

! 6125



شیخ محمد اکبر علی خان مخدوم بکیتا بن
شاہی: محمد امجد شاہی
انجمن اسلامیہ فکریہ

*Mohamed Akber Ali Khan
Author of Tarikhi-Dairi.*



تقریظ طبع زاد مولوی سید محمد نصرت علی صاحب لہند سید ناصر الدین محمد ابوالمنصور امام فن مناظرہ اہلکلام

بوکہ عالیجناب مرزا محمد اکبر علی صاحب لہند لفریش انجمن اسلامیہ ملی تاریخ قیصری
سیا و گارہ بار منقذہ عجم خوری ششہ اع تالیف و تصنیف ذمائی اور میرے اہتمام سے طبع
کرائی میں نے اس نسخہ کو خوبی دیکھا اس کتاب کی تعریف و توصیف زبان قلم سے انہیں ہوتی
کتاب کیا ہے تمام عالم کی تاریخوں کا خلاصہ ہے : یا کو کوزہ میں نہ رنے کی مثال ایک واسطے
صادق آئی ہے۔ اگر قصا دیرو نقشہ جان کی طرف خیال کیے تو نظر خانہ چین و مرزا بول جاے۔
اس کتاب کے دیکھنے سے جناب مرزا صاحب لی بلند خیالی و ہر علم و ہر ذی خوبی ثابت و متحقق ہوں
نہ ہو مرزا صاحب دہلی کے اول درجہ کے عمائد و وسایں گہن۔ آپ کے بزرگ بعد شامان
مغلیہ ہندوستان میں آئے اور ہمیشہ بعدہ ہمارے جلیلہ و جاگیر و منصب ممتاز سے جانشین آپ کے
حد امجد محمد ششم الدولہ نوب تانہ بیک خان جالو اور مدین و منکرول تھے اور بعد ابوالبرکات محمد
شمس الدین بادشاہ در ششہ ہجری جلد بعد فاسد مرزا صاحب نے نواب حفیظ الدخان و نواب سعید
صوبہ لاہور و مرز بوم کشمیر تھے۔ فی زمانہ ہی آپ کے بزرگ سرکار انگریزی و ریاست ہائے ہندوستانی
میں اچھے اچھے عہد و نہ پامور و متناہین اور خود مرزا صاحب ہی ابتدا سے سن شعور سے عہدہ
کئے۔ مرزا صاحب کی کتب مختلف یعنی کتاب ہذا و رسالہ طلسم اکبری و سحر سامری۔ کہ معدن علم
کیمیا گوئی و علم کبریا ہے مرزا صاحب کی سیاحت علمی پر دلیل کافی ہیں۔ اس فقرہ دعا ہے کہ
کہ خداوند تعالیٰ مرزا صاحب کو ہمیشہ باقبال و جاہ سلامت رکھے اس معنوں کو ختم

البعض
سید محمد نصرت علی مالک نصرت علی صاحب لہند

مرزا بون۔

* तकारीज़तवज़ाद मौलवी सैयद महम्मद
नसरत अली साहब रवलफ उलमिद क़सैयद
नासिरुद्दीन महम्मद अबुल मन्सूर इमाम फ़न
मनाज़रः अहल्किताब

जोके आलीजनाब मिर्ज़ा महम्मद अकबर अली खां साहब ने
बफ़रमायश अन्जमन इस्लामियः देहली नारिख़ कैसरी बयाद गारद
बार मुन अक्किदः यक़म जनवरी सन १८७७ ई० तालीफ़ बतसनी फ़फ़रमाई
और मेरे इहत्ताम से तब अकराई मैंने इस नुस्खे को बरबूबी देवाइस किता
ब की तारीफ़ तौसीफ़ ज़बान कलम से अदान हीं हो सक्ती किताब क्या है
तमाम अन्नम की तारीखों का रबुला साहब दरया को कुज़े में बन्द करने की भिसाल
इसी के बान्ते सादक़ आई है- आप तसावीर व नक़शे ज्ञान की तरफ़ रबयाल
की जेते निगासवाने चीन व फ़ारंग भूल जाय- इस किताब के देखने से जनाब मिर्ज़ा
साहब की बुलंद खयाली व हर इल्म व हुनर दानी बरबूबी साबित व नहक्ती कबों
न हो मिर्ज़ा साहब देहली के अबुल दरजे के उमाइद वर ऊसामें से हैं- आपके बुजु
र्ग़ व अहद शाहान मुग़लिया हिन्दुस्तान में आये और हमेशा बअहद हाय जनीनः
व जग़ीर व मन्सब मुन्ताज़ रहे चुनं चि आपके जुदाम जिद मुहत्त शिम उल दुल्लान
झाब ताज़ बेग़ खां जग़ीरदार देवन मंगरोल थे और अब अहद अबुल बरकात
महम्मद शमसुद्दीन बादशाह बीवसन १०८३ हिजरी जुदा भजद भजद फ़ासद मि
रज़ा साहब य अनेन बाबर फ़ी ज़ुल्ला खां ज़न बाबसा दुल्ला खां सबः लाहौर व
मर्ज़बूम कश्मीर थे- फ़ी ज़माने भी आपके बुजुर्ग़ सरकार अंगरेज़ी व रियासत
हाय हिन्दुस्तानी में अच्छे उहदों पर मामूर व मुन्ताज़ हैं और खुद मिर्ज़ा साहब
ने भी इब्तिदाय सनश ऊसे उमदारे जग़ार किये- मिर्ज़ा साहब की कुनब मु
सच्चिफ़ य अने किताब हाज़ा व रिसालः तिलस्म अकबरी व सहर सामी- के
मादने इल्म की मयागरी व कहर वादे मिर्ज़ा साहब की लिया कुन इल्मी परद नौन
का फ़ी है- इस फ़िक़र दुआपके क़ुदा वंदे ताला मिर्ज़ा साहब को हमेशा बाइक़ व
ल व ज़ाह सलामत रक्खे इस मज़मून को खतम कर ताहं * थलब्द *
सैयद महम्मद नसरत अ

* आप लिख नसरत उलमनाब अहली

تقریظ کتاب تاریخ قیصرے

رنجیت قلم اعجاز رقم فصاحت و بلاغت انتساب ناظم و ناشر بمشال جناب منشی محمد علی صاحب

المتخلص بہ جو یا

بعد حمد پر درکار عالم و اہانت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بندہ بے ریا محمد علی جو یا لکھتا ہے کہ
 ہر چند دنیا خود ایک نگار خانہ مسلمہ و جاوہری تھی مین بقا کس کو ہی تہرار و نجلستہ لکھوں کی سانسے پریشان
 ہو گئے لاکھوں نام آدہ بی نشان ہو گئے و گر گون ہر م رنگ زمانہ ہے طلسمات کا کارخانہ ہے۔ خوب کہا۔
 دل فی غم حبیب کیا کیا دیکھے و آنکھوں فی جہان مین خواب کیا کیا دیکھی پھنسی و شباب و شب
 رنج و راحت اس عمر مین انقلاب کیا کیا دیکھے پتھر کا مقام ہے کہ اس دربار قیصری کا جلستہ جو
 چشم فلک نے بھی کبھی نہیں دیکھا آج افسانہ ہو گیا اسکے سوا اور کیا کیا نہ ہو گیا۔ اس طرح دیکھنے والے ہی
 ایک دن خواب و خیال ہو جائینگے گل کی طرح صرصر فنا سے پامال ہو جائینگے بعد کو کہانی ہو گی اور وہ بھی
 زمانی ہو گی البتہ جو حال قلم بند ہوا وہ مازہ ہے اور سکا ایک اندازہ ہے یہ کام تو خان و الاشان
 محمد اکبر علی خان صاحب کیا ہے اس جلستہ کو نہ بنایا ہے سچ تو یوں ہی کہ خالص صاحب نے کام کیا ہے
 میدان سخن مین نام کیا ہے اور کیوں نہ ہو خالص صاحب بڑے عالی ہمت عالی خاندان ذی عزت و رؤسا
 دہلی سی ہیں اسم بابت تاریخ قیصرے کتاب کا نام رکھا ہے سچ مجھ جلستہ قیصری بنا کر دکھا دیا یہی کتاب کیا تالیف
 کی ہی داؤد مخموری ہی ہی جب تک اس نگارستان فنا کو بقا ہے یہ جلستہ یادگار ہے عجائبات و روزگار
 آج کل نقش میدہی بعد کو انا صنادید ہے کتاب کیا ہے حزدل ہی تعویذ جان ہی شائقون ایمان ہی
 سبحان اللہ کیا کام دل پسند کیا ہے بحر کو کوزہ مین بند کیا ہے سلاطین و رؤسین کی تصویریں رنگین
 کئی تاریخین دربار قیصری کا حال فرمان و ادایان ہند کی کتاب کیا ہے جام جہان تاجے پائیدہ سکندر کہ تمام
 نہیں کہتے کتاب کیا ہے صورت کدہ فرنگ ہے زیبا نگار خانہ آرزو ہے یہ مرقع جام جمشید کی یا انبیہ
 سکندر ہے یا مرقع شانان کشور ہے۔ علم خانہ نیک ہے نقش بازار رنگ ہے۔ یا نگار خانہ ہائے

فرنگ - حال و مثال خواقین جہان زبا ہے - یہ مرقعہ خواقین نیا کا ہے - واہ کیا کتاب جو اب تک
 کہ چشم زمانہ کی کہی نہ دیکھی اور جو یائے حیران کوئے مادہ تاریخ ہی لکھا جناب حاضر ہے لایا و پہنچا

قطعہ تاریخ

جام جہان نسا ہے رسالہ نہیں ہی یہ
 زبیا نگار خانہ ارزنگ چین ہے یہ
 تمام شاہوں کی تاریخ اس میں لکھی ہے
 عجب مرقعہ نام آور ان گیتی ہے
 عقل جبکو دیکھ کر حیران فرست دنگ
 نقش ارزنگ و طلسم خانہ نیرنگ
 نہ ہوئی بات یہ کسیکو نصیب
 بے سبب جہل ہے عجیب و غریب

دیگر

دیگر

دیگر

دیگر

کام یہ باہر کہیں امکان سے ہے
 دلی دھران و بلخ ایران سے ہے
 جلسہ قصیرہ کی تاریخ ہے
 مجلس قصیرہ بھی تاریخ ہے

کیا خوب سان اکبر علی نے لکھی آتاب
 مانی ہی دیکھ کر بے تاریخ یون کہے
 کتاب کیا ہے کہ ایک انتخاب دہر ہے میر
 برائے سال کیا خوب میر جو یا نے
 کچھ عجبتالیف کی ہے یہ کتاب سر خلق
 روح مانی نہ رہی موہنہ سے جو نایکے ہی
 جو کیا کام خان و ا نے
 مجھے پوچھو تو صاف کہتا ہوں

کیا لکھی اکبر علی خان نے کتاب
 سال ہے اس کا سبب ملک بھی
 واہ کیا نام ہے یہ نام بھٹے
 صنعت ایجاد میں جو یاے سال

ریو یو از جناب سید اصغر علی صاحب کڑی انجمن اسلامیہ ملی خلعت خان بھادر سید علی صاحب ڈی کلکٹر و مجسٹریٹ ہرمن غری

۱۔ ہمہ در گفتگوئی آید: آپ جو در سبونی آید: شینے نابج قیصری کے اکثر مقامات دیکھ عبارت کی
موانع محاورہ و وجہ صحاح ملی ہے کیونکہ اس کتاب کو جناب نر محمد اکبر خان
ممبر انجمن اسلامیہ ملی نے یادگار دربار قیصری ہندوستان میں شائع کیا ہے اور
عرق ریزی سے تالیف فرمایا ہے عبارت اسکی اردو اور انگریزی میں ہے۔ نسب تو آج آج تک
بہت تالیف اور تصنیف ہو چکی ہیں لیکن اس قسم کی تاریخ جس میں تصاویر بھی شامل ہو
وغیرہ و دوسرا یا سہتا ہے ہندوستانی ہون میری نظر سے نہیں گزری۔ یہ کتاب عوامی میں
علوم تاریخ و جغرافیہ کا راز، فائر ٹیکٹل انگریزی و ویسی قابل ملاحظہ کتاب و اہم مقام در
اطعام بلکہ مفید ہر خاص و عام ہے دروجہ تصاویر و نقشہ جات یہ آسمان و اہم بلکہ اگلا
ہے۔ اسکے مرتب بوب اور فوٹو گراف لے ہم ہوئے ہیں حضرت مولف صاحب ذرا شب صرف
ہوا۔ آپ کی محنت و جالاکاہی اور الوالغہ فی قابل روح نہائی ہے۔ حضرت مزاج اس شہر کے
میں سے ہیں اور نہایت لائق اور فائق ہیں اور آپ کے آبا و اجداد ہمیشہ عمدہ عمدہ ہوندا
جاگیر دار و ممتاز رہے ہیں اور خود ہیں مزاج صاحب فی عمدہ عمدہ روزگار کرتے ہیں۔ میں بعد اس
شکریہ اس شعر پر یہ بیان ختم کرتا ہوں ۱۔ کار دنیا کسے تمام نکر دہ ہرچہ کیر یہ حقیر گریہ ۱۔

راقم انم سید علی عفی عنہ۔ سکرٹری انجمن اسلامیہ ملی

۲۴۔ ستمبر ۱۳۰۷ ع

تاریخ طبعراوشاء بلند خیال مولوی محمد ہمایوں صاحب مدرسہ اسکول دہلی

<p>واہ میرزا محمد اکبر علی حسن و صورت میں یوسف ثانی واہ تصنیف کی ہی کیا تاریخ سچ تو یہ ہے کہ ہے نیبا اہ از ہے عبارت کی طرز صاف آزا اوس کی تصویر مائے رنگین دیکھ اوس کی شہرت ہے ایک عالم میں سنہ مانی لحد میں و صف اوسکا بد کیا برس کے آئی صدا</p>	<p>خان والامکان بافسر ہنگ عقل و دانش میں روش ہوشنگ واہ باندہا ہے حیا نیام رنگ حق تو یہ ہے کہ ہے زالا ڈھنگ ہے مضامین کا عجب ہی ڈھنگ پڑ گیا زرد چینیوں کا رنگ اوس کی خواہش ہے تابہ روم و فکر مثل تصویر ہو گیا ہے رنگ گورہ فی سے غیرت ارشنگ</p>
---	--

تاریخ طبعراوشاء بلند خیال صاحب لعل صاحب لعل میر تقی علی ہمدانی

<p>خیر ہے یہ کچھ اور ہی کون کہے کتاب اسے میرزا نے سجا ئی ہے ایک یہ بزم پیکری</p>	<p>ویدہ را سکو دیکھ کے فرط عجب سے کہتے ہیں بزم مولک نا مجھو نیا تاریخ قیصر</p>
--	--

تاریخ طبعراوشاء بلند خیال صاحب لعل صاحب لعل بلین تلنگان راجہ جیو

<p>تاریخ قیصری ہے یہ نادر کتاب آئی نہ غیب سے ملفوظ حسین</p>	<p>گلشن شمال ہے یہ بے مثال ریشک دو باغ ہے تاریخ سال</p>
---	---

इत्तमासजरूरीमोक्षि
फबखिवदमतनाजरीन
किनाबराजा

यहनादानबल्केहेचमदानअ
हकरुलश्रिवादअकबरअ
लीखासुतवजिनदेहलीमुल
तिजीहैकेबारसन१८५८ई०
इलाकजानसरकारीवरियास
नहायहिन्दुस्तानीमेंरोजगारक
लीलवकसीरकरनारहा-
सन१८६६ई०सेवगोशेदामन
दौलतहुजरफैजगंजूरहानम
सखाश्रासफअनामहाराजाधि
राजमहारावलजीश्रीलछ
मनसिंघजीबहादुरफर
मौरवायमुल्कबांसवाड़ा-स
यः गुजीहोकरबओहेरजली
लः मीरमुन्शीगरीखासववि
कालनहायश्रैजन्दीमिवाइव
श्रैजन्तगन्नरजनरलराजश
तानेवनाइबमदाकलमुहाम
रियासनमुमनाजरहाउसअया
मकारकदगीवमुलाजमीमेंजे
कलमुगसेनेकवबदकाररवाई
हरीजोः मेरेसारहीकिकअनोय
इकामअंगरेजीवरजसाहि
न्दुस्तानीमन्दमिनेसेसबित

ایمانی رمی لبیت باطین
کتاب ہذا

یہ نادان بلکہ بیچدان احترام بجاو
اکبر علیخان توطن دہلی ملجی ہے کہ
بعد شہداء علاجات سرکاری دریاست
ہندوستانی میں روزگار قلیل و کثیر تھا
- ۱۶۹۹ء سے گوشہ و امن دولت
حضور فیض گنجو ر حاتم سخا آصف عطا
مہاراجہ و ہراج مہاراجہ
پچھن سنگی بہادر فرزند دہلی
الملک بانسواڑہ - سایہ گزین ہو کر
بعدہ جلیلہ میرمنشی گری خاص کالت
ہائے ایجنسی میواڑ و ابجنت گورجنرل
راجپوتانہ و نائب مدارالہام سیتا متار
اسلایام کارگردگی و ملازمی میں جو
کچھ مجھ سے نیک بدکار روائی ہوئی
وہ میرے ساری شکست عظیمہ کا نام نہ لے
یہ سنا ہندوستانی مسند ذیل سے ثابت و تحقیق ہے

चंद असे सेबजु रून इन्सामदे
 ही अमरात खानगीर बुद अपने
 वतन मालफः देहली में खानः
 नशीन हूँ -- इन अयाम फरखं
 दः फरजाम में वीरो जमु बरि क
 थाने योम दुशम्बुः नारी खयकु
 मजन वरी भन १८७७ ई. निस्की
 एक असे से छम को तमन्नाथी
 जाहिर रुबा -- और रुजूर ला
 ना है लिदिन साहब ब
 हा वर वैसराय गवर नरज
 नरल हिन्द ने (वरजमा अ
 वालियान रियासन हाय हि
 दुस्तानी वइ काम आली मु
 काम अंगरेजी) वगरज अज
 दियाद लकब कैसर हिन्द ह
 जगत मल्कः मोज्जमा ख
 लदुल्लामुल्क हूँ) एक दर
 बार मुनक्किद फरमाया के ऐ
 सा दरबार पहले नहिं हुवा था
 - इस पर अक्सर अह्म बावस्
 ससन अजमन इसलामियः
 देहली ने के जिसका एक में भी
 मिस्वर हूँ मुजेका इस बात पर
 मजबूर किया के न कोई किता
 ब बयाद गार दरबार मौसफुल स
 दरताली फयानसनी फकार मेने ब
 रुवतुल अमर फौकुल अरद उने के
 इरद की नामील की - और यह

چند صفت از صورت انصاف و دبی
 امورات غافل حوز اپنے وطن مانو
 دہلی میں نماز نشین ہوں -
 ان ایام فرخند و فرجام میں وہ
 روز مبارک یعنی یوم دو شنبہ تاریخ
 یکم جنوری ششم ہجری ایک سے تھکو
 تنہا ہی ظاہر ہوا - اور حضور لورڈ
 لٹن صاحب بہادر و سپر
 گورنر جنرل ہنگو با جماع و ایان
 ریاست ہائے ہندوستانی و حکام
 عالی مقام انگریز (بعض من از دیار عقب
 قیصر ہند حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ
 ایک دربار منعقد فرمایا کہ ایسا دربار
 پہلے نہیں ہوا تھا - اسپر اکثر اجاب
 خصوصاً انجن اسلامیت دہلی نے کہ جسکا
 ایک میں ہی ممبر ہوں مجاہد ریاست پر
 مجبور کیا کہ تو کوئی کتاب دگا دریا
 موصوف الصدرا لیف یا تصنیف کر
 میںے بحکم الامرفوق الادب کا ارشاد کی

کوڑی گڑ ہے جس بکرتو ت سب
 رے رستیاں ہوں گی جڑ مل: شایکی
 ن کی رتد م ت مہی جوا دی جانی
 گی یا بوا ر ب د م گ بوا کر اس جی
 ر ب ل ساد: مہنہ صفا فرما لے و
 گے - چو کے ی ر ک ن ا ب ت
 ن ر ب ت - ا ن ر جی - ف ا ر س ی -
 ن ا گ ر ی - م ہ ت ہ ر ی ہ م ہ ن ہ س ت
 ف ا د ہ ا م ک ل ی ی ع ک ف ا م ہ د
 ن ب ی پ ت س و ا ن ہ ر س ہ ر ت ت ک ا
 ل ی ر ب ک ر ر ب ا ن م ہ ک ہ ا د ب ت
 ر ج م ی م: ل گ ا د ی ا ہ ا م ہ د
 ہ ک ہ ن ا ج ر ی ن ب م د د ج ا ن ہ ع ک
 ر ب ت ک ہ ا ک ی ہ ی ن ہ ر ت ہ ک ی
 ب گ ی ر ا س ت ا د ب م ہ ا ل ی م ک ہ
 ر ب ی پ د ل ی گے ر ب ا س ک ہ ی ر ب
 م ر س ا ہ ب ا ن ا ن ر ج ی ا و ر ہ
 ن د س ت ا ن ی ہ م ہ ا ن د ی ہ ن ہ ک ی
 ب ہ ر ت ہ ی م ہ ف ا د م ت ل ب ا و ر ک
 ر ا م د ہ و گ ا -
 ت ی س ر ی ہ ک ہ ا س ک ن ا ب م ہ ا ن
 ر ی ب ا ل ہ ک ا ہ ا ل ل ی ر ب ا گ ی ا ہ
 ک ہ س ا ہ ب س ل ا م ی ا و ر ب ا ہ
 ی ا ر ہ ی ا و ر ج ی ر ی ب ا ل ہ ک ہ
 ر ی ب ی ا ر ی ا ن ہ ل ہ ر ی ب ا س
 ت ک ل ہ ہ ی ا ن ک ا ہ ا ل ن ہ ی
 ل ی ر ب + ف ر ک ن +

جو

جہوڑ دی گئی ہے جھوٹ دہ سوڑ
 ر س ت ی ا ب ہ و گ ی ج ل ہ س ا ل ی ق ی ن ک ی ہ
 م ی ن ج و ا د ی ج ا ی ن گ ی ی ا د ہ ح و د
 م ن ل ا ک ر ا س ج د ل س ا د ہ م ی ن ج ا ن
 ر ز ا ی ی ی ن گے -

ب ک ی ہ ک ت ا ب ی ن خ - ا ن ر ی ز ی - ف ا ر س ی -
 ن ا گ ر ی - م ی ن ت ح ر ی ر ہ ی ن ہ ا س ت ف ا د ہ
 ع ا م ک ہ ی ا ی ک ق ا ع د ہ ن و ش ت ا ن د ہ
 ت ہ م ط و ک ا ل ل ہ ک ر ا خ ا ت م ک ہ ی ع د ل ط و ر
 ص ف ی م ہ ل گ ا د ی ا ہ ا م ہ د ہ ک ہ ن ا ط ر ی ن
 ہ د ج ا ن ت ہ ی ک خ ط ک ہ با ق ی د و ن و ن
 ا خ ط و ک ی ب ی ر ا س ت ا د و م ع ل م ک ہ ب ج و ب ی پ ر ہ
 ح ا ص ک ر ی ہ ا م ر ص ل ب ا ن ا ن ر ی ز ا و ر
 ہ ن د و س ت ا ن ی ا س ت ا ن د ہ ن د و ک ی ہ ت
 ہ ی م ی ن د م ط ب ا و ر ک ا ر ا د ہ و گ ا
 ت ی س ر ی ہ ک ہ ا س ت ا ب م ی ن ا ن ر ی ا س ت و ن ک ا
 ع ا ل ک ہ ا گ ی ا ہ ک ہ ج و م ا ج ل ا ل ی ب ا ہ ی ن ا ر
 ا و ر ج و ر ی ا س ت ی ن ک ہ بے ا ق ت ی ا ر ی ا ز ی ل د ا ر
 ر ی ا س ت ک ل ا ن م ی ن ا ن ک ی ہ ن ہ ی ن ل ل ہ ا ف ق ط



तत्सन्

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

सिपास वै क्रमास उस

खुदाय बुजुर्ग वरतर को

जिस्के हुक्मे कुनसे तमाम आ

लम ज़रूर मे आया *

नाने वेणायन उस वरग जी द्य

जमाने को जो बमिस्टाक लौला

का लमा खलकनुल अफ ताक

सब बरताये दुनियां हुवा *

तस्की कान से साविन है

कि दुनियां की आदारी को नख

पीनन कछकम साठ हज़ार

سیاس بے قیاس خدائے

بزرگ و برتر کوجس کے حکم کن سے

تمام عالم ظہور میں آیا۔

نعت بے غایت اُس بزرگ

زمانہ کو جو بصدق لَوْ لَا لَمْ يَكُنْ

خَلَقْتُ اَوْ فَلَاحُ

سبیلِ بجا دُنیا ہوا۔ *

تحقیقات سے ثابت ہے کہ

دُنیا کی آبادی کو تخمیناً کچھ کم آٹھ ہزار

برس ہوئے۔

یہ کرۂ زمین مثل نارنگی گول

برس ڈوے - یہ کورے زمین میں
 نارنگی گول ہے دیر اسکا پختی
 س ہزار بیس میل کا ہے -
 زمین اپنے مقررہ پر کیونوں
 سیرے اسکے کونوں شمالی و
 کونوں جنوبی ہیں - گردِ آفتاب
 گاہ کے گردِ شریروں گاہ سالانہ
 نا کرتی ہے کینسے سنسوی
 رات سونے بادل و تیرے موی
 سم ہوتا ہے - زمین پر اس
 کورے کے ایک نیرے سوا کی
 باقی پانی ہے جسکی سمندر
 کہتے ہیں - تین نیرے ہیسوی
 سوا کی چار ہیسویں پر منجم
 سم ہے - جسکو ایشیا
 افریقا - امریکا -
 یورپ - کہتے ہیں - اس تمام
 دنیوں میں ایک سرکسٹان کہتے
 ہیں - اس تمام دنیا میں ایک

ہے -
 دو بیس کا پختی ہزار بیس میل کا
 ہے
 زمین اپنے محور پر کہ دو کونوں سرے
 اس کے قطب شمالی اور قطب جنوبی
 ہیں -
 گردِ آفتاب کے گردِ شریروں گاہ سالانہ
 کرتی ہے -
 جس سے دن اور رات اور تبدل
 و تغیر موسم ہوتا ہے -
 درمیان اس کرہ کے ایک تہائی
 خشکی اور باقی پانی ہے -
 جسکو سمندر کہتے ہیں -
 وہ تہائی حصہ خشکی چار حصوں پر
 منقسم ہے
 جس کو ایشیا افریقہ
 امریکا * یورپ
 کہتے ہیں -
 اس تمام دنیا میں ایک

گرامی مہاراجہ کے مہاراجہ
 گرامی ہیں۔ اور نیکو نام نہ
 ہزار ^{اور} جہانہ کسی کھڑے رات
 ہر شے کے مہاراجہ مہاراجہ
 ہیں۔ جو کہ ہم کو ایشیا
 کے ایک بڑے
 حصہ کا حال بیان کرنا ضرور ہے۔
 لہذا **ہندوستان** کا حال
 بیان کرتے ہیں۔
 واضح ہو کہ ہندوستان

ایشیا کا جنوبی حصہ ہے۔
 اور تمام اقلیم دنیا میں یہ افضل اور
 اچھا شمار کیا جاتا ہے۔
 اور یہ بھی ثابت ہو کہ سب سے اول
 ہندوستان ہی آباد ہوا۔
 یعنی حضرت آدم (علیہ السلام)
 آسمان سے اسی زمین ہندوستان
 پر تشریف لائے۔
 پہلے ہندوستان پر مصر و
 یونان و یورپ وغیرہ

پینتالیس لاکھ بیالیس ہزار آدمی مختلف
 مذاہب آباد ہیں۔

اور تخمیناً دو ہزار زبانیں اور اس قدر
 خط و شکل جداگانہ مستعمل ہیں۔

جو کہ ہم کو ایشیا ہی کے ایک بڑے
 حصہ کا حال بیان کرنا ضرور ہے۔

لہذا **ہندوستان** کا حال
 بیان کرتے ہیں۔

واضح ہو کہ ہندوستان
 ایشیا کا جنوبی حصہ ہے۔

اور تمام اقلیم دنیا میں یہ افضل اور
 اچھا شمار کیا جاتا ہے۔

اور یہ بھی ثابت ہو کہ سب سے اول
 ہندوستان ہی آباد ہوا۔

یعنی حضرت آدم (علیہ السلام)
 آسمان سے اسی زمین ہندوستان

پر تشریف لائے۔
 پہلے ہندوستان پر مصر و

یونان و یورپ وغیرہ

پہلے ہندوستان پھر
میں سر، یونان، یورپ وغیرہ
آنا شروع ہوئے گئے۔

{ہندوستان کے کھدے
{سب سے پہلے یہ ہیں}

شمال کوہِ ہیمالا
جنوب کوہِ سولیمان
پراکھ، مورتھ، ویرما
مغربی سمندر یا بحر
ہند

رکاوٹ، اس کا پتہ لگا
میل پر واقع ہے

آبادی، گنیس، کروڑ، لاکھ
میں مسلمانوں کا کچھ
ہندو ہیں۔

آسام، دہلی، یاہ، مہاراشٹر
نارائن، مہاراشٹر، کروڑ، لاکھ
ہندوستانی کوئی ایسی
نہیں جیسا کہ یہاں کے

آباد ہوتے گئے۔
ہندوستان کے

حدود اربعہ میں
شمال کوہِ ہمالا۔

جنوب کوہِ سولیمان۔

مشرق ملکِ برما۔

مغرب سمندر یا بحرِ ہند۔

رقبہ اس کا پندرہ لاکھ

میل مربع ہے۔

آبادی اُن میں کروڑ آدمی

مختلف مذاہب آباد ہیں۔

آمدنی یعنی محاصل تخمیناً

آٹھ کروڑ ہے۔

ہندوستانی کوئی ایسی تاریخ

نہیں ہے۔

جس سے حالِ بیان کے راج

اور ریاست کا معلوم ہووے

اور اس کو معتبر جان کر لکھا جاوے۔

باز ہم جس قدر معلوم ہوا وہ

سے **سوم** یانے **چاند پیرا** کتا
 - جس سے **چاندवंشی** خاں
 دان جاسی کتا - **جاسگیر** **بار**
نیمار **راجا** **ہندوستان** کا
دہلی کے **نظم** **پیر** **ی**
راج یا **کین** **سکے** **پندرہ** **میں**
موسلم **میں** **ہندوستان** **میں**
پراپے - **سن** **۱۱۵۱** **سیدی** **میں**
سلمان **محمود** **شاہ**
بہمن **پیر** **ی** **راج** **سے**
نہا **ہے** **پیر** **ی** **راج**
پاکستان **کے** **میں** **گورنر**
لے **کے** **میں** **سلمان** **ہے**
موسلم **میں** **پاکستان** **میں** **سلمان**
موسلم **میں** **پاکستان** **میں** **سلمان**
موسلم **میں** **پاکستان** **میں** **سلمان**
موسلم **میں** **پاکستان** **میں** **سلمان**
موسلم **میں** **پاکستان** **میں** **سلمان**
موسلم **میں** **پاکستان** **میں** **سلمان**
موسلم **میں** **پاکستان** **میں** **سلمان**

جاری ہوا۔
 آخر **با** **اختیار** **راجہ** **ہندوستان**
 کا **دہلی** کے **تخت** **پر** **تھی** **راج**
 تھا۔

کہ جس کے **عہد** **حکومت** **میں** **مسلمان**
ہندوستان **میں** **آئے**۔
شاہ **عیسیٰ** **میں** **سلطان** **محمد**
شہاب **الدین** **پر** **تھی** **راج**
 سے **لائی** **ہوئی**۔

اور **پر** **تھی** **راج** **شکت** **کھا**
 کے **گورنر** **شکر** **اسلام** **ہو گیا**۔
مسلمان **یاد** **شاہوں**
میں **جس** **اول** **محمد** **شہاب** **الدین**
غوری **ہندوستان** **کا** **بادشاہ**
 ہوا۔

اوچھ سو برس تک بہت سے
 بادشاہ اسلام مختلف طور پر
 ہندوستان میں حکمران رہے۔
 ان کے نام نامی جدول جدا گانہ

सैर हि उनके नामे नामी निर
 वल नरागना से बकै रे सुने
 जनु सब बफान जाहि रहेंगे-
 प्रखीर हिंदोस्तान का वातरा
 बाइबनियार **महम्मद**
शाह आलम या कि
 जिस्को सन १७०७ ईसवी में
 अंगरेजों ने मरहूयों के हाथ से
 छुड़ा कर पिन्वान मुकर्रिर क
 रही और उनसे भी आखिर व
 राये नाम **देहली** के तख्त
 पर **मुहम्मद बहादुर**
शाह वातरा पिन्वान रा
 सरकार या जीब सब व मफस
 रासन १८५७ ई. रंगन जाकर
 सन १२७५ हि. में शतकाल क
 र गए -

शेर

अजब नकश है नक्काशे

से बकै सन्ने جلوس و قلات
 खा हर हुंके -

अखिर हन्दास्तान का बादशाह बाختيار
 عجل شاه عالم تھا -

کہ جب کو شہ اسمین انگریزوں نے
 مرہٹوں کے ہاتھ سے چھڑا کے
 پنشن مقرر کر دی -

اور ان سے بھی آخر برائے نام
 چھلے کے تخت پر عجل بھادر شاہ
 بادشاہ پشندار سرکار
 ہے

جو بسبب مفسدہ شہ ۱۷۵۷ء کے
 رنگون باکر شہ ۱۷۶۹ء ہجری
 میں انتقال کر گئے -

شعر

عجب نقشہ نقاش زل کی کچھ طبیعت کا
 بناتا ہے مثالیہ مثالیہ بناتا ہے
 چونکہ ہندوستان بسبب خیزی
 روز افزون و گرم سرد میدان

प्रजलकी कुछतवीयतका

बनाता है मिराता है मिरा

ना है बनाता है * *

बंकि हिंदोस्तान बसव

व नरखेजी रोज प्रबज्ज वगर्म

व सर्र मैशन - कोह वर्फिस्ता

न - व प्रातिशफिशो - वजंग

ल - वपहाड - वकसरत र्यो

वगील - वपैदावार प्रनवा

य फवाकिह - वअजनास -

वगल्ला - वअकसामे हैवाना

तचरंद - वपरंद - रस्केतमा

म अकालीम दुनियाँ है -

लिहाजा यहाँ रुमेशा से तवा

यफुलमलूकी रही औ आदि

भीरुती मालूम होनी है -

क्योंकि बसबवे नरखेजी व

पैदावार जहाँ जिसको योका

मिला एनाबन बैठा -

कोह बर्फستان و اشرفشان

جنگل و پهاڑ و کثرت دریا

و جمیل و پیداوار انواع فواکه

و اجناس غله و اقسام حیوانات

چرند و پرند و رشک تمام قائم

دنیایہ -

ہندایہ ان ہمیشہ سے طوائف الملوک

رہی -

اور آئندہ بھی رہتی معلوم ہوتی

ہے -

کیونکہ بسبب زرخیزی اور پیداوار

کے جہان جسکو موقع ملا راجہ بن

بیٹھا -

ایک راجہ تمام ہندوستان میں

بھی حکمران نہیں رہا -

چنانچہ آج تک بھی بہت سے راجہ

ورٹیس تحت حکومت گوشت

انگریزی ساتھ با اختیار دیے

اختیاری اپنی اپنی سیاست پر حکمران ہیں

एक राजा तमाम हिन्दुस्त्तान में कभी हुकमरा नहीं रहा -

बुनांचे आज तक भी ब-
हुनसे राजा ब्रह्मस
तहत हुकमत गवर
मिन्द अंगरेजी साथ बा
इस्त्रियारी बबे इस्त्रियारी
अपनी अपनी गियासन पर
हुकमरा हैं उनकी मुफ़्ति
ल कैफ़ियत मुरासिर तौर
पर हरज ज़ैल करूंगा *

اون کی مفصل کیفیت مختصر طور
پر درج ذیل کروں گا :



جیکر ابرہہ دہلوان سلمانان براجانین: بہلندستان

سن ۱۷۷۳ء میں انگریزوں نے فرانس
نصرت پور گوال کی دیکھا
دہلی لندھن میں ایک کمپنی
(جسکے مانیانے سامی کے ہیں) کھڑ
رکھتے جماکر کے واسے کرنے
تجاران ہلندستان کے سبکی کی
بہر بارشاہ لندھن
سے ایک سناد اسم بان کی ہا
سئل کی کے سبب سے اس کمپنی
کے کوئی بہر انگریز ہلند
ستان سے تجاران نہ کرے۔
نام اس کمپنی کا ایسٹ انڈیا
کمپنی قرار پایا۔
چنانچہ بعد حصول سند تیس لاکھ روپے
جمع کر کے تجاران ہلندستان میں
شروع کی۔
دانشوران فرنگ تو تھے ہی مگر جاکر

فرنگ دولت و سلطنت
برطانیہ بہ ہلندستان

سن ۱۷۷۳ء میں انگریزوں نے فرانس
ویرتکال کی دیکھا دیکھی لندھن
میں ایک کمپنی (جسکے سنی سلج کے ہیں) کچھ
روپے جمع کر کے واسے کرنے
تجاران ہلندستان کے کھڑی
کی۔

اور بادشاہ لندھن سے ایک سند
اس بات کی حاصل کی کہ سوا اس
کمپنی کے کوئی اور انگریز ہلندستان
سے تجاران نہ کرے۔

نام اس کمپنی کا ایسٹ انڈیا
کمپنی قرار پایا۔
چنانچہ بعد حصول سند تیس لاکھ روپے
جمع کر کے تجاران ہلندستان میں
شروع کی۔
دانشوران فرنگ تو تھے ہی مگر جاکر

کار کے نیجا رن ہینڈستان میں
 رکی — رانی پانچ رن فر
 گنو یہی مگر جہان سے جترنے
 ہر فرم ہر ہر کبالت نے جو بہر
 ہر دنا پت نا جیر ہر کی کی رن
 کے شامل ہات رستی —
 انہوں نے بھی اپنا نام اس کے
 پنی میں لکھا دیا —
 اور ان کے ان کے ہارڈ کپل
 اور دسویں ہر ایک جلتا میں
 دے کر کئے کے ہینڈ —
 رن کی ہات رن اس زمانہ میں
 ہر سبب رن ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر دنا ہر ہر کے ہر ہر ہر ہر
 — رن رن — رن : رن — اور رن
 رن رن رن رن : رن کے
 ہر ہر ہر ہر ہر ہر +
 اور ہر ہر ہر ہر ہر ہر
 رن —

اترتے ہی فتح و اقبال کے جہے حدیث
 تاجر حقیقی ان کے شامل حال
 دیکھی —
 انہوں نے بھی اپنا نام اس کمپنی
 میں لکھا دیا —
 اور اچھے اچھے آرٹکل اور اسپیش
 ہر ایک جلسہ میں دینے شروع کیے —
 چونکہ ہندوستان کی حالت
 اس زمانہ میں بسبب خود مختار
 ہو جانے ادنیٰ اعلیٰ کے اور
 لوٹ مار — خونریزی — خانہ جنگی —
 اور ظلم و ستم شبانہ روز کی بڑی
 بتر ہو گئی تھی —
 اور یہ بات بادشاہ علی الاطلاق
 کو بھی نا پسند نہی —
 تجارت ایک طرف بسبب فوج
 پے در پے شدہ شدہ ہمد
 کمپنی ایک سرکار ہو گئی —
 اور کیون نہ ہوئے —

تین جہازیں ایک نافرمانی سے
ہاں پھر پھر پھر: پھر: یہ کمپنی
نہی ایک سرکار ہو گئی -

اور کہاں نہ ہو -

(اگرچہ) یہ کہ دانا یاں فرنگ

(دوسرے) یہ کہ ہم: نہ اس

کمپنی نے ساتھ دینا داری کے

اگرچہ اس پر کمر باندھ

دلیلی -

(سودے) مگر یہ سب لکھار

ان کے کمر باندھ -

(اگرچہ) دینا داری کے

تین جہازیں ایک نافرمانی سے

مان پر خود موجد - پھر

دینا داری کے شامل دینا

کہاں نہ ہوتی - تمام **ہندو**

دینا داری کے شامل دینا

اگرچہ اس پر کمر باندھ

دینا داری کے شامل دینا

(اول) یہ کہ دانا یاں فرنگ

(دوسرے) یہ کہ ہم: نہ اس

کمپنی نے ساتھ دینا داری کے

اگرچہ اس پر کمر باندھ

دلیلی -

(اگرچہ) یہ کہ دانا یاں فرنگ

(دوسرے) یہ کہ ہم: نہ اس

کمپنی نے ساتھ دینا داری کے

اگرچہ اس پر کمر باندھ

دلیلی -

(اگرچہ) یہ کہ دانا یاں فرنگ

(دوسرے) یہ کہ ہم: نہ اس

کمپنی نے ساتھ دینا داری کے

اگرچہ اس پر کمر باندھ

دلیلی -

(اگرچہ) یہ کہ دانا یاں فرنگ

(دوسرے) یہ کہ ہم: نہ اس

کمپنی نے ساتھ دینا داری کے

اگرچہ اس پر کمر باندھ

دلیلی -

*Her Most Gracious Majesty
The Empress.*

श्रीमलका
मञ्जमा

حضرت مله قیصر



حضرت سلطان و محمد علی علیہ السلام
 इमलाम *The Sultan of Turkey*



شہزادہ روس

शाह्याह रुस

The Emperor of Russia



شاه روسیه

साहन्वाह परुश

The Emperor of Russia.



شاه فرانس

साहक्रान्स

The Emperor of France



شاه ایران

शाह ईरान

The Emperor of Persia



مفتقر چین

کامیار چین

The Emperor of China



۲۴
شہنشاہِ اُسٹریا

शाहन्शाहजि एमन

The Emperor of Austria.



شاہزادہ ولز

शाहजादः वेल्स

H. H. The Prince of Wales



مختصر کیفیت سلطنت راجہ نے ہندوستان بلا قید سندھ

سمت جلوں وفات :

بہت سی کتابوں کے ورق اُٹے اور اکثر پوتھیوں کے بانی پٹے مکرر حالات اگلے زمانہ کے راجگان کے نظریں پہنچ گئے کہ انکو بیچ جانکر لکھا جاوے۔ ان قدر جناب بابو شیو پرشاد صاحب نے تحقیق فرما کر لکھا وہی ہم بھی واسطے ملاحظہ ناظرین اور ترتیب اس نسخہ کے لکھے دیتے ہیں۔

واضع ہو کہ جسے پہلا راجہ اس کا بعد زمانہ لکھا گیا کہ راجہ مہاراجہ سنگھ گاہ ادسکا اجد ہیا تھا۔ اُسکے خاندان میں بڑے بڑی نامی راجہ ہوئے۔ سب کے سرتاج ہوا۔ راجہ رتک اس تخت پر اکشوا کو کی نسل کے (۵۴) راجہ بیٹھ چکے تھے۔ اور پھر راجہ رتک سے سمتر تک (۵۶) راجہ بیٹھے۔ یہ سمتر۔ اجد ہیا کا آخری راجہ تھا۔ اُس نے بکرا دوت سے کچھ روز پیشتر دینا سے کوچ کیا۔ جیپور جو دپور اور اودیپور کے راجہ لوگ سب اپنے کو راجہ راجہ رتک کی اولاد قرار دیتے ہیں۔ مسلمانوں کی بڑائی کے وقت راجہ رتک نے جو دپور والے قبیحہ کے تخت پر بیٹھے جب وہ نے انکو مسلمانوں نے لگا دیا تو وہ مار ڈالے گئے۔

کچھوہے یعنی جیپور والے پہلے ضرور میں تھے۔ گہلوت یعنی اودیپور

मुरबिसि कैफियत सल्तनत राजहाय हिन्दुस्तान बिलाकैद सनवो संवत जलूसवो वफात

बहुतसी किताबों के बरक उल्लेख और शकसर पोथियों के पत्र पल्लेख मगर सही हालात अगले ज़माने के राजगान के नज़र में नहीं आते उनके उनका सच जानकर लिखा जावे - हाँ जिस कदर जनाब बाबू शिवप्रसाद साहब ने तहकीक़ फ़रमा कर लिखा वही हम भी बाले मुलाहज़ः नाज़रीन और नरनी बइसनूसरवः के लिखे देते हैं—

ज़ाज़ह हो के सबसे पहला राजा इस मुल्क में मन्नू का बेटा इल्वाकू हुवा - तख़्तगाह उसका अज़ुध्या था - उसके खानदान में बड़े बड़े नामी राजा हुए - सब के सरताज महाराजः श्रीरामचन्द्रजी तक उस तख़्त पर इल्वाकू की नसल के (५७) राजे बैठ चुके थे - और फिर महाराज श्रीरामचन्द्रजी से सुमित्र तक (५६) राजे बैठे - यह सुमित्र अज़ुध्या का आख़री राजा था - उसने बिक्रमादित्य से कुछ रोज़ पेशकर दुनिया से कूच किया - जैपुर जोधपुर और उदयपुर के राजा लोग सब अपने को राजा श्रीराम

والوں کا پہلے ننگا سورت کے پاس لیہی پور تھا۔ اکثوا کو بہنوئی بہہ
 تھا اور سکی اولاد چند رہی راجا کہلائے۔ دار السلطنت راجاؤں کا آباد
 تھا۔ بدھ نے بیٹے کا نام پور رو تھا۔ اُسکے پوتے کا بیٹا جگیا بیات
 تھا اور سکی تین بیٹے تھے اور و۔ پورو۔ اور میدو + پورو کی ۱۲
 پشت کے راجا نے جگتا نام بہت تھا ہستنا پور آباد کیا + ہست کی
 بائیسویں پشت میں جد ہست نے ہا۔ ہا۔ ہتھ جیت کر اندر پرست میں جسے
 اب دلی کہتے ہیں اپنی سلطنت قائم کی۔ یہ وہ کے خاندان میں (۱۱) پشت کو
 بعد کر شن اور ہارام اُس نسل کے سرتاج ہوئے جد ہست کے بھائی
 ارجن سے لیکر ۳۰ پشت تک اُسی کے خاندان میں اندر پرست کی
 سلطنت رہی۔ آخری راجہ کیمسج جب سنست اور غافل ہوا تب اُسکا
 وزیر و سرب اُسے مار کر اپنی تخت پر بیٹھ گیا۔ بکرادات کے وقت
 اس تخت پر و سرب سے لیکر ۸۳ راجا تین گہراؤں کے بیٹھ چکے۔ اسی
 راجا راجیال کو جب کماؤن کے راجا سکھوت نے مار کر اندر پرست
 پر قبضہ کرنا چاہا تب ہاراج بکرادات نے چڑھائی کر کے وہ ساری سلطنت
 آپ لی لی۔ پہر سات سو برس پہچے زمانے کی گردش اور پہر ہار سے
 یہ اندر پرست، نو مریخے تواری کے راجاؤں کا ننگا ہوا + اور ۱۱
 پشت انہیں کے خاندان میں رہا۔ اسیویں پشت کے بعد راجہ اننگل
 نے اولاد ہونے کے باعث اپنے نواسے پر مٹی راج ۷۰۰ پتھوراکو
 لیا۔ بکرادات سنہ عیسوی سے ۶۰ برس پیشتر پر مریخے ہوا کی نسل

चन्द्रजी की औलाद कर रहे हैं - मुसलमानों की चढ़ाई के वक्त राठौर याने जोधपुर वाले कन्नौज के नरवर पर थे - जब वहां से उनके मुसलमानों ने भिकासा नौवो हमार वाड में आए - कहूँ वाहे याने जैपुर वाले पहले नरवर गढ़ में थे - गहलौन याने उदयपुर वाले के पहले नरवर गाह सूरत के पास बल्लभीपुर था - इल्वाक का बहनोई बुध था उसकी औलाद चन्द्रवंशी राजा कहलाते हैं - दारुल सलतनत राजाओं का इलाहाबाद था - बुध के बेटे का नाम पुरुरवा था - उसके पैंतिका बेटा जिसका नाम ब्यान था उसके तीन बेटे थे औरव - पूरव - और इन्दु * पूरव की (२७) त्रीं पुश्त के राजाने जिसका नाम हस्त था हस्तनापुर आबाद किया * हस्त की (२२) त्रीं पुश्त में युधिष्ठिर में महाभारत ज्ञात कर प्रस्थ में जिसे अब दिल्ली कहते हैं अपनी सल्तनत काइम की - यदु के खानदान में (५१) पुश्त के बाद कृष्ण और बलराम उसन सल के सरताज हुए युधिष्ठिर के भाई और जुन से लेकर ३० पुश्त तक उसी के खानदान में इन्द्र प्रस्थ की सल्तनत रही - आखरी राजा खेम राज जब सुल और गा फिल हुवा तब उसका वजीर विसरूब उसे मार कर आप नरवर पर बैठ गया - बिक्रमादित्य के वक्त में इस नरवर पर विसरूब से लेकर ३६ राजा तीन घरानों के बैठ चुके थे - अउ तीसरी राजा राजपाल को जब कमाऊं के राजा सुरवंत ने मार कर इन्द्र प्रस्थ पर कबला करना चाहा तब महा

میں اجین کے تحت پر بیٹا تھا۔ یہ راجہ بڑا بلند اقبال ہوا۔ لوگ اُسکی تعریف اور شکر گزاریاں آجنگ لگا کرتے ہیں۔ اور اس زمانے تک بھی وہ درد مند و نکاح فریادرس اور دستگیر بیکس کہلاتا ہے۔ اگرچہ وہ ایسا عظیم نشان اور اتنا بڑا راجہ تھا جس پر بھی اُسکے سیدھے پن اور اُسکی ریاضت کو دیکھو کہ راجاؤں کا راجہ ہو کر ایک چٹائی کے اوپر سوتا اور اپنے ہاتھ سے اپنا تو بنا سپراندی میں سے بہر کر پانی لے آتا۔ سمت ہندوستان میں آجنگ اویسکا جاری ہے۔

اور ترکمن اور پورب سے تو اُس زمانہ میں اس ہندوستان کے لیے باہر کے کسی عظیم کا کچھ خوف اور ڈر نہیں تھا کیونکہ اُسوقت مکت جہاز چلانے کی حکمت کو کون کو معلوم نہ ہونے سے دوسری ولایت کے آدمی کبھی سمندر کی راہ سے جو ہندوستان کے گرد آدھی دور کے قریب مکت کہاؤں کی طرح گھوما ہے اس ملک پر چڑھائی نہیں کر سکتے تھے اور نہ کوئی ہمالہ ایسے بڑے پہاڑ کے پار ہو سکتا تھا۔ اس ملک میں آنے کے لیے صرف پیچم طرف یعنی پشتاور گویا ایک دروازہ تھا اور ایران۔ توران وغیرہ سندھ پار کے ملک والے اُسی راہ سے اس ملک پر چڑھائی کرتے تھے۔ سب سے پہلے چڑھائی اس ملک پر جس کا خوب پتا لگتا ہے سکندر کی بیٹی۔ فارسی نوا ریخونین یہ بات غلط لکھی ہے کہ وہ قشورج مکت آچکا تھا۔ کیونکہ خود سکندر کے ساتھی اپنی یونانی کتابوں میں لکھتے ہیں کہ وہ تبلیج کے اُس پار نہیں اُتر سکا۔ گنگا کے مدین کی اُسکے دین مار زورہ لگی۔ پنجاب کے راجاؤں کو

एज विक्रमादित्य ने चढ़ाई करके ब्रह्मसारी सन्तानन आ
 पलेनी - फिर सात सौ बरस पीछे जमाने की गरदिश और फे
 र फार से यह इन्द्र प्रस्थ + नोमर याने नवार के राजा
 ओं का तरवगाह हुवा + और २१ पुषत तक उन्की के खानदान
 में रहा - उन्नीसवीं पुषत के बाद राजा अनंग पाल ने लाव
 त्द होने के बाद अस अपने नवासे पृथी राज उर्फ पिथौरा
 को गोद लिया - विक्रमादित्य सन ईसवी से ५६ बरस पे
 शतर परमर याने पवार के नसल में उज्जैन के तरव
 पर बैठा था - यह राजा बड़ा बुलंद इक बाल हुवा - लोग उ
 सकी नारीफ और शुक्र गुजारियां आज तक अदा करते हैं
 * और इस जमाने तक भी ब्रह्म दर्द मन्दों का फरयाद रस
 और दस्तगीर बेकस कहलाता है - अगस्त्य ब्रह्म ऐसा अ
 जीमुषण और इतना बड़ा राजा था जिस पर भी उसके
 सीधे पन और उसकी रियाजत को देखे के राजा ओं का रा
 जा होकर एक चढ़ाई के ऊपर सोना और अपने हाथ से
 अपना तोम्बा क्षिप्रानदी में से भर कर पानी ले आता +
 संबत हिन्दुस्तान में आज तक उसी का जारी है -

उत्तर दक्षिण और परब से नौ उस जमाने में इस हिन्दुस्तान के
 लिए बाहर के किसी गनीम का कुरु खौफ और डर नहीं था क्यों
 के उस ब्रह्म तक जहाज चलाने की हि कमत लोगों को मान्य मन
 होने से दूसरी विलायत के आदमी कभी समंदर की गर से जो
 गे हिन्दुस्तान के आधी दूर की करीब तक खार्द की तरफ प्रभा है
 इस मुल्क पर चढ़ाई नहीं कर सकते थे और न कोई फिसलना

تو اُس نے لڑ پھڑک کر اپنے تابع کر لیا تھا لیکن جب اُسکی فوج نے سنا
 کہ مکدھہ ملک کا نالک منی راجہ مہا نندا اپنے پاس ۹ لاکھ پیادے اور ۳۰
 ہزار سوار اور ۹ ہزار ہتھی کی بہیر پھاڑ رکھتا ہے تو اُسکا دل ایک باگی
 ٹوٹ گیا اور سب نے آگے بڑھنے سے انکار کیا تب لاچار فوج کے
 بیدل ہونے کے باعث سکندر کو بھی اُسی جگہ سے پھر جانا پڑا۔
 سکندر پیچھے پھر کئی بار ایران کے بادشاہوں نے اس ہندوستان
 پر خبر دہائی کی لیکن ایسی فتح کسی نے نہیں پائی کہ جو بیچ ہندوستان تک
 آیا ہو۔ جو جو فوج لیکر آئے وہ سندھ ہی کے کنارے کے ملک میں لڑ
 بھڑ کر چلے گئے۔ یہاں تک کہ استاد میں سلطان محمود غزنوی نے اپنے
 لشکر کی باگ ہندوستان کی طرف موڑی اُس زمانہ میں اجین اور
 مکدھہ کا راج بہت روز و نئے فارت اور ریت و نالو ہو گیا تھا۔ اور نئے
 نئے خاندان کے نئے نئے راجا جگہ جگہ میں راج کرتے تھے۔ چھتریوں
 کی سلطنت بالکل جاتی رہی تھی اور برہمن سے لیکر شوروں اور بہر پھاڑی اور
 جنگلی آدمیوں تک تخت پر بیٹھ گئے تھے۔ ولی۔ توارون کے خاندان
 میں تھی۔ قنوج۔ راٹھورون کے پاس تھا اور میواڑ میں گہلوٹ
 کا راج تھا۔ آپس میں ہمیشہ لالائی آگ بھڑکی رہنے سے غنیمت کا دل بڑھا
 اور سب کا ایک مالک بنی مہاراجہ فرہند سے ہر کیکو اس بے وارث ملک میں
 کہیں آنا آسان ہو گیا۔ آخر کو محمود نے ۲۵ برس کے عرصہ میں ۱۲ دفعہ چڑھائی
 کی اور بارہویں دفعہ ایسی فتح پائی کہ وہ قنوج اور کلنجر تک چلا آیا اور

ऐसे बड़े पहाड़ के पार हो सका था - इस मुल्क में शाने के लि
ये सिर्फ पच्छिम तरफ याने पेशावर गोया एक दरवाज़ा
था और ईरान - नूरान वगैरह सिंध पार के मुल्क ब्राते
उसी राह से इस मुल्क पर चढ़ाई करते थे - सबसे पहले चढ़ाई
इस मुल्क पर जिसका खूब पता लगना है सिकंदर की थी -
फारसी नवारीखों में यह बात ग़लत लिखी है के ब्रोह कन्नौज
नक आ चुका था - क्योंकि सिकंदर के साथी लोग अप
नी यूनानी किताबों में लिखते हैं के ब्रोह सतलज नदी के उस
पार नहीं उतरा सका + गंगा के दर्यान के उसके दिल में आ
रुज़रह गई - पंजाब के राजाओं को तो उसने लड़ भिड़ कर अप
ने नाबू कर लिया था लेकिन जब उसकी फौज नं सुना के
मगध मुल्क का नागवंशी राजा महामंद अपने पास ई ना
ख प्यारे और ३० हजार सवार और ६ हजार हाथी की भीड़ भा
ड़ रखता है तो उसका दल एक बासी दूट गया और सबने आगे
बढ़ने से इन्कार किया नबलाचार फौज के बेबल होने के बाव
स सिकंदर को भी उसी जगह से फिर जाना पड़ा - सिकंदर
पीछे फिर कई बार ईरान के बार पाहेंने इस हिन्दुस्तान
पर चढ़ाई की लेकिन ऐसी फ़तह किसीने नहीं पाई के जाबीचों
बीच हिन्दुस्तान तक चला आया हो - जो जो फौज लेकर आए
वो सिंध ही के किनारे के मुल्क में लड़ भिड़ कर चले गये +
यहाँ तक के सन् १००१ ई० में सुलतान महमूद गज़नवी ने अप
ने लश्कर की बाग हिंदुस्तान की तरफ मोड़ी उस ज़माने

یہاں تک سارا ملک ٹوٹ مار سے تباہ کر دیا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس ملک کے اندر
 سلطان محمود کے داخل ہو جانے سے ہندوستان کا بہرہ کھل گیا اور
 پہر ایک بادشاہ یہاں آنکر ٹوٹ مار بچانے لگا۔ "م" مین سلطان شہا لیکھ
 محمد غوری نے ہندوستان پر چڑھائی کی پہلی لڑائی مین تو اس نے
 ہمارے راج پر بھتی راج سے شکست کھائی۔ لیکن دوسری مین جو کہ تہا مس
 کے پاس تھلا وڑی کے میدان مین ہوئی تھی اور اسی مین کم سے کم ۲ لاکھ
 سوار اور ۲ ہزار ہاتھی پر بھتی راج کے ساتھ تھے اور بیدل چاہیو بنگا
 کچھ شمار نہیں تہا سپر بھی پر بھتی راج کو اس نے پکڑ لیا۔ اور دلی
 کو دخل پکڑ کے اپنے غلام سلطان قطب الدین ایبک دے ڈالا
 پر بھتی راج ہندوستان کا آخری مختار راج تہا ہندو بنگا راج ایسے تھ

ختم ہو گیا۔

اشعار

یہی ہے جہانخی ریاست کا طور کہ اک ٹٹ گیا آن بیٹا اک اور
 کندر کا کس جا گیا اور ج وہ جہاں تک کی کیا ہوئی فوج وہ
 کیسکو ہمیشہ نہیں ہے بے فنا ہے فنا ہے فنا ہے فنا

نقطہ

में उज्जैन और मगध का राज बहुत राजों से गारत और नेस्त
 व नाबूद होगया था - और नए नए खानदान के नए नए राजा
 जगह जगह में राज करते थे - क्षत्रियों की सल्लनत बिलकुल
 जाती रही थी और ब्राह्मण सिलेकर शूद्र अहीर पहाड़ी और जं
 गली आदि मियों तक तरबूत पर बैठ गए थे - दिल्ली * त
 बारों के खानदान में थी - कनौज * राठौरों के पास
 था और मेवाड़ में गहलौज का राज था - आपस में हमे
 शा : लाग की आग भड़की रहने से रानी में का दिल बड़ा औ
 र सब का एक मालिक कोई महाराजा न रहने से हर किसी को
 इस बेवहारिस मुल्क में घुस आना आसान हो गया +

आखिर को महमूद ने २५ बरस के अरसे में १२ दफ
 अ चढ़ाई की और बारहवीं दफ़ अ ऐसी फ़तह पाई के वो
 कनौज और कलिंगर तक चला आया और यहां
 तक सारा मुल्क लूट मार से नबाह कर दिया -

हकीकत नो यह है के इस मुल्क के अन्दर मुलतान में
 हममूद के दाखिल हो जाने से हिन्दुस्तान का भगम खु
 ल गया + और फिर हर एक बाद शाह यहां आन कर
 लूट मार मचाने लगा सन् ११८१ ईसवी में मुलतान शाहा
 बुदीन महम्मद ग़ोरी ने हिन्दुस्तान पर चढ़ाई की
 पहली लड़ाई में नौ उसने महाराज पृथ्वीराज से शिकि
 एत खाई - लेकिन दूसरी में जो के खानेसर के पास
 तलाबड़ी के मैदान में हुई थी और उसमें कमसे कम
 ३ लाख सवार और ३ हजार हाथी पृथ्वीराज के साथ

थे और पैदल सिपाहियों का कुछ शुमार नहीं था जिसपर भी एथीराज को उसने पकड़ लिया — और दिल्ली को दरबल में करके अपने गुलाम सुलतान कुतबुद्दीन एबक को दे डाला — एथीराज हिन्दुस्तान का आखरी मुख्तार राजा था हिन्दुओं का राज उसी के माथे पर चमक उठा +



+ एतद् + एतद् + एतद् + एतद् +

महानन्द की कथा हुई फौज बोल + किसी को हमेशा नहीं है बका + फना है

तस्वीर शहाबुद्दीन बादशाह | تصویر شهاب الدین بادشاه

Shahābuddin Badshāh.



جدول سلاطین ہندوستان میں ابتدائی ۱۱۹۱ء لغایت ۱۸۵۷ء

کیمیت	نام بادشاہان	پیدائش	وفات
یہ بادشاہ اکثر تخت سے ہوا اور بنیاد حکومت اسلام ہند میں اسی سے قائم ہوئی ہے۔	۱ شہاب الدین غوری	۵۷۸ء	۶۰۵ء
	۲ قطب الدین ایبک	۶۰۲ء	۶۵۰ء
چند ماہ عیش و عشرت میں بسر کیا کرتے تھے اور اگیا۔	۳ آرام شاہ	۶۰۵ء	نامعلوم
اول تعمیر کی بنیاد دہلی میں اسی نے ڈالی ہے اور قلعہ کاٹ اسی نے بنایا ہے۔	۴ شمس الدین التمش	۶۰۵ء	۶۳۳ء
شرخشاہی اور غزنوی کی صحت میں بتلا رہا تھا۔	۵ رکن الدین یعنی فیروز شاہ	۶۳۳ء	۶۳۵ء
بڑی منتقلی اور زکی تھی اور ہونے کے ہفتہ سے قبل ہوئی۔	۶ رضیہ بیگم	۶۳۳ء	۶۳۸ء
انور تخت نشینی اپنی بیوی کی نام کا سلاور خدیجہ کے کیا۔	۷ معز الدین بہرام شاہ	۶۳۸ء	۶۳۹ء
	۸ علاؤ الدین یعنی مسعود شاہ	۶۳۳ء	۶۴۷ء
یہ بادشاہ بڑا نیک نام ہوا ہے۔	۹ ناصر الدین محمود شاہ	۶۴۳ء	۶۶۴ء
یہ بادشاہ کمال تشیع اور خوش اخلاق اور منظم اور	۱۰ المنشاہ یعنی فیض الدین	۶۶۶ء	۶۸۶ء
انتظام ملک رکھنے کو دیکر خود عیش کا بندہ ہوا۔	۱۱ معزز الدین کیتقاد	۶۶۶ء	۶۸۹ء
	۱۲ جلال الدین خلجی	۶۸۹ء	۶۹۹ء
	۱۳ رکن الدین ابوسعید شاہ	۶۹۵ء	۷۱۵ء

سلسلہ	نام بلو شاہان	پیدائش	وفات	کیفیت
۱۳	علاء الدین خلجی	۶۹۰ھ	۷۱۵ھ	استغناء کے مرض میں مر گیا لیکن زہر پلایا۔ وفاوت کا قصہ ایسکے وقت میں تصنیف ہوا ہے۔
۱۵	شہاب الدین عمر	۷۱۵ھ	۷۳۶ھ	
۱۶	قطب الدین بیکانہ	۷۱۶ھ	۷۲۱ھ	یہ بادشاہ ایسے خستہ کار کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷	خرد خان بیگناہ الدین	۷۲۱ھ	۷۲۶ھ	
۱۸	غیاث الدین تغلق شاہ	۷۲۱ھ	۷۲۵ھ	یہ بادشاہ مکان کی جھٹکوب کو مر گیا۔
۱۹	محمد عادل ایضا	۷۲۹ھ	۷۳۲ھ	یہ بادشاہ بڑا سخی اور نامور تھا۔
۲۰	فیروز شاہ تغلق	۷۳۵ھ	۷۵۰ھ	یہ بادشاہ احادیث معتبر میں کل بادشاہوں سے سبقت لے گیا ہے اور نیز فیروز آباد بھی اسی نے آباد کیا ہے۔
۲۱	—	—	—	
۲۲	سکھنار الدین بیکانہ	۷۹۲ھ	۷۹۳ھ	یہ بادشاہ اپنے وزیر کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۲۳	سلطان ابوبکر شاہ	۷۹۳ھ	۷۹۳ھ	اس بادشاہ نے نہ اپنے رفیقوں کے پہانسی پائی؟
۲۴	ناصر الدین محمد شاہ	۷۹۵ھ	۷۹۶ھ	
۲۵	علاء الدین سکند شاہ	۷۹۶ھ	۷۹۶ھ	
۲۶	محمد شاہ ناصر الدین	۷۹۶ھ	—	
۲۷	ناصر الدین نصرت شاہ	۷۹۶ھ	۸۱۰ھ	
۲۸	آقبال خان مرہٹہ ملو خان	—	—	

بیان نازدان لمیر تیمور

ردیف	نام اباشاہات	پیدائش	وفات	کیفیت
۲۹	یگیت خان	۵۲۵	۶۲۳	اس بادشاہ نے ہماچل کی ہے اور فتح مند رہا
۳۰	اوکنائی قان	۶۲۶	۶۳۵	یہ بادشاہ چنگیز کا لقمہ اور سنی تھا
۳۱	ہلاکو خان	۶۵۰	۶۸۵	یہ بادشاہی حملات میں اپنی دوزخہ پیر تقیم کو کھڑا
۳۲	آیا قان	۶۶۳	۶۸۵	اس بادشاہ کا تخت گاہ ملک تبریز تھا
۳۳	نکوحار	۶۸۵	۶۸۵	یہ بادشاہ مکر فریب سے قتل ہوا
۳۴	ارغون خان	۶۸۵	۶۹۰	
۳۵	قویا قان	۶۹۳	۶۹۳	
۳۶	گجائو خان	۶۹۰	۶۹۳	یہ بادشاہ یا بدخان کے آدمیوں کا ہتھ مقل ہوا
۳۷	یاد خان طراغانی	۶۹۱	۶۹۱	
۳۸	غازان خان	۶۹۳	۶۹۳	یہ بادشاہ بدعت اسلام تخت نشین ہوا اور نام سلطان محمد
۳۹	ابجائیو خان	۶۹۳	۶۹۳	اس کا لقب خدا بندہ تھا اور بڑا عادل تھا
۴۰	ابوسعید بہادر	۶۹۳	۶۹۳	یہ بادشاہ میں جولانی میں مر گیا اور اس کی وقت میں بڑا کشت و خون
۴۱	امیر تیمور صاحبقان	۷۰۱	۷۰۵	یہ بادشاہ قوم چغتائی سے تھا اور بڑا نامور بادشاہ تھا
۴۲	نصرت شاہ	۷۰۱	۷۰۱	
۴۳	اقبال خان	۷۰۲	۷۰۲	
۴۴	خسبہ خان	۷۰۲	۷۰۲	

ردیف	نام پادشاهان	تاریخ	کیفیت
۴۵	سلطان محمود	۱۰۰۸	۱۰۱۵
۴۶	دولت خان	۱۰۱۵	۱۰۱۴
۴۷	خضر خان ملک سلیمان	۱۰۱۴	۱۰۲۴
۴۸	مغزل الدین ابولفتح مبارک شاہ	۱۰۲۴	۱۰۳۴
۴۹	محمد شاہ	۱۰۳۴	۱۰۴۹
۵۰	سلطان علاء الدین	۱۰۴۹	۱۰۶۳
۵۱	سلطان بہلول		یہ بادشاہ نہایت پیریزگار اور تدبیر بینی میں ہوشیار
۵۲	نظام خان الملقب علاء الدین سلطان سکندر شاہ	۱۰۹۲	۱۰۱۵
۵۳	سلطان ابراہیم	۱۰۱۵	۱۰۳۳
۵۴	غیاث الدین محمد بابر شاہ	۱۰۱۶	۱۰۳۴
۵۵	غیاث الدین محمد جلیون بادشاہ		یہ بادشاہ رحمدل در اقبالند اور بہادر تھا
۵۶	شیر شاہ عرف فرید خان	۱۰۴۲	۱۰۵۳
۵۷	اسلام شاہ عرف شہزادہ جلال خان	۱۰۵۳	۱۰۶۱
۵۸	فیردوز خان	۱۰۶۱	۱۰۶۱
۵۹	محمد عرف بیاض خان	۱۰۶۱	معلوم

ردیف	نام پادشاهان	تاریخ	کیفیت
۶۰	سلطان ابرہیم	۹۶۲ھ	ہندوستان میں اس سے بڑا کبریاں ل انصا اور تہذیب و ملکت انتظام میں کوئی بادشاہ نہیں شہادت تشوہ تہا با کوقید کر کے حد تحت پر مینا اور اندر تابعدی رہا چنانچہ شان کلمہ جسکی چند ہر لکے
۶۱	سکندر شاہ عرف احمد خان	۹۶۵ھ	
۶۲	نسیر الدین محمد ہمایون بادشاہ ثانی	۹۶۲ھ	
۶۳	ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ	۹۶۳ھ	
۶۴	ابو المظفر نور الدین جہان گیر بادشاہ	۱۰۱۳ھ	
۶۵	سلطان دارا بخش عرف مرزا بلاتی	۱۰۳۶ھ	
۶۶	شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ	۱۰۳۶ھ	
۶۷	ابو المظفر محی الدین اورنگ زیب امیر بادشاہ	۱۱۱۹ھ	
۶۸	محمد معزم مقتدر شاہ عالم شاہ	۱۱۲۳ھ	
۶۹	محمد معزم الدین شاہزادہ عجۃ اختر رفیع اشان	۱۱۲۳ھ	

کیمیت	نام بادشاہان	تاریخ	کیفیت
	۴۰۔ تختہ آخر جہانشاد	۱۱۲۳ء - ۱۱۲۵ء	
	۴۱۔ مرزا رفیع نشان	۱۱۲۳ء - ۱۱۲۴ء	
	۴۲۔ محمد معز الدین جہاندار شاہ	۱۱۲۴ء - ۱۱۲۵ء	
یہ بادشاہ بڑا بزدل اور کم ہمت اور نااہل تھا	۴۳۔ جلال الدین محمد	۱۱۲۵ء - ۱۱۲۶ء	
آخر کار اپنے آہی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔	۴۴۔ فرخ سیر	۱۱۲۶ء - ۱۱۲۷ء	
	۴۵۔ محمد ابوالبرکات سلطان	۱۱۲۷ء - ۱۱۲۸ء	
	۴۶۔ رفیع الدرجات	۱۱۲۸ء - ۱۱۲۹ء	
	۴۷۔ شمس الدین رفیع الدولہ	۱۱۲۹ء - ۱۱۳۰ء	
	۴۸۔ رشاد جہان بادشاہ غازی	۱۱۳۰ء - ۱۱۳۱ء	
یہ بادشاہ بہت عیش و لعب تھا اور شاہ نے	۴۹۔ اردشیر اختر ملقب بم	۱۱۳۱ء - ۱۱۳۲ء	
اس کے بعد میں دہلی کو قتل کیا اور سلطنت کا خاتمہ	۵۰۔ ابوالفتح محمد شاہ بادشاہ	۱۱۳۲ء - ۱۱۳۳ء	
موجود خون ہے اسی بادشاہ سے تصور کیا ہے +	۵۱۔ سلطان محمد ابراہیم	۱۱۳۳ء - ۱۱۳۴ء	
	۵۲۔ مجاہد الدین محمد ابوالفضل	۱۱۳۴ء - ۱۱۳۵ء	
	۵۳۔ ابو صوحشاہ بادشاہ	۱۱۳۵ء - ۱۱۳۶ء	
	۵۴۔ عزیز الدین عالمگیر	۱۱۳۶ء - ۱۱۳۷ء	
تباہی و بربادی کا مرکز تھی مین قح سند ہوا۔	۵۵۔ تمانی بادشاہ	۱۱۳۷ء - ۱۱۳۸ء	
	۵۶۔ غازی	۱۱۳۸ء - ۱۱۳۹ء	

نمبر	نام بادشاہ	ہجری	تہذیب	کیفیت
۸۰	ابو امیر جلال الدین سلطان عالمی گوہر شاہ عالم بادشاہ	۱۱۷۳ھ ۱۲۵۲ء	۱۲۵۲ھ	انگریزوں نے مرہٹوں کے ہاتھ سے چھڑا کر ایک لاکھ روپیہ بخش مقرر کر دی +
۸۱	ابو نصر حسین الدین محمد اکبر شاہ	۱۱۷۳ھ ۱۲۵۲ء	۱۲۵۲ھ	
۸۲	ابو نصر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ	۱۲۵۲ھ ۱۲۷۹ء	۱۲۷۹ھ	

درمیان ۱۱۷۳ھ کے تلنگون کی فتح نے سرکار انگلشیہ سے منحرف ہو کے ابو نصر
سراج الدین بہادر شاہ کو اپنا بادشاہ بنایا۔ بعد جہاد و قتال سرکار
انگلشیہ فخریاب ہوئی تو بہادر شاہ کو قلعہ رنگون میں مقید کیا
اور تمام خاندان تیموریہ کی تنخواہ فی کس پانچ روپے ماہوار اور
بعض اشخاص کو جو قریب کے تھے دس روپے فی ماہ اور بعض کو
اس سے بھی زیادہ ماہیانہ مقرر کیا گیا تھا +
ابا یک صیغہ تنخواہ فروخت کرنے کا ایسا جاری ہوا کہ
خاندان تیموریہ تباہ اور پریشان ہو کر بد حال
ہیں اور نہایت ہی تنگی سے گزر کرتے ہیں۔ اور
اور جواز راہ دور اندیشی اس سے باز رہے
وہ اچھی طور گزارہ کر کے سرکار کی
جامع مال کو دعا گو ہیں +

शविः अबुनफर सगनुद्दीन
 मरुम्मद वहादुर शाह बाद
 शाह देहली मरुम्म

شیخ ابو ظفر سراج الدین محمد بہا شاہ
 بادشاہ دہلی مریم

Be i adur Shah, Emperor of Delhi



जदूल इस्माय बादशाहान अहल इस्लाम हिन्दुस्तान
मिन इज्जिदाय सन ११६१ ई. लगायन सन १८५७ ई.

नम्बर	नाम बादशाह	स. हि. स. न.	स. हि. स. न.	कैफियत
१	शाहबुद्दीन गोरी	सन १०८८	सन १०८८	यह बादशाह अक्षर फतह मंदरुवा है और बुयाद हूक मन इस्लाम हिन्दु में इसी मकाम पर है *
२	कुतबुद्दीन एबक	स. हि. ६०२	स. हि. ६०७	
३	आराम शाह	सन १०९४	म. मा. १०९४	चंदमाहरेण अक्षरान में बसने जाकर नखन से उतारा गया -
४	शमसुद्दीन इल्मिश	सन ६०७	सन ६१३	अबल नामोर की बुयाद देहली में सीने गली है और कुतब की लाह सीने बनाई है
५	रुकनुद्दीन याने फीरो ज. शाह	सन ६१३	म. हि. ६३५	शरावर बारी और मसरवों की सोहबत में मुज्जलागरु नाथा *
६	रजिया बेगम	स. हि. ६३४	स. हि. ६३४	बडीन की और मुन्नजमायी दरबानों के साथ सेकन लहई *
७	माजुद्दीन बहराम श.	स. हि. ६३४	स. हि. ६३६	इसने बाद नखन नशीनी के अपने भार के नाम का सिक्का और खन बानारी किया -
८	अल्ताउद्दीन याने मसऊद शाह	स. हि. ६४३	स. हि. ६४७	
९	नासिरुद्दीन बरकत शाह	सन ६४३	स. हि. ६६४	यह बादशाह धड़ानेक नाम रूना है -
१०	इल्ताउद्दीन	स. हि. ६६६	स. हि. ६६६	बहवाव शाह कल मुन शर और सुपर इबलाक और मुन्नानेम और कुरान
११	मराजुद्दीन कैकियाद	स. हि. ६८६	स. हि. ६८६	इनाम मुमलिकन अराकीन को देकर सुपर एका बन्द हवा *
१२	जलालुद्दीन खिलजी	स. हि. ६८९	स. हि. ६८९	
१३	रुकनुद्दीन इबराहीम शाह	सन ६८५	सन ७०५	

नं०	नामबादशाहान	सं०	सं०	कैफियत
१४	अलाबुद्दीन खिलजी	सन ६२५	सन ७१५	इसका केमर्जमें मराया कि सीने जहर पिलाया परमात्र न काकि सासी के वक्त में न सी फुड़ा है +
१५	फाहाबुद्दीन उम्र	स.हि. ७१५	स.हि. ७१६	
१६	कुतबुद्दीन बुबारिक शाह	स.हि. ७१६	स.हि. ७२१	ये बाद अपने खिदमत नगर के हाथ से मारा गया +
१७	खिदर खोयाने नासिर उद्दीन	स.हि. ७२१	स.हि. ७२१	
१८	गयासुद्दीन तुगलक शाह	स.हि. ७२१	स.हि. ७२५	यह बादशाह मकान की छत के तले दबकर मर गया +
१९	मुहम्मद अदिल ऐज़न	सन ७२६	सन ७५२	यह बादशाह बड़ा सखी और नाम सखा +
२०	फ़ीज़ शाह तुगलक	स.हि. ७५५	सन ७६०	यह बादशाह अरुदास नामी में कुलब दशाहों से सुबकन ले गया है और नीज फ़ीरोज़ा बाद भी रसीने आबाद किया है
२१		सन	सन	
२२	सुलतान गयासुद्दीन सानी	सन ७६२	सन ७६३	यह बादशाह अपने वज़ीर के हाथ से क़त्ल लड़वा +
२३	सुलतान अबू बकर शाह	सन ७६३	सन ७६४	इस बादशाह ने मध्य अपने रफीकों के फांसी पार्स +
२४	नासिरुद्दीन मुहम्मद शाह	सन ७६६	सन ७६६	
२५	अलाउद्दीन सिकंदर शाह	सन ७६६	सन ७६६	
२६	मुहम्मद शाह नासरुद्दीन	सन ७६६		
२७	नासरुद्दीन नसरत शाह	सन ७६७	सन ७६५	
२८	इक़बाल खोयाने उर्फ़ मलखा	सन	सन	

वयानखानदानश्रीमीरनैमूर

नंबर	नामबादशाहन	सं. हि.	सं. हि.	कैफियत
२६	चंगेजख़ाँ	स.हि. ५६८	स.हि. ६२४	इसबादशाहनेबेइन्हाख़रेजीकीहैऔर फ़तहमेंरहा+
३०	उकनायकाश्रान	स.हि. ६२६	स.हि. ६३६	यहबादशाहपिसरचंगेजकमालउ धियरप्रौरसखीया+
३१	हेलाक़ख़ाँ	स.हि. ६३५	स.हि. ६३५	यहबादशाहअपनीमुमलिकनईरानअ पने५फ़रजोंपरतकसीमकरकेमरगया
३२	आयाकाश्रान	स.हि. ६६३	स.हि. ६६३	इसबादशाहकानरख़गारमुल्कनबरेजुय
३३	निकोशर	स.हि. ६६३	स.हि. ६६३	यहबादशाहमकरोफ़रेबसेकतलरुवा-
३४	अरग़ख़ाँ	स.हि. ६६३	स.हि. ६६६	
३५	कोयलाकाश्रान	स.हि. ६६३	स.हि. ६६३	
३६	गंजानूरख़ाँ	स.हि. ६६६	स.हि. ६६६	यहबादशाहयाबिदख़ाँकेआदमियोंके साथसेकतलरुवा+
३७	याबिदख़ाँनुरागानी	स.हि. ६६६	स.हि. ६६६	
३८	ग़ाज़ानूरख़ाँ	स.हि. ६६६	स.हि. ६६६	यहबादशाहबादशावतइसलामनरज़न नरुवानामसुलतानमहमदया+
३९	अलजानीवख़ाँख़ुश बन्दा	स.हि. ७०३	स.हि. ७१६	इसकालक़बख़ुशबन्दायाबड़ाअदिल
४०	अबुसय्दी ख़ाँख़ुश	स.हि. ७१६	स.हि. ७२३	यहबादशाहनेनजवानीमेंमरगयाऔर उसकेब्रक्रमेंबड़ाकुशताख़ानरुवा+
४१	श्रीमीरनैमूरसाहबक़ै अर्नि	स.हि. ८०१	स.हि. ८०७	यहबादशाहकैमबग़नारिसेबाऔरबड़ा नामवरबादशाहया+
४२	नसरतशाह	स.हि. ८०७	स.हि. ८०७	
४३	इकबालख़ान	स.हि. ८०७	स.हि. ८०७	
४४	अख़ियाख़ाँ	स.हि. ८०७	स.हि. ८०७	

क्र.सं.	नाम बादशाहान	सन् जल्ल	सन् जफान	कैफियत
४५	सुलतान महमूद	स०८८	स०१५	
४६	दौलत खान	स०१५	स०२७	
४७	रिवज़र खान मुन्क सुलेमान	स०१७	स०२४	इस बादशाह ने दरबार और सलतनत का अच्छा इन्जाम किया था +
४८	माज़ु दीन अबु रुत हम्बारिक शाह	स०२४	स०३७	यह बादशाह इन्जाम और नदबीर जंग में यकना था +
४९	महम्मद शाह	स०३४	स०४९	
५०	सुलतान अलाउद्दीन	स०४९	स०८३	यह बादशाह अप्याश और कम हो सलेथा
५१	सुलतान बहलाल निज़ाम खान शुल्म			ये बाद निहायत परहेज़ गार और नदबीर जंगी में होशियार +
५२	सक्रब बख़्शलाउद्दीन सुलतान सिकंदर शाह	स०८६	स०९५	
५३	सुलतान इबराहीम	स०९५	स०१३३	ये बड़ा मशहूर था मुग़ल के हाथ में मरा +
५४	ज़हीरुद्दीन महम्मद बाबर शाह	स०१०८	स०१३३	
५५	नसीरुद्दीन महम्मद किमाय बादशाह शुल्म			ये बादशाह रुमदिल और अक लुमय और बहादुर था +
५६	शेरशाह उर्फ़ फ़रीद खान	स०१४०	स०१५३	
५७	इसलाम शाह उर्फ़ ग़ाज़ी ज़ाद जलाल खान	स०१६३	स०१६३	
५८	फ़ीरोज़ खान	स०१६३	स०१६३	यह बादशाह १० बरस बादशाहत करके मरुत से उतारा गया +
५९	महम्मद अहमद शाह उर्फ़ मुवाज़र खान	स०१६३	स०१६३	

नम्बर मुबार	नाम बादशाहान	सन्	सन वफ़ात	कैफ़ियत
६०	मुलतान नज़्दराहीम	स. ६६२	स. ६७५	
६१	सिकंदर शाह उर्फ़ अहमद शाह	स. ६७५	स. ६८३	नामा त्तम
६२	नसीरुद्दीन मरहूम दहिमाय बादशाह सानी	स. ६८२	स. ६८३	हि. ०
६३	अबुल फ़तह नलता लद्दीन मरहूमद अकबर बादशाह	स. ६८३	स. १०१४	हि. ०
६४	अबुल मुज़फ़्फ़र नूरुद्दीन जहांगीर बाद	स. १०१४	स. १०३६	हि. ०
६५	मुलतान दारा बख़्श उर्फ़ मिर्जा बुलाक़ी	स. १०३६	स. १०३७	हि. ०
६६	शारु बुद्दीन मरहूमद शारु जहांगीर बादशाह	स. १०३६	स. १०७६	हि. ०
६७	अबुल मुज़फ़्फ़र मुही उद्दीन औरंग ज़ेब आलमगीर बादशाह			हि. ०
६८	मरहूमद मुअज़्ज़म लमक़्तुब बादशाह आलम बहादुर शाह	स. ११८१	स. ११२४	हि. ०
६९	मरहूमद मुअज़्ज़म उद्दीन शाह जहांगीर	स. ११२४	स. ११२५	हि. ०
	मलिक अयुब तारकी उरग़ान			

हिंदुस्तान में इसमें बढ़कर अरस्तु २
ताफ़ और नतवीर मुमलिकत में रना
जाम में कोई बादशाह नहिं हुआ

शाह जहांगीर बादशाह इसी का बनाव
हुआ है *

मिहयन मुपरह या बाप को कैद कर
के खुद तरबू पर बैठ गया था *

इकरार नाम : ताब अदारी एनेहाय
हिंदुस्तान से भोग वाके एम दिली से
बन्द बरस सत्तनन की *

नम्बर पुस्तक	नामवादशाहान	स.हि. स.न.	स.हि. स.न.	कैफियत
७०	खुजलः अखतर ज हंशाह	स.हि. ११२४	स.हि. ११२४	
७१	मिर्ज़ी रफी उश्शान	स.न. ११२४	स.हि. ११२४	
७२	महम्मद मुफरुद्दीन जहंगीर शाह	स.११२	स.११२	
७३	जलालुद्दीन महम्म द फरुख सेर	स.हि. १११३	स.हि. १११८	यह बादशाह खड़ा बुज़दिल और कम हिम्मत और नाश्रुलया आसिरका र अपने आदमी के साथ सेमागया
७४	महम्मद अब्बुल बर कान सुलतान रफी उद्दरजान	स.हि. १११८	स.हि. १११८	
७५	ग्राम सुदीन रफी उ दौला शाह जहंगीर बाद शाह ग़ाज़ी	सन	सन	
७६	रौशन अखतर म लक़ब ब अब्बुल फ तह महम्मद शाह बा द शाह	सन हि. जरी १११८	स. हि. ११४८	यह बादशाह बहुत ऐशानलबया नाद र शाहने इसके अरुद मेरे हली को क नल किया और सलनन का खानमा मन्वरियोने इसी बादशाह से नमस्कार कि या है +
७७	सुलतान महम्मद उब राहीम	सन	सन	
७८	मजहदुद्दीन महम्मद अबुल नसर अहम द शाह बादशाह	स.हि. ११४८	स.हि. ११४४	
७९	अज़िज़ुद्दीन आल मगीर सानी बाद शाह ग़ाज़ी	सन हिजरी ११५४	सन हिजरी ११६१	नदाबीर जंग खब जाना था अक्तर लड़ाई में फ़तह मंद हुवा +

नं०	नाम बादशाहान	सन	सन	कैफियत
८०	अबुल मुजफ्फर जला लुद्दीन मुल्लान आली गोहर शाह आलम बा०	सन हिज० ११७३	सन हिज० १२५२	अंगरेजों ने मरहूमों के हाथ से छुड़ा कर एक लार्ड रुपया पिंगन मुक़र्रर कर दी थी *
८१	अबुल नसर मुईनुद्दीन महम्मद अब्दुल ग़ाह	सन ११७५	सन १२५३	
८२	अबुल मुजफ्फर सराजुद्दीन महम्मद बहादुर शाह बादशाह *	सन हिज० १२५३	सन हिज० १२७६	

हरमियान सन १८५७ ई० के तिलंगों की फौज ने सरकार इङ्गलिशिया से
मुनहरिफ़ हो कर अबुल मुजफ्फर सराजुद्दीन बहादुर शाह को अपना बा
दशाह बनाया - बाद जदाल व क़ताल सरकार इङ्गलिशिया फ़तह
याव हुई नौ बहादुर शाह को क़िलअरंगून में मुक़ीद किया और त
मा मरवान दान नै मूरिया की तनरबाह फ़ी कस पांच रुपये माहवार
और बाज़ अशस्वास को जो करीब के ये दस रुपये महीना और बा
ज़ को इस से भी ज़ियारह माहयाना मुक़र्रर किया गया था *

अब एक सीगा तनरबाह फ़रोर करने का ऐसा ज़री हुवा के खान
दान नै मूरिया नबाह और परेशान हो कर दरबदर राक बसर हैं
और निहायत ही नंगी से गुज़र करते हैं - और जो अज़राह दूर
अंदेशी इस से बाज़ रहे वोह अच्छी नौर गुज़ार कर के सरकार की
जान बमाल के दुष्प्रागो हैं *

शबी: हज़रत वाजदशली
शाह बादशाह अबध *

شیخ حضرت واجد علی شاه
بادشاه اوده

Wajid Ali Shah, Late Shah of Oudh



नकशा व निरवल
हिन्दुस्तान के बड़े
शहर नामी शहर और
रम कामों का बज्ज
अर्ज व नल व हरू
फ़ जिहजी *

نقشه جدول هندوستانی
بزرگ و نامی شهر اور
مقاموں کا بقیہ عرض و
طول و حروف بھی

नाम मुकाम	अक्षांश पूर्व वल			
	रेडि	मि	से	इं
हस्तनाद का पिराम	२५	२७	४१	५०
अहमदाबाद	२३	२	४२	४३
अहमदनगर	१६	५	४४	५५
अजमेर का पिराम	२६	३१	४४	२८
उदयपुर	२४	३५	४३	४४
इरावती	२६	४३	४८	५३
अटक	३३	५६	४२	५३
अजन्ता	२०	३४	४५	५६
अनुष्ठा या फ़ैयाद	२६	४८	८२	४
अजमेर	२४	५०	८०	३
अजमेर का अजन्ता	२३	१२	३५	३५
अजमेर	२१	३५	४३	५३
अजमेर	२५	२६	४८	५५
अजमेर का अजन्ता	२१	५२	४६	२२
अजमेर का अजन्ता	२१	७	३३	३

नाम مقام	अक्षांश		طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
ارد آباد یا پلگ	२५	२८	८१	५०
احمد آباد	२३	१	८२	४३
احمد نگر	१६	५	८४	५५
اجمیر شریف	२६	३१	८४	२८
اودے پور	२४	३५	८३	४४
اٹاود	२६	४३	८८	५३
اکٹ	३३	५६	८२	५३
اجنتا	२०	३४	८५	५६
اجمیر یا ف़یاض آباد	२६	४८	८२	४
اجمیر	२४	५०	८०	३
اجمیر یا اوتی	२३	१२	८५	३५
آرا	२४	३५	८३	४४
اڑچھا	२५	२६	८४	५५
اکڑ یا رکاش	२१	۵۲	۸۶	۲۲
اکڑ کا فو	۲۱	۷	۸۳	۳

नाममुकाम	उ.अ.ने		प्र.न.ल		पु.ब.ल		अ.उ.म.न		नाम مقام
	रु.	द.	रु.	द.	रु.	द.	रु.	द.	
असीरगढ़	२१	३८	७६	२३	२२	६५	२४	२१	सिरगढ़
असाई	२०	१६	७५	५२	११	६०	१५	२०	असाई
आजमगढ़	२४	६	८३	१०	१०	१२	५	२३	आजमगढ़
आगरा-अकबरी	२०	००	७७	५३	०२	६६	११	२६	आगरा-अकबरी
अलचपुर	२१	१४	७७	३६	२५	६६	१२	२१	अलचपुर
अलमोड़ा	२६	३५	७६	४४	२२	६५	२०	२५	अलमोड़ा
अलवर	२७	४६	७६	३२	२२	६५	२२	२६	अलवर
अलवर	१६	४३	८१	१५	१०	११	२३	१५	अलवर
अलवर	१६	४८	७५	२३	२३	६०	२१	१५	अलवर
अम्बाला	३०	०६	७६	४४	२२	६५	१५	२०	अम्बाला
अमृतसर	३१	३३	७४	४८	२१	६०	२०	२१	अमृतसर
अमरकंटक	२२	५५	८२	७	६	१२	००	२०	अमरकंटक
अमरोहा	२६	०	७८	४२	२२	६१	०	२५	अमरोहा
इन्दौर	२२	५२	७५	५०	००	६०	२२	२२	इन्दौर
औच	२६	११	७२	५०	००	६०	११	२५	औच
औरंगाबाद	१६	५४	७५	३२	२३	६०	१२	१५	औरंगाबाद
बारासन	२२	२३	८८	५६	०५	११	२३	२२	बारासन
बारहभठी	२०	२७	५६	६	५	२५	२६	२०	बारहभठी
बाड़ह	२५	२८	८५	४६	२५	१०	२१	२०	बाड़ह
बाड़ी-सावंतबाड़ी	१५	५६	१०	०	०	६२	०५	१०	बाड़ी-सावंतबाड़ी
बाकुरगंज	२२	४५	८६	२०	२०	१५	२२	१२	बाकुरगंज
बाग	२२	२६	७४	५४	०२	६२	२५	२०	बाग
बालासंकर	२१	३२	८६	५६	०५	१५	२२	२१	बालासंकर
बांदा	२५	३१	८०	२०	२०	१०	२०	२०	बांदा
बान्सबादा	२३	३२	७४	३२	२२	६०	२१	२२	बान्सबादा

نام مقام	از عرض		طول		نام سکام			
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
بکڑا	۲۳	۵	۸۶	۱۳	۲۳	۵	۸۶	۱۳
بجلا	۳۱	۴۱	۶۵	۶	۳۱	۴۱	۶۵	۶
ببڑا	۳۵	۱۲	۷۲	۳۸	۳۵	۱۲	۷۲	۳۸
بپور	۲۶	۴۰	۸۰	۸	۲۶	۴۰	۸۰	۸
بجاور	۲۴	۳۷	۷۹	۳۲	۲۴	۳۷	۷۹	۳۲
بجنور	۲۹	۲۵	۷۸	۱۲	۲۹	۲۵	۷۸	۱۲
بجی نگر	۱۵	۱۲	۷۶	۳۷	۱۵	۱۲	۷۶	۳۷
بدانو	۲۸	۴	۷۸	۵۸	۲۸	۴	۷۸	۵۸
ببڑ	۱۷	۴۹	۷۷	۲۶	۱۷	۴۹	۷۷	۲۶
بدی ناہتہ	۳۰	۳۳	۷۹	۳۹	۳۰	۳۳	۷۹	۳۹
بدوان	۲۳	۱۵	۸۷	۵۷	۲۳	۱۵	۸۷	۵۷
برندابن	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳
برمن پور	۲۱	۱۹	۷۶	۱۸	۲۱	۱۹	۷۶	۱۸
بریلی	۲۸	۲۳	۷۸	۱۶	۲۸	۲۳	۷۸	۱۶
برودہ	۲۲	۲۱	۷۳	۳	۲۲	۲۱	۷۳	۳
بستر	۱۹	۳۱	۸۲	۲۸	۱۹	۳۱	۸۲	۲۸
بکر	۳۱	۳۱	۷۰	۲۰	۳۱	۳۱	۷۰	۲۰
بکسر	۲۵	۳۵	۸۳	۵۰	۲۵	۳۵	۸۳	۵۰
بگڑا	۲۴	۵۵	۸۹	۲۲	۲۴	۵۵	۸۹	۲۲
بلاس پور	۳۱	۱۹	۷۶	۴۵	۳۱	۱۹	۷۶	۴۵
بن شہر	۲۸	۲۵	۷۷	۴۳	۲۸	۲۵	۷۷	۴۳
بلوا	۲۲	۴۰	۹۰	۴۰	۲۲	۴۰	۹۰	۴۰
بلورائی پور	۱۲	۵۷	۷۹	۱۱	۱۲	۵۷	۷۹	۱۱
بلہری - بلاری	۱۵	۵	۷۶	۵۹	۱۵	۵	۷۶	۵۹
بلیشور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶

नामसुकाम	उत्तरधनुःखेवल				अरुघ्न				माममाम
	रवि	शुक्र	मङ्गल	बुध	शुक्र	रवि	शुक्र	रवि	
बम्बई	१८	५६	७३	५३	०५	६३	०५	१८	बिभी
बनारस + काशी	२५	३०	६३	९	१	१३	३०	२०	बिभारस + काशी
बंगलूर	१३	५७	७३	३८	३८	६६	०६	१३	बंगलूर
बुढ़या	२८	६	७७	२०	२०	६६	९	३०	बुढ़या
बलया	२६	२३	६८	४५	२३	१८	२३	२३	बुलया
बन्नी	२५	२८	७५	३०	३०	६८	२८	२०	बुन्दी
भानगोश	२७	५०	८५	८	८	१०	३०	२६	भानगोश
बिहार	२५	१३	८५	२५	३०	१०	१३	२०	बिहार
भागलपुर	२५	१३	८६	५८	३८	१५	१३	२०	भागलपुर
भावलपुर	२६	१६	७९	२६	२९	६१	१९	२९	भावलपुर
भुज	२३	१५	६६	५३	३३	५९	१०	३३	भुज
भोइज	२७	२३	८९	३०	३०	११	२३	२६	भोइज
भोतपुर	२७	१७	७७	२३	२३	६६	१६	२६	भोतपुर
भोईच	२२	२६	७३	१६	१३	६३	२९	३१	भोईच
भकर	३१	२८	७०	४०	३१	६०	२८	३१	भकर
भलखिया	२३	३३	७७	५९	३३	६६	३३	२३	भलखिया
भुवाल	२३	१७	७७	३०	३०	६६	१६	२३	भुवाल
बियाना	२६	२७	७७	८	८	६६	२६	२९	बियाना
बिन्नल	२२	५५	७८	४	३	६८	३०	३१	बिन्नल
बिजापुर + बिजौपुर	२६	४६	७५	६७	२६	६०	२५	३९	बिजापुर + बिजौपुर
बिडागढ़	२०	१८	८२	५५	२०	१२	१८	३०	बिडागढ़
बोसाल	२५	४६	६०	७७	१६	६०	२५	२३	बोसाल
बीकानेर	२७	५७	७७	२२	२	६३	०६	२६	बीकानेर
बिलासपूर	२५	५२	७४	४३	२५	६३	०३	१०	बिलासपूर
बारकर	२६	१५	७०	४०	२६	६०	१०	२३	बारकर

नाम मुकाम	उत्तर		दक्षिण		अंतर		नाम مقام
	द०	२०	द०	२०	द०	२०	
पाक पटन	३०	२१	७३	१६	११	६३	पाक بن
सामपुर	३४	२०	७४	५५	००	६२	साम پور
पानीपत	२६	२२	७६	५१	०१	६५	پانی پت
पम्बा	२४	०	८६	१२	१२	११	پمبا
पटना अनीमाचर	३५	३३	८५	१५	१०	१०	پٹنا عظیم آباد +
पटियाला	३०	१६	७५	२२	२२	६५	پٹيالا
पतचरी + पंजिचरी	११	५३	७६	५४	०२	६५	پتچری + پانچری
प्रतापगढ़	२३	२	७४	५१	०१	६२	پرتاب گڑھ
परलिया	२३	२०	८६	५५	००	१५	پرليا
परमिया	२५	२८	८८	१४	१२	११	پر ميا
पलासी	२३	४५	८८	१५	१०	११	پلاسی
पका	२४	४५	८०	१३	१२	१०	پکا
पम्बर	३०	४७	७६	५४	०२	६५	پمبور
पिंडवाहन	३२	३६	७२	४७	२६	६२	پنڈواون خان
पिम्बरपुर	१७	५२	७५	२६	२५	६०	پمبور پور
पिशावर	३४	६	७१	१३	१३	६१	پشاوڑ
पना	१८	३०	३४	२	२	६२	پونا
पौलीभीन	२८	४२	७६	४२	२२	६५	پولی بیت
तालचरी	११	४५	७५	३३	३३	६०	تالچری
त्रिचवापली	१०	५२	७८	५४	०२	६१	تریچا پلی
तरकामवाड़ी	१०	६७	७६	५४	०२	६५	ترکامادی
त्रिमचक	२०	९	७३	४३	२२	६३	تریمک
तरनमासी	१२	११	७६	७	६	६५	ترن مالی
तपनीलोदली	८	४८	७८	९	१	६१	ترنیلوولی
तरबेकरा	१२	३	७६	४३	२३	६५	تر بکیرا

नामसुकाम	उ. अ. म. स. व. ल.				अ. र. म. स. व. ल.				नामसुकाम				
	उ.	अ.	म.	स.	व.	ल.	उ.	अ.		म.	स.	व.	ल.
नरनन्दराम	८	४	७२	३३			२०	१४	१	१			नरनन्दराम
नरनानकेडो	८	२५	७७	३३			२२	६६	२०	१			नरनानकेडो
नसीसदन	२७	५	८६	४०			६०	११	०	२६			नसीसदन
नन्ना - नन्नावर	१०	४२	७६	११			११	६१	२२	१०			नन्ना - नन्नावर
नौगोडन	८	५१	७६	३६			२५	६५	३६	१			नौगोडन
निलीचेरी	११	४५	७५	३३			२२	६०	२०				निलीचेरी
थनिसर - ककेश	२१	५५	७६	५८			२१	६०	३				थनिसर - ककेश
टोक	३३	११	७५	३८			२१		१५	२५			टोक
ठाना	१६	७०	७३	१			५	२५	११	११			ठाना
ठहा	२४	४४	६८	१३			५		११	२५			ठहा
ठरीगढवाल	३०	२३	७८	२८			२१	२५	१				ठरीगढवाल
ठरीबुनेलखंड	२४	४५	७८	५२			२१						ठरीबुनेलखंड
जानंधर	३१	१८	७५	४०			२०		११	२			जानंधर
जालन	२६	१०	७६	१३			१३	६१					जालन
जबलपुर	२३	११	८०	२६			१५	१०		२१			जबलपुर
जगन्नाथ - पुरी	१६	४६	८५	५४			२१						जगन्नाथ - पुरी
जम्न	३२	५६	७४	३८			२१	६२	०५	२२			जम्न
जमनोत्तरी	३०	५२	७८	४०			२०	६१	०२	२०			जमनोत्तरी
जोधपुर	२६	१८	७३	०				६३	११	२१			जोधपुर
जूनागढ	२१	२६	१७	३८			२१	६०	२१	२१			जूनागढ
जीनपुर	२५	४५	८३	०				१३	२०	२६			जीनपुर
जिराजपुर	२०	५२	८६	२४			२२	११	०२	२०			जिराजपुर
जालरापावन	२४	३२	३६	१६			११	२५	२२	२२			जालरापावन
जौसी	२५	३२	७८	३४			२२	६१	२२	२२			जौसी
जन्तर	२८	४१	७६	२४			२२						जन्तर

नामसुकाम	उत्तरप्रदेश				बुर्रहूल		अरुमन		नाम مقام
	रु	रु	रु	रु	दقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
चीराउंजी	२५	४३	६२	४०	२०	११	२५	२०	जिराबोजी
चींगलपट्टी-सीधलपट्टी	२५	४६	६०	४०	२०	१०	२५	१२	जिराबोजी
हाजीपुर	२५	४६	६५	२१	२१	१०	२१	२०	हाजीपुर
हिसार	२५	५३	७५	२४	२२	६०	०६	२१	हिसार
हैदराबाद सिंध	२५	२२	६०	४१	२१	५१	२२	२०	हैदराबाद सिंध
हैदराबाद दरबान	२७	२५	७०	३५	२०	६१	१०	१६	हैदराबाद दरबान
हारजिलंग	२६	५६	६०	१३	१३	११	०५	२५	हारजिलंग
हानापुर	२५	३३	६५	५	०	१०	३६	२०	हानापुर
हनिया	२५	४३	००	२५	२०	६१	२३	२०	हनिया
दिल्लीवासा-महाना	२०	४१	००	५०	००	६६	२१	२१	दिल्लीवासा-महाना
मीनाजपुर	२५	३३	६०	४३	२३	११	३६	२०	मीनाजपुर
हारका	२२	१५	६०	७	६	५०	१०	२२	हारका
बैलनाबाद-देवगढ़	२६	५०	७५	२५	२०	६०	०६	१५	बैलनाबाद-देवगढ़
धार-धारमगर	२२	३५	७५	२६	२२	६०	३०	२२	धार-धारमगर
धारपुर	२२	१७	७०	४२	२२	६१	१६	२२	धारपुर
धौलपुर	२६	४२	००	४४	२५	६६	२३	२५	धौलपुर
धलिया	२१	९	७४	४०	२६	६३	१	२१	धलिया
देवरहस्ता-देवरहस्ता	२१	५०	७०	४३	२३	६०	००	२१	देवरहस्ता-देवरहस्ता
देवरहस्ता	२६	५०	७०	२०	२०	६०	००	२५	देवरहस्ता
देवरहस्ता-देवरहस्ता	२४	२२	४६	४०	२०	५५	३४	२३	देवरहस्ता-देवरहस्ता
देवरहस्ता	२४	३	७४	४४	२२	६३	३	२३	देवरहस्ता
देवरहस्ता	२४	६	७२	७	१	६२	९	२३	देवरहस्ता
देवास	२२	५६	७६	२०	१०	६५	०५	२२	देवास
देहरा	२०	२०	७०	२	१	६१	११	३०	देहरा
देहरा	२३	५४	७३	५	०	६३	०३	२३	देहरा

नाम मुकाम	उत्तर पूर्व				अरब				नाम مقام
	द०	द०	द०	द०	द०	द०	द०	द०	
ढाका जहांगीर नगर	२३	५२	६०	१३	१३	१०	२२	२३	ढाका + जहांगीर
डीग	२३	३०	७३	१२	१२	६६	३०	२६	डीग
राजगढ़	२४	५६	८५	३५	३०	१०	३१	२३	राजगढ़
राजमहल	२५	२	८३	४३	२३	१६	२	२०	राजमहल
राजमहेंदरी	१६	५६	८१	५३	१३	११	०९	१५	राजमहेंदरी
गम माती मंज	२४	५१	६६	५६	०५	५५	०१	२३	गम माती मंज
रामपुर बसाहर	३१	२३	७७	३८	३१	६६	२६	३१	रामपुर बसाहर
रामपुर रुहेल्लोका	२८	४६	०८	५२	०२	६१	२९	२१	रामपुर रुहेल्लोका
मेसूर सेनु बंद	६	१८	७६	२२	२४	६९	११	९	मेसूर सेनु बंद
रावलपिंडी	३३	३६	७३	४५	२०	६३	३५	३३	रावलपिंडी
रायबरेली	२४	१४	८१	६	५	११	१२	२५	रायबरेली
रायकोट	३०	३४	७३	४	२	६६	३२	३०	रायकोट
रतनगरी	१३	२	५३	२५	२०	६३	२	१६	रतनगरी
रुड़की	२६	५६	७७	५८	०१	६६	१५	२९	रुड़की
रणथम्भोर	२६	०	७६	१८	११	६५	०	२५	रणथम्भोर
रंगपुर	२५	४३	८६	२२	२२	१९	२३	२०	रंगपुर
रोड़ी	३१	३८	७०	४०	२०	६०	३१	३१	रोड़ी
रतहासगढ़ पहाड़	२४	३८	५३	५०	००	१३	३१	२२	रतहासगढ़ पहाड़
रतहास + पंजाब में	३३	०	७३	२०	२०	६३	०	३३	रतहास + पंजाब में
रुहताग	२८	४०	७६	२०	२०	६५	२०	२१	रुहताग
रीवां	२४	३४	८१	१६	१९	११	३२	२३	रीवां
सागर	२३	४८	७८	४७	२६	६१	२१	२३	सागर
सियाह + सपाह	३०	५८	७६	५६	०९	६५	०१	३०	सियाह + सपाह
सबरनदरक	१२	५३	७३	२०	२०	६६	०३	१२	सबरनदरक
सिनाय	१७	४२	७४	२	२	६२	२२	१६	सिनाय

नाम मुकाम	उ० अ०			
	२०	२०	२०	२०
सुदामापुर + पुरबन्दर	२१	३८	६८	४५
सरधना	२६	१२	७७	३१
सिरगजा	२३	५	८७	३०
सरवंज + शेरगंज	२४	५	७७	४१
सिरिही	२४	५२	७३	२५
सरहिन्द	३०	४०	७६	२२
श्रीरंगपट्टन	१२	२५	७६	४५
श्रीनगर + करमौरमैह	३३	२३	७४	४३
सकरर	३१	३८	७०	४०
मुकेत	३२	२७	७६	५८
सगल्ली	२६	४६	८५	०
सलचार	२४	५८	६२	५०
समभल	२८	३७	७८	२६
सिलहठ	२४	५५	६१	४०
समभलपुर	२१	८	८३	३७
समथर	२५	५०	७८	५०
सरन	२१	११	७३	७
सिमनात + पट्टनसाम	२०	५३	७०	३५
सबारातसीराबाद	२४	२६	६०	०
सहारनपुर	२६	५७	७७	३२
सहराम	२४	५८	८३	५८
सिहवर	२३	१५	७७	१०
स्थालकोट	३२	३५	७४	२०
सीनाकुंड + चटगांमै	२२	३७	६१	३६
सिवडी	२३	५४	८७	३२

नाम मुकाम	अ० अ०		अ० अ०	
	२०	२०	२०	२०
सदाबापुर + पुरबन्दर	२०	५९	३९	२१
सरदना	३१	६६	१२	२९
सरगजा	३०	१३	०	२३
सुनंज + शिरगंज	२१	६६	०	२२
सरदही	१०	६३	०२	२३
सरभे	२२	६५	२	३०
सरभंगभूत	२०	६५	२०	१२
सरीनगर + शिरगंज	२०	६२	२३	३३
सकुर	२०	६०	३१	३१
सकित	०१	६५	२६	३१
सकुली	०	१०	२५	२५
सलजा	००	९२	०१	२३
समभल	२९	६१	३६	२०
सलभ	२०	९१	००	२३
समभलपुर	३६	१३	१	२१
समथर	००	६१	१०	२०
सुरत	६	६३	११	२१
सुनत + पुरबन्दर	२०	६०	०३	२०
सुनत + पुरबन्दर	०	९०	२५	२३
सुनत + पुरबन्दर	३२	६६	०६	२९
सुनत + पुरबन्दर	०१	१३	०१	२३
सुनत + पुरबन्दर	१०	६६	१०	२३
सुनत + पुरबन्दर	२०	६२	३०	३२
सुनत + पुरबन्दर	३५	९१	३६	२२
सुनत + पुरबन्दर	३२	१६	०३	२३

नामप्रमुक्तकाम	उ. अ. ज. र. न. ल.				अ. र. म. न.				नाम مقام
	र. र. की.	र. र. की.	र. र. की.	र. र. की.	र. र. की.	र. र. की.	र. र. की.	र. र. की.	
सेवनी	२२	३	७६	५५	००	६९	३	२२	सिरो
शाहाबाद	२७	४०	७६	५०	००	६९	२०	२६	शाह आबाद
शाहपुर-पंजाबमें	३२	६	७८	२५	२०	६९	५	३२	शाहपुर-पंजाब
शाहजहांपुर	२७	५२	७६	४५	२९	६९	०२	२६	शाह जहां पुर
शाहनगर	२४	५६	७५	२६	२५	६०	०९	१२	शाह नगर
शिकारपुर	२७	३६	६६	१८	१९	५९	३५	२६	शिकार पुर
शिकम	२७	१६	८८	३	३	९९	१६	२६	शिकम
शमला	२२	१३	७७	१८	१९	६६	१३	३१	शमला
शालापुर	२७	४०	७६	३	३	६५	२०	१६	शाला पुर
शालम	२२	३७	७८	१३	१३	६९	३६	११	शालम
अजीमाबादपटना	२५	३७	८५	१५	१०	९०	३६	२०	अजिमाबाद पटना
अलीगढ़कोयल	२७	५६	७७	५६	०९	६६	०५	२६	अलीगढ़ कोयल
गाजीपुर	२५	३५	८३	३३	३३	९३	३०	२०	गाजी पुर
फतहपुरसीकरी	२६	६	७७	३४	३२	६६	५	२५	फतेहपुर सीकरी
फतहपुरगुगरा	३०	५५	७३	५	०	६३	००	३०	फतेहपुर गुगरा
फतहपुरहसवा	२५	५६	८०	४५	२०	९०	०५	२०	फतेहपुर हसवा
फतहगढ़-फर्रुखाबाद	२७	२४	७६	२७	२६	६९	२२	२६	फतेहगढ़-फर्रुखाबाद
फरीदपुर	२३	३२	८६	४३	२३	९९	३२	२३	फरीद पुर
फरीदकोट	३०	२	७४	३३	३३	६२	२	३०	फरीद कोट
फरीदपुर	३०	५५	७४	३५	३०	६२	००	३०	फरीद पुर
कनौज	२७	४	७६	४८	२६	६९	३	२६	कनौज
काठमांडू	२७	४२	८५	०	०	९०	२२	२६	काठमांडू
करीकाल	२०	५५	७६	४४	२३	६९	००	१०	करी काल
कालाबाग+काराबाग	३३	४	७२	१७	१६	६९	३	३३	काला बाग+काराबाग
कानपी	२६	२०	७६	४२	२१	६९	१०	२६	कानपी

नामसकाम	उ. अ. नं.		स. अ. नं.		जुबल		अ. र. म. न.		नामसकाम
	स. नं.	अ. नं.	स. नं.	अ. नं.	जुबल	जुबल	अ. र. म. न.	अ. र. म. न.	
कालान्तर	२५	६	८०	२५	२०	८०	५	२०	का. ज. र.
कामाकशा	२६	३६	६२	५६	०५	१२	३५	२५	का. मा. क. शा.
कानपुर	२६	३०	८०	१३	१३	१०	३०	२५	का. न. प. र.
कांगड़ा-नगकोट	३२	१५	७५	४	८	२५	१०	३५	का. न. ग. ड. - न. ग. को. ट.
कप्रथला	३१	२४	७५	२१	२१	८०	२५	३१	का. प्र. थ. ला.
कटक	२०	२७	८६	५	०	१५	२८	२०	का. ट. क.
किदारनाथ	३०	५३	७६	१८	१८	८१	०३	३०	का. दि. अ. र. ना. थ.
किरांचीबन्दर	२४	५१	६०	१६	१५	५८	०१	२५	का. र. अ. न. जी. ब. न. ड. र.
कसदला	१८	३७	७५	४१	३१	८०	३८	१८	का. स. द. ला.
करनाल	१५	४४	७८	३	२	८१	३३	१०	का. र. ना. ल.
करौली	२६	२२	७६	५५	००	८५	३२	२५	का. र. औ. ली.
गरालोर	११	४४	७६	५०	००	८१	३३	११	का. र. अ. ल. ओ. र.
कड़पगरा	१४	३३	७८	४४	०२	८१	३२	१५	का. ड. प. ग. रा.
किशनगढ़	२४	२८	७६	४४	३३	८१	२१	२३	का. शि. न. ग. ड.
किशननगर	२३	२६	८८	३५	३०	८१	२५	२३	का. शि. न. न. ग. र.
कलकत्ता	२२	२३	८८	२८	३१	११	२३	२२	का. ल. क. क. त. ता.
कलीकोट	१८	२३	८५	११	१	८०	२३	१४	का. ली. को. ट.
कुमायरास	८	४	७७	४५	३०	८८	३	१	का. कु. मा. रा. स.
कंजवरम-कांजपुर	१२	४६	७६	४१	३१	८१	३१	१२	का. न. ज. व. र. म. - का. न. ज. प. र.
कोटा	२५	१२	७५	४५	३०	८०	१२	१०	का. ओ. ट. अ.
कोरीकोरीन-कूकी	६	५१	७६	१७	१८	८१	०१	१	का. ओ. री. को. री. न. - कू. की.
कोलापुर	१६	१६	७४	२५	३०	८३	११	१५	का. ओ. ला. प. र.
कोमवकोनम-कमी	१०	५६	७६	२०	२०	८१	०४	१०	का. ओ. म. व. को. न. म. - क. मी.
कोमला	२३	२८	१०	४३	३३	१०	२१	२३	का. ओ. म. ला.
कोराट	३३	४४	७१	१५	१०	८१	३३	३३	का. ओ. रा. ट.

नामभुक्काम	उ. भजे द. मल				अ. म. र. म. ल.				नाम مقام
	द.	द.	द.	द.	द.	द.	द.	द.	
कोयमेनूर	१०	५२	०३	५	०	५५	०२	१०	कोयमेनूर
खानगाढ	२६	४०	००	५०	००	५०	००	२९	खानगाढ
खम्बान	२२	२१	०२	४८	२८	५०	०१	२२	खम्बान
खिड़ा	२२	४३	०२	४८	२८	५०	०१	२२	खिड़ा
गुजरात-पंजाब	३२	३३	५३	५३	०५	५३	५३	३२	गुजरात-पंजाब
गुरदासपुर	३१	५०	३५	४८	२८	५०	००	३१	गुरदासपुर
गुरुगाँवा	२३	५०	३६	५०	००	५०	००	२६	गुरुगाँवा
गन्तूर-मुर्तजानपुर	२६	१३	८०	३२	३२	८०	१५	१५	गन्तूर-मुर्तजानपुर
गुन्नाम	१६	२१	८५	१०	१०	८५	२१	१५	गुन्नाम
गंगोत्री	३१	०	३०	०	०	३०	०	३१	गंगोत्री
गोवा	१५	३०	३४	२	२	३४	३०	१५	गोवा
गन्नालियाड़ा	२६	८	८०	२८	२८	८०	८	२६	गन्नालियाड़ा
गन्नालियर	२६	१५	३८	१	१	३८	१५	२६	गन्नालियर
गुजरात-बाला	३१	५०	३४	३	३	३४	५०	३१	गुजरात-बाला
गोरखपुर	२६	४६	८३	१६	१६	८३	४६	२६	गोरखपुर
गौड़	२४	५८	८३	५६	५६	८३	५८	२४	गौड़
गोकाक	१६	११	३४	५८	५८	३४	११	१६	गोकाक
गोलकुंडा	१३	१५	३८	३२	३२	३८	१५	१३	गोलकुंडा
गोहाट	२५	५५	१६	४०	४०	१६	५५	२५	गोहाट
घोंघा	२१	४०	३२	२३	२३	३२	४०	२१	घोंघा
गया	२४	५६	८५	०	०	८५	५६	२४	गया
लुहौर	३१	३६	३४	३	३	३४	३६	३१	लुहौर
लुधियाना	३०	५५	३५	४८	४८	३५	५५	३०	लुधियाना
लखवारी	२३	३०	३६	४८	४८	३६	३०	२३	लखवारी
लखनऊ	२६	५१	८०	५	५	८०	५१	२६	लखनऊ

نام مقام	از عرض		پورب طول		م. ثقل		م. ثقل		نام مقام
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	
لندھور	۳۰	۳۳	۷۵	۵۸	۵۳	۳۰	۵۳	۳۰	لندھور
لہارو کا	۳۳	۵	۸۵	۰	۵۴	۰	۵۴	۰	لہارو کا
لوہ گڑھ	۱۱	۳۱	۷۳	۳۷	۵۳	۳۵	۵۳	۳۵	لوہ گڑھ
لوہو پٹا کی چاؤنی	۲۹	۲۵	۸۰	۳	۵۵	۳	۵۵	۳	لوہو پٹا کی چاؤنی
لیا	۳۰	۵۸	۷۵	۳۰	۵۵	۳۰	۵۵	۳۰	لیا
مالدہ	۳۳	۵۸	۸۷	۵۹	۵۵	۳۳	۵۵	۳۳	مالدہ
مائیر لوند	۳۲	۳۰	۷۵	۵۵	۵۴	۳۲	۵۴	۳۲	مائیر لوند
مانجھی	۲۵	۵۹	۸۳	۳۵	۵۴	۲۵	۵۴	۲۵	مانجھی
مانڈو	۲۲	۲۳	۷۵	۲۰	۵۴	۲۲	۵۴	۲۲	مانڈو
مانڈیالا	۳۳	۲۸	۷۳	۲۵	۵۳	۳۳	۵۳	۳۳	مانڈیالا
مشہل	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳	۵۳	۲۷	۵۳	۲۷	مشہل
مشہل کوٹ	۲۸	۵۱	۷۰	۱۰	۵۲	۲۸	۵۲	۲۸	مشہل کوٹ
مہلی بندہ - موہلی بین	۱۷	۱۰	۸۱	۱۳	۵۲	۱۷	۵۲	۱۷	مہلی بندہ - موہلی بین
محمی	۲۷	۵۹	۸۰	۵	۵۲	۲۷	۵۲	۲۷	محمی
مینا کشتی	۹	۵۵	۷۱	۱۳	۵۲	۹	۵۲	۹	مینا کشتی
مراد آباد	۲۸	۵۱	۷۸	۳۲	۵۲	۲۸	۵۲	۲۸	مراد آباد
مرزا پور	۲۵	۱۰	۸۳	۳۵	۵۳	۲۵	۵۳	۲۵	مرزا پور
مرکارا	۱۲	۲۶	۷۵	۵۰	۵۴	۱۲	۵۴	۱۲	مرکارا
مرلی جسر	۳۳	۷	۷۹	۱۵	۵۴	۳۳	۵۴	۳۳	مرلی جسر
مشتی باد یا مقصود آباد	۲۳	۱۱	۸۸	۱۵	۵۴	۲۳	۵۴	۲۳	مشتی باد یا مقصود آباد
مغفر پور	۲۶	۲	۸۵	۳۸	۵۴	۲۶	۵۴	۲۶	مغفر پور
مکتنا تہ	۲۹	۹	۸۳	۱۸	۵۴	۲۹	۵۴	۲۹	مکتنا تہ
ملا پور	۲۷	۳۱	۸۱	۱۱	۵۴	۲۷	۵۴	۲۷	ملا پور
ملتان	۳۰	۹	۷۱	۷	۵۴	۳۰	۵۴	۳۰	ملتان
ملون	۳۱	۱۳	۷۶	۳۸	۵۴	۳۱	۵۴	۳۱	ملون

نام مقام	از عرض		بوس طول		کرنال		امین		نام مقام
	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه	
محدوت	۳۰	۴۰	۲۰	۴۲	۳۰	۴۰	۲۰	۴۰	محدوت
مندراج چیا پٹن	۱۳	۵	۲۱	۱۰	۲۱	۵	۲۱	۱۰	مندراج چیا پٹن
منڈلیشور	۲۲	۱۰	۳۰	۳۵	۳۰	۳۵	۳۰	۳۵	منڈلیشور
منڈوی	۲۲	۵۰	۳۳	۴۹	۳۳	۴۹	۳۳	۴۹	منڈوی
منڈی	۳۱	۳۱	۵۳	۴۴	۵۳	۴۴	۵۳	۴۴	منڈی
منصورى	۳۰	۳۳	۵۱	۴۴	۵۱	۴۴	۵۱	۴۴	منصورى
منگلور گڑیاں بند	۱۷	۵۳	۵۴	۴۳	۵۴	۴۳	۵۴	۴۳	منگلور گڑیاں بند
منگیر	۲۵	۲۳	۲۶	۱۹	۲۶	۱۹	۲۶	۱۹	منگیر
منی پور	۲۳	۲۰	۳۰	۹۲	۳۰	۹۲	۳۰	۹۲	منی پور
منیر مونی	۲۵	۲۵	۵۲	۸۲	۵۲	۸۲	۵۲	۸۲	منیر مونی
موجاؤنی	۲۲	۳۳	۵۰	۴۵	۵۰	۴۵	۵۰	۴۵	موجاؤنی
موڑواڑا	۲۳	۲۳	۱۵	۴۱	۱۵	۴۱	۱۵	۴۱	موڑواڑا
مہا بلیشور	۱۸	۰	۳۴	۴۳	۳۴	۴۳	۳۴	۴۳	مہا بلیشور
مجاولی پور	۱۲	۳۶	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰	۱۶	۱۰	مجاولی پور
مہید پور	۲۳	۲۹	۴۶	۴۵	۴۶	۴۵	۴۶	۴۵	مہید پور
میانی	۲۳	۲۳	۲۱	۵۸	۲۱	۵۸	۲۱	۵۸	میانی
میدنی پور	۲۲	۲۵	۲۵	۱۴	۲۵	۱۴	۲۵	۱۴	میدنی پور
میرٹھ	۲۸	۵۸	۳۸	۴۴	۳۸	۴۴	۳۸	۴۴	میرٹھ
مونیسور مہیشور	۱۲	۱۹	۴۲	۴۶	۴۲	۴۶	۴۲	۴۶	مونیسور مہیشور
مین پوری	۲۴	۱۵	۵۳	۴۸	۵۳	۴۸	۵۳	۴۸	مین پوری
ناہیجہ	۳۰	۳۶	۱۲	۴۶	۱۲	۴۶	۱۲	۴۶	ناہیجہ
ناسک	۱۹	۵۶	۵۶	۴۳	۵۶	۴۳	۵۶	۴۳	ناسک
ناگپور	۲۱	۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	۱۱	۴۹	ناگپور
ناگور شاہ مین	۲۳	۵۶	۲۰	۸۲	۲۰	۸۲	۲۰	۸۲	ناگور شاہ مین
ناگور دکن مین	۱۰	۳۵	۵۳	۴۹	۵۳	۴۹	۵۳	۴۹	ناگور دکن مین

نام مقام	انتر عرض		پور بلوکل		نام مقام	انتر عرض		پور بلوکل	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ		درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
نام نہایت	۱۹	۳	۴۴	۳۸	نام نہایت	۱۹	۳	۴۴	۳۸
ناہن	۲۰	۳۳	۴۴	۱۶	ناہن	۲۰	۳۳	۴۴	۱۶
ندیا	۲۳	۲۵	۱۸	۲۳	ندیا	۲۳	۲۵	۱۸	۲۳
نرائین صحیح	۲۳	۳۴	۹۰	۳۵	نرائین صحیح	۲۳	۳۴	۹۰	۳۵
نرسنگ پور	۲۲	۴۰	۴۰	۵۲	نرسنگ پور	۲۲	۴۰	۴۰	۵۲
نرور	۲۵	۴۰	۴۴	۵۱	نرور	۲۵	۴۰	۴۴	۵۱
نصیر آباد	۲۶	۲۳	۴۹	۳۶	نصیر آباد	۲۶	۲۳	۴۹	۳۶
نواب پور	۲۵	۶	۸۱	۲۶	نواب پور	۲۵	۶	۸۱	۲۶
نور پور	۳۱	۵۸	۴۵	۲۳	نور پور	۳۱	۵۸	۴۵	۲۳
نیلور	۱۲	۴۹	۸۰	۱	نیلور	۱۲	۴۹	۸۰	۱
نیم بہار	۲۳	۳۸	۴۳	۵۰	نیم بہار	۲۳	۳۸	۴۳	۵۰
ریج	۲۳	۲۴	۴۵	۰	ریج	۲۳	۲۴	۴۵	۰
والا جاہ نگر	۱۱	۴۰	۴۸	۵	والا جاہ نگر	۱۱	۴۰	۴۸	۵
فوکا بین و شاہ پور	۱۴	۴۲	۸۳	۲۳	فوکا بین و شاہ پور	۱۴	۴۲	۸۳	۲۳
وزیر آباد	۳۲	۲۳	۴۳	۵۴	وزیر آباد	۳۲	۲۳	۴۳	۵۴
ہردوار	۲۹	۵۶	۴۸	۱۰	ہردوار	۲۹	۵۶	۴۸	۱۰
ہزارا	۳۳	۱	۴۳	۳۵	ہزارا	۳۳	۱	۴۳	۳۵
ہزاروی باغ	۲۳	۴۵	۸۵	۳۰	ہزاروی باغ	۲۳	۴۵	۸۵	۳۰
ہستنا پور	۲۹	۹	۴۴	۵۵	ہستنا پور	۲۹	۹	۴۴	۵۵
ہشیار پور	۳۱	۳۵	۴۵	۵۲	ہشیار پور	۳۱	۳۵	۴۵	۵۲
ہجلی	۲۲	۵۳	۸۸	۲۸	ہجلی	۲۲	۵۳	۸۸	۲۸
بہار پور	۲۶	۰	۸۰	۰	بہار پور	۲۶	۰	۸۰	۰
موشن آباد	۲۲	۴۳	۴۴	۵۱	موشن آباد	۲۲	۴۳	۴۴	۵۱

मुरझसिरक्रोफियनइमा रानकाबिलदीददेहली

देहलीका नाम अब्बलहस्तिना
सुरबा-फिर उदयपनएजप्रतेनक
उसके रीबइन्द्रप्रस्थआवादकियासन
१०३६ हिजरीमें सुलतान महम्मद
शाहजहां बादशाहने बसर्फज़र
खानीर शाहजहाना बादनामीर
करायाईर्जके कई हजार वर्षसे कि
मोरेर्षाबमनके कभी कहीं कभी क
हेहिलुसलमानबादशाहोंनेइम
शहरकोपायनरखवा-औरउम
दःउमदःइमारतअलीशानबनवा
करअपनायादगारइसदेरनाफरदार
बरहोइगये-केजिनकेरेखनेसेउनकी
उत्तलअग्नीऔरबादशाहकीकी
कीकुरतदिसवाईदेनीहै-चुनंचउन
इमारतकीहुस्नबख्शीऔरकैफियत
मुफसितनोजनाबसेयरअहमदरवा
साहबबहादुर-सी-सस-आई-नेअप
नीकिताबआसाहलसनारीदमेंनिहा
यतशकवसनकेसाथनहीरफरमाई
हैकेबोकमाललियाकनसेबरसाह
वपरदालाहै-भगरचकेइसकिअबकी
हरएककैफियतपुरप्रसिरेहैलिसजा
भेसिर्फवसैकेअबवीचउनइमारतके
नामलिखेनइसकिताबकेअंतम

مختصر عیالت قابل دلی *

دلی کا نام اولی ستا پور تھا۔ پھر اودھ چلی
قریب سکراندر پرت آباد کیا۔ ۱۰۳۶ھ میں سلطان
محمد شاہ جہان بانشاہ بنسرف زحیر شاہ جہاں ایتھیر
کرایا۔ غرض کہ کئی ہزار برس کنواؤنٹاؤر یا پھر
کبھی کہیں کبھی کہیں ہندوستان بادشاہوں نے
اس شہر کو پایہ تخت رکھا۔ اور عمدہ عمدہ عمارتیں
بنوا کر اپنا یا لوگ اس میں آباد کیا۔ پر جو کچھ کہ جسکے
دیکھنے سے انکی اولوالعمری اور بادشاہ حقیقی کی قدرت
دکھائی دیتی ہو۔ چنانچہ ان عمارت کی شرح جی اور
کیفیت مفصل تو جابیلہ صفا نصاب بہار
ہی۔ ایس۔ آئی۔ نے اپنی کتاب مارالضائف
میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہو کر
کمال اساتذہ سید صاحب پوٹال ہے۔ مگر چونکہ کہیں
کی ہر ایک کیفیت مختصر ہے لہذا میں صرف بخوبی
تطویر ملان عمارتوں کا نام لکھنے پر اس کتاب کو ختم کر
دیتا ہوں کہ جو صاحب بسا حادہ ملی میں تشریف لائے
تو محض شرح کی یاد ان عمارت کو مجسم ملاحظہ

किवेदेनाहं केजो साहब सैयाहन दे
हली में नशरी फलौ बंनौ मरुज रसत
हरीर की याद से उन इमारात केो वच
रम मुलाहजः फरमा कर लत्फ उठाएं

रुवाई

चषम इव जनी कुशाशा हाल शहरा निगर
जाच रां अजमर्दिशोग देन मरां शुद खराव
परदः दारी मे कुनद बाजा क रसरे
चुगद मौ बत मे जूनद बा गुम्बते अ

नाम इमारात देहली

लाल किला

दीवान ग्राम

दीवान खास

संमन बुर्ज

अकबर महम

मोती मस्जिद

फरह न बप्पा बाग

सलेम गढ़

जाम अमस्जिद

मस्जिद फरहपुरी

जीन तुलम साजद

زمار لطف اثنائین

رباعی

چشم عبرت بین کشا و حال شایان را اگر
تا چسان از گردن گردون گردان شد خرا
پرده داری می کشد بر طاق کسری عجب کوت
چند نوبت میزند بر گنبد فرا سیاب

اسماء عمارات دہلی

لال قلعہ

دیوان عام

دیوان خاص

من برج

اق حمام

موتی مسجد

وہشت بخش باغ

یام گد

جامع مسجد

مسجد فقیرانی

بہشت المساجد

پراگملمساںجہ

سومہری مہتیا کک: کونوالی

شہنشاہ کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

کک: کک

فخر المساجد

شہری مسجد واقع کوٹوالی

ایضا زیر قلعہ

عجائب گھر

گنہ گھر

گرجا گھر واقع کشمیر دروازہ

ایضا متعل باغ ملک

مندر سر اوگیان

ایضا بیشنویان

پرانام قلعہ

نغان آباد

۱۵۱

درگاہ حضرت نظام الدین اولیا

مقبرہ ہمایون

مقبرہ منصور

درگاہ شاہ باقی باللہ صاحب

درگاہ قدم شریف آنحضرت صلعم

درگاہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی

لاشہ قطب صاحب

मन्दिरजोगमायाजी

मन्दिरकास्तकाजी

भरना

बारहपुला

चौंसठखंबा

जनरमनर

कोठीकरीजरसाहब

कोठीनामससाहब

फतहगढ

बावलीहजरतनिजासुदीनऔलिया

बागबेगम

कुरसियाबाग

बागमहतदारवा

बागगुलाबी

फिरन:उमरावसिंध

बागगौशनारा

बागसरहिन्दी

बागभ्रसदरवाँवगैरा-

तमामशुद्ध

सुन्दरजोगमाया-

अफाकाका-

जहरना-

बारहपुला-

चौंसठखंबा-

जनरमनर-

कोठीकरीजरसाहब-

कोठीनामससाहब-

फतहगढ-

बावलीहजरतनिजासुदीनऔलिया-

बागबेगम-

कुरसियाबाग-

बागमहतदारखान-

बागगुलाबी-

जहरना:उमरावसिंध-

बागगौशनारा-

बागसरहिन्दी-

बागभ्रसदरखान- وغيره-

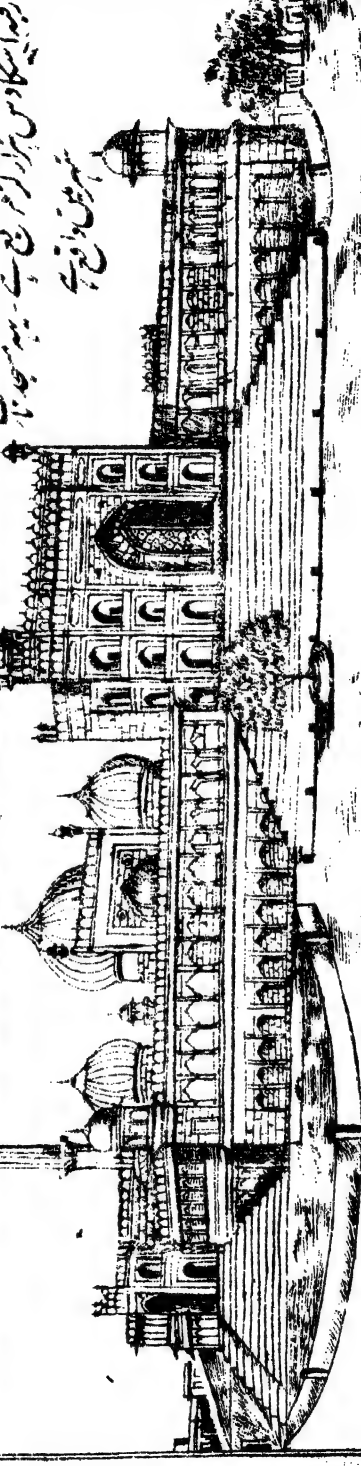
تتمامشده

नकाशानामप्रमस्त्रिरहली

इस मस्त्रिर आलखिजीमको सुल्लानमहमद शाह जहांगिर शाह
इहली ने बस फेस तावरुपय अत्तावरुपी मनमसालहस सुख
बसेगामरमर बसेगमसाके पडी करि सिवन १०६ हिंमनामीरकरणा
मिफप्रतदसकी जमीनवा जार से २८४ गज बुलंद है और कबा
इस कारसहजामर गज सु बिबाहे - यह मस्त्रिर नाम शाहसे वाक है

नक्शे جامع مسجد دہلی

اس مسجد علی بے نظر کو سلطان محمد شاہ جہان بادشاہ دہلی نے بصرت دس
لاکھ روپیہ علاوہ قیمت مصالح سنگ مرمر و سنگ مرمر کے عین کار
میں ۱۰۶۰ میں تعمیر کیا۔ وقت اسکی زمین بازار سے ۸۷ گز بلند ہے۔ اور
قیاس سکادس ہزار گز مربع ہے۔ یہ مسجد تیار



Jama Masjid of Delhi.

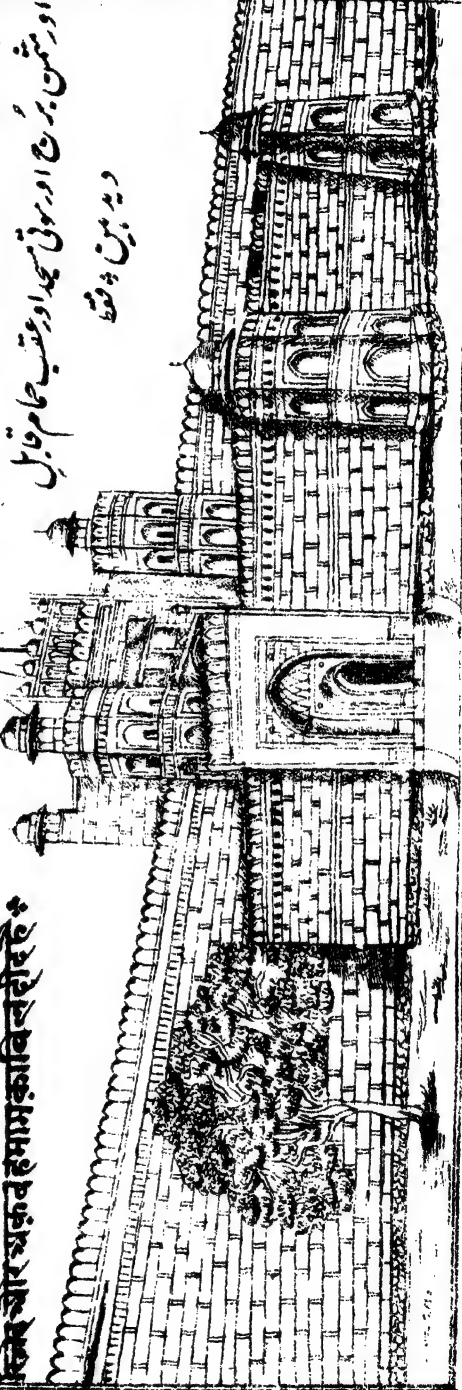
नकषाः लोहरीरवानः त्वानकिलश्रेहली

इस किलश को सन् १०५४ हि. में सुल्तान महमूद गजद्वार
 ग्राहने किनारे दरवाज नमन परबस फ्रेंजर बनार संपसुरवे से नाभीर
 किया - यह किलश तब भी न नहेदु भी तमुखा होगा - इस किल
 श की इमारत से दीवान बगस और समन बुने और सोती म
 स्जि और अकद हमाम का बिल ही रहे *

फतेहा मुहम्मद वारह लाल फतेहा डली :

इस किलश के लोहरीरवान महमूद गजद्वार बादशाह के कन रादिया लखन
 प्रदिवस रं धरि सुनल मुख से तेहरा - ये फतेहा खिन डीरे
 मिल मरिज हुका - अस फतेहा की मारत से दीवान खास
 और शमन बरुज और मोती सिद्धा और म्बतब काम قابل

दीव भिन दलफा



Pal Lilax at Delhi

نکشا لاٹ کونو ساھب

نامی نارم مسجد جہان نما

یہ مینار دہلی سے ۱۱ میل پر

مزار کونو ساھب کے پاس ہے

سیدنی ہل میں ہے سن ۱۷۳۳ء

میں تیار کیا کمر ۶۰ فٹ

تولدی ۳۰۰ فٹ ہے - سنگ مرمر

رہے سے بنی ہے - اور ان کے یہ مینار

مینار مسجد کا ہے تیار

میں آگیا کرانی ہر

چار طرف مینار کے بار

نہایت کمر کی ہے

نقشہ اللہ قطب صلی اللہ علیہ وسلم
مسیحی جہان نما

یہ مینار دہلی سے ۱۱ میل پر

مزار کونو ساھب کے پاس ہے

سیدنی ہل میں ہے سن ۱۷۳۳ء

میں تیار کیا کمر ۶۰ فٹ

تولدی ۳۰۰ فٹ ہے - سنگ مرمر

رہے سے بنی ہے - اور ان کے یہ مینار

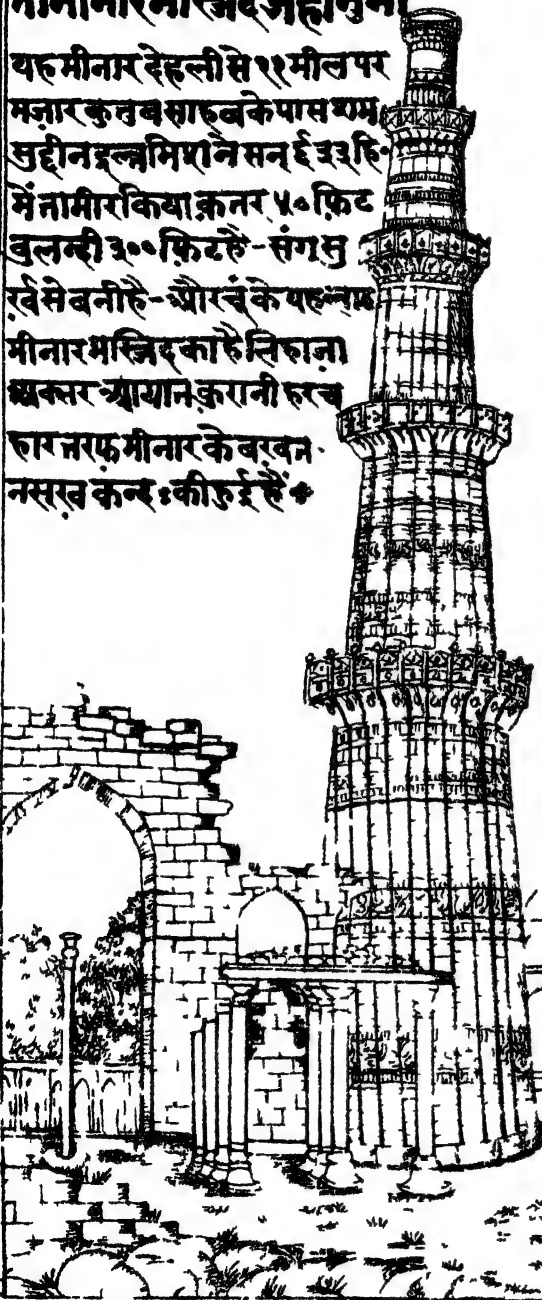
مینار مسجد کا ہے تیار

میں آگیا کرانی ہر

چار طرف مینار کے بار

نہایت کمر کی ہے

کنہ کی ہوئی ہیں

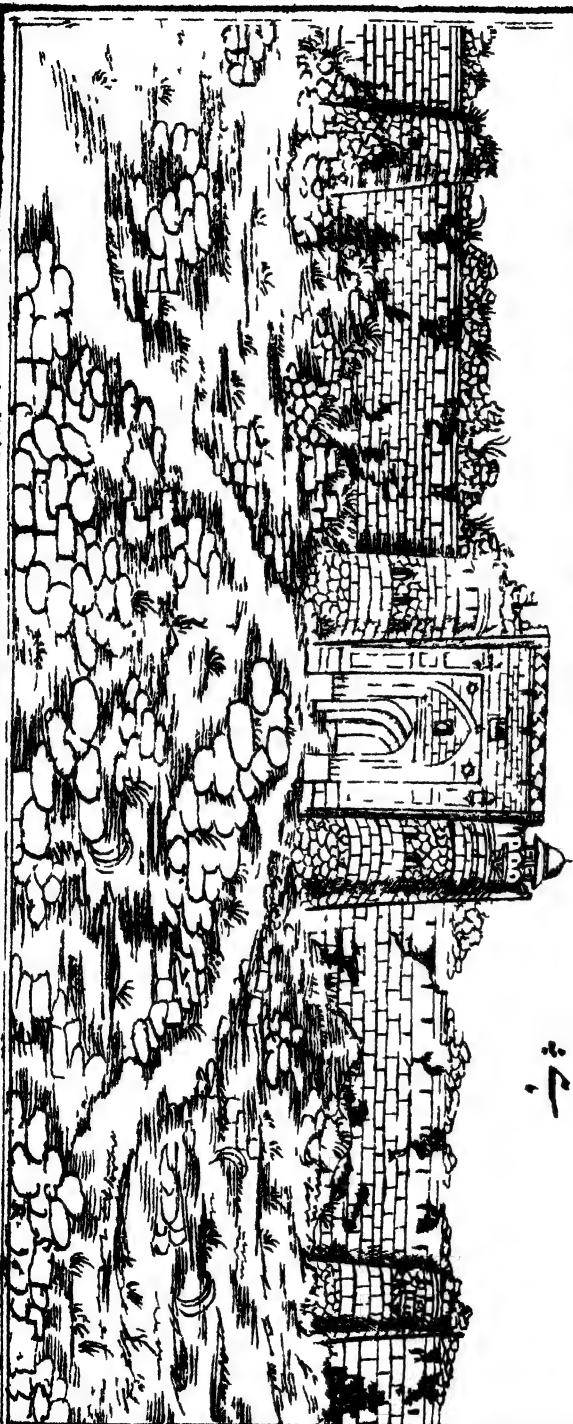


نکاح: کینا بھ کو نہ پاد پان

ہم پر لکھ لکھ کو سدا دھرمہ بیکم می مہرنا: انا پنا
 لہم کونہ بنا پنا - بھ کینا بھ دہر لہمہ ر مہ لہمہ
 پنا ریک: بھ کینا پنا بھ دہر لہمہ ر مہ لہمہ

ہمہ کینا بھ کو نہ پاد پان
 ہمہ کینا بھ کو نہ پاد پان
 ہمہ کینا بھ کو نہ پاد پان

۵۰



Old text as well.

فہرست اجناس کے ہندوستان میں جو کان برآمد ہوتی ہے :

شرح مقامات :

بلت پھار ڈکن یہ ہوم بہا نیپال سیٹ منڈی تبدیل کنڈ
 باجوڑ کو ایسا کچھ او دیو پور سی پور میو برزل علاقہ اندور اسلام نگر
 کشمیر مدراس سندھ ناگپور خورد کلان محال باجلڈار شرقی کوٹ کہار کشمیر
 کابل نکا۔

ناگپور خورد و کلان نوہ لیاوین قبت انک گنگ نیپال تیان ہوئی
 انانہ محال باجلڈار شرقی سیام ہٹیا کابل گوانگ او دیو پور
 وانگ سے چین مت کابل او دیو پور میں مولف نے بیچیم خود چاندی
 خطی دیکھی ہے۔

گو ایار تھان کشمیر نیپال گوانگ سے چین او دیو پور چپور مدراس
 ایشیا :

ترہت سان اودہ کابل پتیا نیپال :

جودہ پور مارواڈ ناگپور خورد کابل نیپال :

کابل ناگپور خورد گورکھی جلم پنجاب :

بہار ناگپور خورد محال باجلڈار شرقی :

نیپال او دیو پور ایشیا کابل

کالا باغ شاہ آباد بہار کچھ نکا کابل چپور وینڈی میں

کابل

این

۱

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

फहरिस्त इजनासके हिन्दुस्तान में जो कान से बरा मद होती हैं *

क्र.सं.	कान	* शहर मुकामान *
१	शहर नमन फहरिस्त	सिलहट कुछार दकन बीर भूम बिहार नैपाल सुकेत मन्डी बुंदेलखंड बाजोद गवालियार कछ उदयपुर मनीपुर मेसूर बजमल इलाक इन्दौर इस्लामनगर र कश्मीर मदरास सिंध नागपुर खुर्द कला महा बाजगुजार शरकी कोटकुम्हारी शमल काबल लंका
२	सोना	नागपुर खुर्द कला कोहकमाऊ निघत अटक कटक नैपाल बतानरुइ कवान्कमी महालखा जगुजार शरकी स्याम एशिया काबल गवांग उदैपुर
३	चांदी	गवांग से चीन तक काबल उदयपुर मे मुअलि फने बचर मुखुद चांदी निकलती देखी है *
४	तांबा	गवालियार कमाऊ कश्मीर नैपाल गवांग से चीन उदैपुर जैपुर मदरास एशिया *
५	शोरह	निरहन सारन अवध काबल पट्याला नैपाल
६	सीसा	जोधपुर माड़वाड़ नागपुर खुर्द काबल नैपाल
७	सुरमा	काबल नागपुर खुर्द गोरनकली जेहलुमपंजाब
८	अबक	बिहार नागपुर खुर्द महाल बाजगुजार शरकी *
९	गंधक	नैपाल उदयपुर एशिया काबल *
१०	कालावाग	कालावाग शाहबाद बिहार कछ लंका काबल मयपुर चेन्डी में *

[illegible]

क्र.सं.	श्रेणी	* शरह मुकामान *
११	हस्ताल	नैपाल - काबल -
१२	नमक	कालाबाग. पिंडदादनखाँ. वाकश्च पंजाब. जयपुर. सांभर. कटक. सुकेत. मंडी. लंका. निबन. काबल. विन्डी में *
१३	मोतीसंग	रानीगंज. बंगाला. बीरभूम. नखरा. हाल. दरलंका. ऐज़न दरकश्मीर. जापान. नागपुरखुर्द. महाल. बा ज गुज़ार शरकी. विन्डी में. न्यूजीलैण्ड *
१४	रंग	नैपाल. उदयपुर *
१५	जस्त	उदयपुर *
१६	मोती	दोंगवान. मदरास. लंका. स्तरन *
१७	अक्कीक	बिहार. बड़ौदा. जम्बू *
१८	बिहौर	लंका. कश्मीर. बिहार *
१९	जुबरज	नैपाल. नागपुरखुर्द *
२०	हंसा	बीरागढ़. जन्ना. पन्ना. शासबाद. बिहार. कननूरम रासकरप ऐज़न नागपुरखुर्द * इल्मास कोहनूरम
२१	मानक	लंका *
२२	नीलम	बह्या. लंका *
२३	लसनिवाँ	लंका. काबल *
२४	सुहागा	निबन *
२५	याकन	काबल *

۴۰
ہندوستان پہاڑ اور وادی اور پیدل غلو اور پھو کو درویش اور شاہکار کی کیفیت
پہاڑ اول ہالیسین کو کھانا پکائی کر اڑولی پنہیا جیل کر دہند میں۔ شہری گمانت کہ نہ پاکیا
مشرقی گمانت کہ نہ شہر کے کنارے رہا جو۔ غیلری یہ مشرقی اور مہدی گمان میں جاملو جو۔
شاہا شہر تہہ گمانیون ہمری چاکہ ترہ۔ پہاڑ۔ کسوی۔ جتو کہ بنیتا مال۔ آبو۔ وغیرہ کیفیت
شاہا گودہ۔ کو کہ علاوہ پستی پستی میں اور ماحجان نگریز اکثر اندیشا خیر خواہی کو ماہ پر ملت
نمبر تک ہاکرے میں۔ دوسم نران بہار دین بعض بچار ماہ اور بعض پر کم بیش فیہی گزرتا ہے۔
دریل۔ برہم پتر۔ کنگا۔ چننا۔ شدہ۔ چنم۔ چناب۔ دوشی۔ بیاس۔ ستلج۔ چنبل۔ بانس
نرمدا۔ ستلجی۔ ہما ندی۔ لواری۔ لوتنا۔ گاوری۔ سوم۔ کھاسی۔ ستلجی۔
غلہ گیہون۔ چنا۔ چاول۔ جو۔ جوار۔ باجرا۔ مونگ۔ مسور۔ موہ۔ اڑو۔ کوہون
کٹلی۔ ساوان۔ کٹنی۔ مشر۔ بونہ۔ وغیرہ
پہاڑ۔ کیوڑا۔ کینکی۔ موتیا۔ چنبلی۔ برائے ہیل۔ بیلا۔ جوئی۔ چنبا۔ شہو۔
اس۔ گیند۔ گل۔ چاندنی۔ گل۔ فانی۔ عشق۔ بھان۔ گل۔ اودی۔ اکاب۔ وغیرہ
کیفیت پچاس طرح کا لایا ہے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے
مٹو۔ انکھ۔ رگتہ۔ کیلا۔ کرید۔ جاس۔ اورد۔ تیر۔ لہجو۔ شفتا۔ آملی۔ انار۔ بھر۔ فاسہ۔ کھل۔ بہل
فناس۔ خزہ۔ ترنر۔ گل۔ پلاس۔ جھوٹ۔ لچو۔ لوکات۔ تیمن۔ ترش۔ وشیر۔ د۔ وغیرہ۔
یوٹی۔ ہاتھی۔ لہوڑا۔ اونٹ۔ گائے۔ بیل۔ بھیس۔ بیٹر۔ بکری۔ ہرن۔ ساہر
لوش۔ لومڑی۔ بلی۔ کتا۔ نیو۔ جانور۔ درندہ۔ شیر۔ چیتا۔ چھپ۔ بیٹر۔ ماجھ۔ وغیرہ۔
شیاء تجارتی۔ افون۔ اون۔ چڑا۔ بیل۔ ریشم۔ روئی۔ شور۔
شکر۔ چار۔ قہو۔ تل۔ زعفران۔ وغیرہ

हिन्दुस्तानके पहाड़ और दरयाओं और पैदावार गन्ना और
 फूलों और मवेशियों और अशियायतिजारती की कैफ़ि
 यन * पहाड़ अबल हिमालय जिसमें से गंगा जमना निकली है - रेगव
 जी - बिंदा चल के वस्ती हिन्दु में है - मगरबी घाट के मगरिब को गया है - शरकी घा
 ट कि दक्षिण से मगरिब के किनारे किनारे गया है - नील गिरि यह मगरा की और
 मगरबी घाट में जमिला है - * शाखवाही शमलः * कमाय * मरी * चकोतरा *
 सपाहू * कसौली * जतोक * नैनीताल * आब * बोगर * कैफ़ियन शाखवाय कोह
 मजकूर के अलावरु और नरुनमी शाख हैं और साहवान अंगरेज अकसर इन्की
 शाखों पर हज़ारों की माह अपरैल संसित वर्षा करत है और बमोम मसर तक
 माइन पहाड़ों में बाज पर चार माह और बाज पर के मेवेशावर्क भी गिरता है *

दरया * ब्रह्मपुत्र * गंगा * जमना * सिंध * जेहलम * चिनाब * रावी * व्यास * सत
 लज * चम्बल * बानास * नर्बदा * तापनी * महानदी * जोदावरी * रुष्ना * कावेरी * सो
 म * खारी * साहबी * गङ्गा * गेहूं * चना * चावल * जौ * ज्वार * बाजरा * मं
 ग * मसूर * मोठ * उड़द * कोदों * कुटकी * सावां * कंगनी * मटर * मकई * बोगर *

* फूल * केवड़ा * केनकी * मोनिया * चम्बेली * रायबेल *
 बिला * जुई * चम्पा * शबो * नरगिस * गेंदा * गुलमहदी * गुलचादनी * गुल
 आफनाबी * शकपेचां * गुलदाउदी * गुलाब * बगैरः *

कैफ़ियन * पचांस नरुका गुलाब मैंने अपनी आंखों से देखा है *
 मेदः * अंगार * आब * केला * रंगतरा * करेला * जामन * अमरुद * बेर *
 खजूर * पाफता * इमली * अंगार * अजीर * फालस * कटुल * बदल * अनना
 स * खर्पूजा * तर बज * गुलाब जामन * जमरौद * नीच * लौकाट * लीम्वतु
 री * लीम्वशीरी * बगैरः *

मवेशी * हाथी * घोड़ा * ऊट * गाय * बैल * भैंस * भेड़ * बकरी * हि
 रन * साबर * खरगोश * लोमड़ी * बिल्ली * कुत्ता * बगैरा *

जानवरान्दरिदः * शेर * चीता * रीछ * भेड़िया * भेरा * चरख * व
 गैरा * अशियायतिजारनी * अफ़यन * ऊन * चमड़ा * नील
 * रेशम * रुई * शोरा * शकर * चाय * कऊरु * निल * ज़ाफ़रन *
 + फ़कन +

جدول سماء گورنران از ابتداء سنہ ۱۸۹۹ء تا ۱۹۰۰ء

بعد ملکہ کوئین الیزبتہ ۲^۳ مین ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابت ٹیکہ تجارت ہندوستان ۳۰ لاکھ روپیہ دیکر ۱۵ سال کے واسطے سند حاصل کی یہ کمپنی اپنی طرف سے ایک مقرر کر کے ہندوستان میں بھیجتی تھی کہ وہ یہاں پر گورنر جنرل و کمانڈران چیف وغیرہ عہدون کا کام انجام دیتا تھا۔ پھر سنہ ۱۹۰۲ء سے گورنر مقرر ہوتے گئے انکی تفصیل ہیند سنہ تقرر و کارگزاری درج نقشہ ذیل ہے

نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱	مسٹر فریک	۶ جنوری ۱۸۹۹ء	ان کے عہد میں شاہجہان پور عہد نامہ ہوئے پھر شاہجہان پور کو زیر تہ اس سے پیشتر ایسا گورنر نہیں آیا اور اسکا وقت سے اگر کوئی نام نہ ہو تو سرکاری ہوتی گی بلکہ ہندوستان کے گورنر
۲	مسٹر کروینڈن	۶ دسمبر ۱۸۹۹ء	
۳	مسٹر بریڈ ایل	۱۸۹۹ء	
۴	مسٹر فورسٹر	۵ نومبر ۱۹۰۰ء	
۵	الکزیندر ڈاسن	۱۸ جولائی ۱۹۰۱ء	
۶	مسٹر نارویل	جنوری ۱۹۰۱ء	
۷	ولیم فچی صاحب	۶ جولائی ۱۹۰۲ء	
۸	مسٹر روجرڈریک	۱۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء	
۹	کرنیل روبرٹ کلاو	۲۷ جون ۱۹۰۳ء	
۱۰	جی وید مانا لوئل	۲۸ جنوری ۱۹۰۴ء	
۱۱	مسٹر جان سپنر	۲ جولائی ۱۹۰۴ء	

जदल इस्माय गवर नरान अज इबनिय सन् १५६६ ई. लगायत सन् १८७७ ई.

ब अहमद मलकः द्वीन एल्जबय सन् १५६६ ई. में ईस्ट इन्डिया कम्पनी में
बावत ठेका निजारात हिन्दुस्तान ३० लाख रुपया देकर १५ साल के त्ना से स
नदहांसिल की येह कम्पनी अपनी नरफ से एक मुअनमिद मुक़रिर करके
हिन्दुस्तान में भेज नी थी के बुहय हाँपर गवर नरान लत्रक मान्डायनी
फ़तवौर उहदों का काम अंजाम देता था - फिर जो सन् १७३३ ई. से
गवर नर मुक़रिर होते गए उनकी नफ़सील बक़ैर सन नफ़र वकार
गुजारी दरज नक़शः जैल है +

नंबर गुजारा	नाम गवर नरान	सन तकरूर	कैफ़ियत कार गुजारी
१	मिस्टर फ़िरीक	जनवरी सन् १७३३ ई.	<p style="writing-mode: vertical-rl; text-orientation: upright;"> इसके अहर में क़ताबंगोले से अहर नाम है यह बहाम नज़िम ब अहिल गवर नर या इस से पेश नरेस गवर नर नहीं आया और इसके बज़ से अंगरेजों की रोज़ बोहो नर की होनी गई बल्कि हिन्दुस्तान की फ़तह इसी के नाम है </p>
२	मिस्टर करुबन्दन	दिसंबर सन् १७३८ ई.	
३	मिस्टर बोर्ड एत	सन् १७३६ ई.	
४	मिस्टर फ़ोरस्टर	५ नवंबर सन् १७४६ ई.	
५	अलक ज़ेन्डर डासन	१८ जौलार् सन् १७४६ ई.	
६	मिस्टर नार्वेल	जनवरी सन् १७४६	
७	विलियम फ़ीची साहब	६ जौलार् सन् १७५२ ई.	
८	मिस्टर रोजर ड्रीक	१० अक्टूबर सन् १७५३ ई.	
९	करनैल एबौट क़लाय	१७ जन सन् १७५८ ई.	
१०	जी दीडहा हलबील	१८ जन सन् १७६६	
११	मिस्टर जान सिपिसन	३ जौलार् सन् १७६६	

نمبر شمار	اسامہ گورنران	سنہ تقریر	کیسیت کا گزاری
۱۲	مسٹر ہنری و سٹارٹ	۳۰ دسمبر ۱۸۵۳ء	
۱۳	لارڈ کلاپ	۳۱ مئی ۱۸۶۵ء	
۱۴	مسٹر ہنری ویرسٹ	۲۹ جنوری ۱۸۶۶ء	
۱۵	مسٹر سر جان کارٹر	۲۰ دسمبر ۱۸۶۶ء	
<p>۱۸۵۳ء میں پارلیمنٹ نے بیسٹ نفی کے یہ حکم دیا کہ ہندوستان میں ہر تقریر دہائی لاکھ روپیہ سالانہ گورنر مقرر ہوا کرے اور چار ممبر کی ایک کونسل مقرر ہو اور پانچ برس بعد یہ عہد دار مع گورنر تبدیل ہوا کریں - جناجہ اسکی تعمیل ہو گئی۔</p>			
۱۶	مسٹر والن ہسٹکس	۱۳ اپریل ۱۸۵۴ء	
۱۷	سر جان مینکرسن	یکم فروری ۱۸۵۵ء	
۱۸	مارکولفس کوٹوالس گے جی	۱۲ دسمبر ۱۸۵۶ء	انکے عہد میں راجہ ٹرانکو سے عہد نامہ
۱۹	سر جان شور پیرونٹ	۱۸۵۷ء	مجاہد ہندو بیست زمینداران بنگال
۲۰	سر ایلپورڈ کلارک	۱۸۵۹ء	دینارسل تمراری ہوا - اور سلطان میو
۲۱	مارکولفس کوٹوالس	۱۸۶۰ء	سے جنگ ہوئی اور نظام حیدر آباد سے
۲۲	سر جان مایج بلارڈ	۱۰ اکتوبر ۱۸۶۰ء	عہد نامہ آشتی ہوا
۲۳	مارکولفس کوٹوالس کے جی	۳۰ جولائی ۱۸۶۱ء	چچہ - عہد نامہ
۲۴	ارل آف نیوٹن	۱۸ جولائی ۱۸۶۱ء	انکے عہد میں قلعہ کالج فرم ہوا
۲۵	مارکولفس ہسٹکس بی جی بی	۳ اکتوبر ۱۸۶۱ء	انکے عہد میں بہت رُساراجو نامہ و نسل

नंबर क्रमा	इस्मायल गवरनरान	सन तक्रर	कैफियत कार गुजारी
१२	मिस्टर हिनरी विसार्ट	३ दिशंबर सन १७६५ ई.	
१३	लारड कलायू	३ मई सन् १७६५ ई.	
१४	मिस्टर हेरी बेरेस्ट	२६ जनवरी सन १७६५ ई.	
१५	मिस्टर सरजान कारटर	२० मई सन् सन १७६६ ई.	

सन १७७१ ई. में पारलीमिन्ट ने ब सबब बद नज़मी के यह हुक्म दि
या के हिन्दुस्तान में ब तक्रर डार्ड लारड रुपये सालानः गवरनर
मुक़र्रि हज़ा करे और चार मिन्बर की एक कौन्सल मुक़र्रि हो
और पांच बरस बाद यह उहदेशर मअ्र गवरनर नबदील हुज़ा
करें - चुनांचे इसकी तामील हो गई

१६	मिस्टर ज़ारन हिस्तिंगस	१३ अप्रैल सन १७७३ ई.	इनके अहद में राजा टिरान कोर मे अहद नामा हुज़ा और बन्दो बस्त ज़मीदारान बंगाल व ब नारस इस्तमारी हुज़ा - और सुलतान बीप से जंगड ई औ र निज़ाम हैदराबाद से अहद नामा आशानी हुज़ा + इनके अहद में किल अकलिं जरफत हुज़ा इनके अहद में बहुत रज़सा रान पुतानः व सन्दरल इन्डि या व गैरह से अहद नामे हुज़ा
१७	सरजान मेज़क करसन	१२ सितंबर सन १७८५ ई.	
१८	मार कोन्स कोरनो एसकेजी	१२ सितंबर सन १७८६ ई.	
१९	सरजान एमिली रोन्ट	सन १७८८ ई.	
२०	सर एली बर्ड किलार्क	सन १७८८ ई.	
२१	मार कौन्स विलज़ीई	सन १८०० ई.	
२२	सरजान जार्ज बिलार्ड	१० अक्टूबर सन १८०४ ई.	
२३	मार कौन्स कोर फोर्ड एसकेजी	३० ज़ोलाई सन १८०४ ई.	
२४	अल्ले आफ़ नीज़र	३१ ज़ोलाई सन १८०५ ई.	
२५	मार कडस हिस्तिंगस वी सी पी	४ अक्टूबर सन १८१३ ई.	

نمبر شمار	نام گورنران	سند تقریر	کیفیت کارگزاری
۲۶	جان آڈم	۳۱ جنوری ۱۸۳۸ء	ان کے چہا میں لاہور سے عہد نامہ ہوا ہے
۲۷	ارل ایم پرست	یکم اگست ۱۸۳۳ء	یہ بعد رفاہ مقام مقرر ہوئے تھے ہے
۲۸	لاڈویم کینیوینڈش بلنگ	۳ جولائی ۱۸۴۲ء	۱۸۳۶ء میں پہلے پہلے ان کے حکم کو تسلیم کر کے ایک اور نو
۲۹	سر جی سٹاکف بیرونٹ	۲۰ مارچ ۱۸۳۳ء	اول دربار اجتماع رسیان ہندوستان مقام
۳۰	سٹارل ایمن	۴ مارچ ۱۸۳۶ء	ان کے وقت میں ملک و ضمیمہ سلطنت ہوا ہے
۳۱	سٹارل ایلز	۱۸ فوروری ۱۸۴۲ء	ان کے عہد میں غدر ۱۸۳۸ء میں ہوا اور
۳۲	لاڈویم کونٹ ہٹنگس	۲۵ جولائی ۱۸۴۳ء	ہیکٹار کمپنی ٹوٹ کر بندوبست فاضل حضرت
۳۳	مار کوئیس آف ڈیلبوسی	۱۲ جنوری ۱۸۳۱ء	ملکہ معظمہ کا ہو گیا
۳۴	لاڈو کنگ	۲۵ فوروری ۱۸۳۸ء	۱۸۴۲ء میں پہلے پہلے ان کے حکم کو تسلیم کر کے ایک اور نو
۳۵	لاڈو ایجن	یکم مارچ ۱۸۴۲ء	ان کے عہد میں ٹکس کو قوف ہو گیا اس گورنر کا تمام مندرجہ
۳۶	سر لیم ڈینس	نومبر ۱۸۴۳ء	اس گورنر کے عہد میں مقام ملی
۳۷	لارنس	۱۲ جنوری ۱۸۴۵ء	با جماعت عامی روماء ہندوستان ایسا
۳۸	لاڈو میو	۱۸۶۹ء	در بار عظیم شہنشاہ کو کسی نہ تو تھا اور حضرت
۳۹	لاڈو ناتھ بروک	۱۸۷۲ء	ملکہ معظمہ کو بین کو ٹوریا نے خطاب
۴۰	لاڈو لیٹن صاحب بہادر گورنر حال دام اقبال ہم و خستہم	۱۸۷۲ء	ایم پرست سے تقریر مندرجہ بالا اختیار فرمایا

नंबर गुमा	नामगवरनगर	सनकर	कैफियतकार गुजारी
२६	जान अडिम	१३ जनवरी सन १८३३ ई.	
२७	अरल एम परस्ट	यकुमवाच सन १८३३ ई.	
२८	लारड विलियम किनीन मिन्ड विलिंग	४ जौलाई सन १८३३ ई.	इनके अहद में लाहौर से अहदनामा हुवा +
२९	सर सीटी मरकाफ बैरो नट	२० मारिच सन १८३३ ई.	यह बतौर कारमु मुकाम मुकुरि रहुए +
३०	मिस्टर अरल एलन	४ मार्च सन १८३३ ई.	अमल दरबार बइन बाअर
३१	मिस्टर अरल एलन	१८ फरवरी सन १८३३ ई.	
३२	लारड वीसकोन्ट हसटि गस	२४ जौलाई सन १८३३ ई.	
३३	मार वीस आफ डिलहो जी	१३ जनवरी सन १८३३ ई.	इनके वक्त में मुक्त बवध जमीन सत्तान हुवा +
३४	लारड कैनिंग	२९ फरवरी सन १८३३ ई.	इनके अहद में अहर सन १८३३ ई. में हुवा और ठेक : कम्पनी इट के बन्दोबस्त रास हरजरत मस्क ९ मुअज्जम : काहोगया +
३५	लारड एलजिन	यकुमवाच सन १८३३ ई.	
३६	सर विलियम डेनिम	नवंबर सन १८३३ ई.	
३७	लारन ससाहब	१३ जनवरी सन १८३३ ई.	
३८	लारड मेव	सन १८३३ ई.	इनके अहद में टिकम अक्सर इ
३९	लारड नार्थबुक	सन १८३३ ई.	इनके अहद में टिकम मौजूफ हो गया इस गवरनर का तमाम हिस्सा
४०	लारड लेटिन सा हब बहादुर गव रनर हाल दाम इक बालु हम वह प्रामन हम	सन १८३३ ई.	इस गवरनर के अहद में वमुकाम देहली बइन तमाअर नमा मेर ऊ साय हिन्दु स्नान एसा हर बार अजी गुणगान हुवा के कभी न हुवा था और हरजरत मलक : मुअज्जि माकूम नि करिया ने सिनाव एम मुशान यशने के सर हिन्द में करत इतिथार फरमाया और देह गवरनर अजीनेव आयय एसान

شیرین و خبیث معاً القاب لاریضین بجاوردند سلطنت
 ۲۱



*His Excellency The Right Honorable
 Sir Sydenham Harvey & Co. Secy. of State*
 القاب گورنر جنرل علاوہ الفاظ انگریزی ہے

زبدۂ نوابان عظیم الشان مشیر خاص حضور فیض معمر ملکہ رفیع الدرجہ انجمن
 اشرف الامر انجمن سلطنت و گورنر جنرل بہادر ناظم اعظم مالک محروسہ سرکار
 ملکہ مدوحہ و سہ ماہی روانے کشور ہند

शबीह पुर वजीह जनाव फैज मश्राव मउल्ला अ
 लकाब लारड लिटिन साहब बहादुर गवर हिन्द
 स्नान नाइब सल्लन न इङ्गलेन्द व हिन्द दाम दवा
 महम व काम कयाम हुम

तसवीर लारड साहब की सफः नंबर ६५ में है

अलकाब गवर नर जनल अलावः अलफाज अ
 इरेजीय है

जुबदा नवाबान अजिमुषान मशीर वास हुजूर फैज मामूर म
 ल्का रफि उहरजः इङ्गलिस्नान अशर फल उमरा नाइब सल्लन
 न व गवर नर जनल बहादुर नाजिम आजम मुमालिक महर सा
 सरकार मल्का ममद हुजूर मान रवाय किशवर हिन्द +

کیفیت دربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۹۰۷ء بمقام ملی

چونکہ یہ کتاب شخص جو یہ یادگار دربار قیصری تالیف و تصنیف کی ہے۔ لہذا ضرور ہے
کلاس بار کی کیفیت ہی کی قدر لکھوں واضح ہو کہ تاریخ ۱۳ جولائی ۱۹۰۷ء ایک اشتہار
بمضمون مندرجہ ذیل شہر ہوا:

اشتہار ختمہ خطبہ

ہنک ۰ قمر خانہ سے ۱۳ جولائی ۱۹۰۷ء کو تحریر فرمایا:

جناب ملکہ معظمہ کے سکرٹری آف اسٹیٹ بہادر ہند ۰ کاتب ۰
گورنمنٹ ہند ۰ مکتوب ایس ۰

مین آپ کی گورنمنٹ کی آگاہی کے لئے اسکے ساتھ ایک نقل جناب ملکہ کی اس اشتہار کی
بسمین اعلان اس امر کا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا جو
ارسال کرتا ہوں ۰ اور جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہ مراد ہے کہ جناب محترمہ
باضابطہ اور حکم اہلار اپنی ان خوش گمانیوں کا فرامین جو جناب محترمہ ہمیشہ سے ہند کے
روسا اور عایا کی نسبت رکھتی ہیں اور جنکے اہلار کے لئے جناب محترمہ کی رائے
مین یہ وقت نہایت مناسب ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ آپ جناب ملکہ
معظمہ کی تمام قلمرو ہند میں اس اضافہ کا اشتہار جو خطاب و راقاب شاہی میں کیا
گیا ہو ایسے اسلوب پر مکرین جو جناب محترمہ کے مطالب مرحمت مار کے مناسب ل ہوں ۰

اسی مہینہ میں پیشکدہ حضور و لیسر نے بہادر سے بنام نامی تمامی روسائے ممالک سندھ و
دیورین حکام والا مقام و والیان ریاست ہائے خود مختار و سرحدی ہریان
و سفیران ملک غیر و ملازمین سول و ملٹری بحری و بری متعلق ہندوستان اسٹیشن
سے خرائط و فرمان و چھپات اجرا ہوئے کہ وہ یکم جنوری ۱۹۰۱ء کو بمقام دہلی شریک
صبار ہو دیں۔ چنانچہ یہ تعمیل حکم کے تاریخ ۲۸ نومبر ۱۹۰۰ء سے لغایت ۲۲ دسمبر
۱۹۰۰ء تک جمع صاحبان مطلوبہ و دیگر شائقین غیر مطلوبہ اپنے اپنے خیام گاہ
میں داخل ہو گئے۔ اور بجانب گورنمنٹ ہر ایک کے رتبہ و درجہ کے موافق مراتب
استقبال و اتواب سلامی و مہمانداری ادا کی گئیں۔ ۲۵ تاریخ کو حضور لارڈ مین
صاحب بہادر بھی رونق افروز دہلی ہو گئے۔ اور ۲۶ تاریخ سے لغایت ۲۸ مارچ
تک لارڈ صاحب درسنے روسٹا صاحبان مدوح الصدر سے ملاقاتیں مع باز دید فرمائیں
اور ۳۰ مارچ کی شام کو حضور گورنر جنرل بہادر نے نشان اودھ عظمیٰ گورنر جنرل
مدرسٹ گورنر جنرل و لٹنٹ گورنر مالک مغربی و شمالی و لٹنٹ گورنر پنجاب۔
و گورنر برنگال و گورنر بمبئی کو دیگر عہدہ داران و شرفاء ہندوستان کو بوجہ یک
درجہ کے عطا فرمائے۔ اور ہر ایک بڑے رئیس سے جب حضور و لیسر بہادر نے
وقت ملاقات متہ ایک ایک جہنڈہ یعنی نشان ریشمی مع چوب کہ اسپر بہت اچھا
روپہری کام بنا ہوا تھا۔ اور نیز چوبک سر پر ایک یکتاج بنایا گیا تھا اور ایک
ایک چھوٹی تختی ان جہنڈوں میں فلکی تھی کہ اسمین بختی عظمیٰ نام ہر ایک رئیس کا
لکھا ہوا تھا اور ہر ایک جہنڈہ کے پیر میرے پر یہ لکھا ہوا تھا۔ یہ نشان شہنشاہ ہند
رئیس کو دیا ہے۔ یہ جہنڈہ ۵۰۰ تھے اور صحن میں کے منہری بھی تھے۔

وقت میں نشان اور تنغوں کے دیس لڑے بہادر نے ریمونے فرمایا کہ میں یہ
نشان آپ کو بطور خاص عطیہ جناب ملکہ حفصہ کے عطا کرتا ہوں اور امید ہے کہ یہ طلبہ
شہنشاہی کا یادگار رہے گا۔ جناب ملکہ حفصہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب
آپ لوگ کہیں گے تو آپ کو یاد ہو جاوے گا کہ کس قدر تختِ انجمنستان اور
اون کے خاندان سے قربت ہے اور جناب ملکہ حفصہ کا دلی مشار یہ ہے کہ آپ کا
خاندان ایک استحکام کے ساتھ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے اور میں یہ
تخت حسب حکم جناب قیصر ہند کے آپ کو دیتا ہوں۔ اور مجھ کو امید ہے آپ اُسکو ایک
مدت تک پہنچیں گے۔ اور آپ کے خاندان میں یہ بطور یادگار جملہ شاہنشاہی کی
غرض کہ یہ امور ات جب ہو چکے تو تیلچیکم جنوری ۱۲۸۵ء روزِ دو شنبہ چہرے
صبح سے مخلوق جو حق جوق جانب تختگاہ قیصری جانی شروع ہوئی۔ مقامِ دربار
و تخت جلوس و دیس بہادر جبکو عام لوگ چوتراہے کہتے ہیں دہلی سے ۳ میل جناب
گوشہ شمال و مغرب ایک بہت بڑے وسیع کف دست میدان میں کہ تختگاہ
میل مربع ہو گا کمال حسن و خوبی کے ساتھ تیار کیا گیا تھا کہ اگر اُسکو طلسم رنگ
یا نگار خانہ چہن کہا جاوے تو بجا ہے بلکہ اس سے بھی بڑا کرتا۔ چوتراہے تخت
جلوس و دیس لڑے بہادر شش پہل ۶۰ فٹ طول عرض زمین سے آٹھ فٹ بلند
۔ شایانہ اسکا سرخ رنگ کارچوبی سنہری استاد و پیر مع کلسا سنہری کہ
فٹ بلند ہونگے بہت صاف اور شفاف کیچا گیا تھا۔ اس شامیشا پر چند جگہ
نقار اور نشانات سپر اور تلوار اور سورج اور چاند اور مہر شاہی اور چند
حروف مفرد وغیرہ و لفظ الملکیم پنے مبارک ہو۔ سنہری ہیکے ہوئے تھے۔

چوترہ کے گرد جنگل سنہری جبین آبی رنگ کی گلکاری تھی کمال درستی ساتھ لگایا
 کیا تھا اور سرخ بانات کا فرش زینہ مکت بچھا یا گیا تھا اسپر ملائی کرسی گور زہر
 کے لئے بچھائی گئی تھی اور سپریم لکھا ہوا تھا ”ملکہ کی رشتی ہماری ہدایت کو کافی
 ہے“ اس چوترہ کے تین طرف باجیوالے گورے اور توپین کھڑی تھیں۔
 سوگرنے کے فرق سے سامنے اس چوترہ کے ایک چوترہ بشکل ہلالی جہت
 والیان ملک مول اسکا تنھینا ۶۰ فیٹ اور عرض ۴۰ فیٹ اور زمین سے ۳
 فیٹ بلند شامیانہ اسکا سفید ساٹمن ریشمی جال رکھا سنہری رنگ کے استاد و پیر
 تما ہوا تھا فرش زینہ مکت سرخ بانات کا تھا اسپر چوینی کریسان نیل رنگ کی ریشمی
 پارچہ سے سندھی ہوئیں اور کلاتوں سے رئیس کا پورا نام لکھا ہوا تھا اور آگے
 ہر رئیس کے وہ جہتہ جو سرکار سے عطا ہوا تھا نصب تھا۔ محاذی اس چوترہ کے
 یسے عقبہ جلس گاہ گور زہری دو چوترے ۸۰-۸۰ فیٹ طول و ۶۰ فیٹ عرض
 کے واسطے نشست یورپین افسران واڈیٹران اجنار انگریزی دروازہ دہلی و قلعہ
 داران و عمدہ داران ہندوستانی و مہمان اجنار دیسی وغیرہ تھے ان چوترہ پیر
 جو نیمہ تھا اسکے ستون لوہے کے نیلے رنگ کے تھے اور فرش ہی کرسی اور نیمو لکھا
 نیلا تھا۔ ان چوترہ و نیلے دروازہ پیر ایک ایک حرف انگریزی مثل آے بی
 سی ڈی وغیرہ جلی قلم سے لکھا ہوا تھا اور وہاں ایک ایک یورپین افسر کھڑا تھا
 کہ ہر ایک کے کٹ کا حرف پہچانکر اسی درجہ میں بٹھاتا تھا۔ اور زینہ چوترہ
 والیان ملک یسے متقل زینہ نشست گاہ ہر ایک رئیس کے ایک ایک کمپنی پلٹن
 استاد تھی جسوقت جو ہماراجہ یا نواب قشرف لاتے تو حسب دستور صاحبان

انگریزوں کا استقبال کر کے اُن کی شستگاہ مکت پہنچا دیتے تھے اور وہ کمپنی
 سلامی ادا کرتی تھی وہ جانب اس چوڑے فوج سرکاری سواروں پر سوار
 تو پختا نہ کہ تختیاں بچاس ہزار ہونگے کمال سلو بی کے ساتھ صف بصف کھڑی کی
 گئی تھی اور ایک جانب مخلوق تماشا می اور ایک جانب جلوس والیان ملک بیٹے
 ہاتھی و گھوڑے و بگھی وغیرہ مردم شماری اُس موقع پر بنیں ہوئی کہ
 کس قدر میدان اجلاس گاہ میں آدمی جمع ہوئے ہونگے مگر بعض لوگوں کا پختہ
 تخمینہ یہ ہے کہ چار لاکھ آدمی سے کم نہ تھے العزمن بارہ بجے مکت یہ تمام
 عظم نشان کا سامان جب جمع ہو گیا قریب سوا بارہ بجے کے سواری جاب سوار
 بہادر کی بکمال جلال شاہنشاہی مع صاحبان شافندے (اور نیز اور صاحبان
 عالیشان جو قریب چالیس بچاس کے ہونگے پیچھے سے آئے) سواری لگی سے
 سمت دروازہ جنوب جلوہ افروز ہوئی اور اُترتے ہی فرش بانا تی سُرُخ پر
 (جودروازہ سے تا تحت جلوس بچھا ہوا تھا) خرامان خرامان اجلاس گاہ میں
 رونق افروز ہوئے۔ داخل ہوتے ہی باجہ والوں نے سلامی کا باجا بجایا۔ اور
 ادھر جملہ رؤسائے اپنی اپنی اجلاس گاہ ہونے سے رو قد تعینا کھڑے ہو کر سلام
 اور جناب مدوح نے بیک سلام کا جواب دونوں ہاتھوں سے دیا اور کلاہ مبارک کو
 جنبش دی اور واسطے بیٹھنے کے ارشاد فرمایا۔ سب لاجا ہونکے بیٹھ جانے کے بعد خود
 بدولت بھی اپنی اجلاس گاہ ہیمنت پناہ میں جلوہ افروز ہو گئے بعد چیف ہر لد صاحب نے
 بعد حصول رشا آداب بجا کر اور چار پانچ زینہ اتر کر باواز بلند زبان انگریز میں مشتہار ختیا
 خطاب پڑھا۔ بعد سکرٹری اعظم بہادر نے ترجمہ اسکا زبان دو میں سیا باجو دیج ذیل ہے۔

بائٹ۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجبور

۳۹ جلوس ملکہ معظہ وکٹوریا

ایکٹ براد اسبات کے کہ جناب مرحمت بقابلے معظہ اس خطاب القاب شاہی
مین جو سلطنت متحدہ اور اسکے تابع ملکوں کی بادشاہی کے متعلق مین ایک اور لقب
اضافہ کر سکیں۔ ۲۷۔ اپریل ۱۸۷۶ عیسوی

از اسجا کہ اس ایکٹ کے باب ۶ کی رو سے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ معظہ اور
ملکہ جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی مین صادر ہوا تھا کہ بعد
ہونے ویسی اتحاد کے جو اوپر مذکور ہو احطاب و القاب شاہی
جو سلطنت متحدہ اور اسکے تابع ملکوں کی بادشاہی کے متعلق

باب ۶۔ ایکٹ پینٹ
صدر ۳۹ جلوس
بادشاہ جارج سوم
۱۸۷۶

مین وہی ہو کرین گے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت
متحدہ کے ہر اعظم سے فرین ہو مقرر فرمائیں۔ اور از اسجا کہ از روئے ایکٹ کو
اور اشتہار شاہی فرین ہر اعظم موجودہ یکم جنوری ۱۸۷۶ کے جناب ملکہ معظہ کو خطاب
والقاب بالفعل ہر مین وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی
اور ایرلینڈ کی ملکہ اور چاہیہ دین عیسائی اور از اسجا کہ اس ایکٹ کی بائٹ
کی رو سے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے ۱۸۷۶ جلوس جناب ملکہ معظہ حال

باب ۱۹۰۔ ایکٹ پارلیمنٹ
صدر ۱۸۷۶
ملکہ معظہ وکٹوریا

کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ گورنٹ
ہند جو اسوقت تک جناب ملکہ معظہ کے طرف سے سرکار ہست اند
کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کی تھی جناب ملکہ معظہ کے
تفویض ہوا۔ اور یہ کہ اسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظہ حکمرانی فرمائیں اور

جناب محدثیہ کے نام سے اسپر حکمرانی کی جائے۔ اور قرین مصلحت یہ ہے کہ یہ نقل و تحویل گورنٹ جو حسب کورہ بالا کی گئی اسکی تسلیم و پزیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظیہ کے خطاب القاب میں ایک در لقب اضافہ کیا جائے۔ اسلئے حسب نام و احبال ذعان جناب ملکہ معظیہ اور بصلاح و رضائے امر اردینی و دنیوی اور جماعہ عجمیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ میں مجتمع ہیں اور حسب ذات پارلیمنٹ موصوف کے حکم مفصل الذیل شریف صدور پایا کہ

جناب مرحمت قباب ملکہ معظیہ کو جائز ہو گا کہ نقل و تحویل گورنٹ ہند کی تسلیم و پزیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اس خطاب و القاب میں جو سلطنت متحدہ اور

جناب ملکہ معظیہ کا اختیار اپنی بادشاہی کے خطاب و القاب میں اضافہ کرے کہ

اوس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں بذریعہ اشتہار شہرہ محترمہ الیہا میرین بمبر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کریں جو جناب محترمہ ایہا کو مناسب معلوم ہو

حضور پر نور سے جناب علیہا حضرت ملکہ معظیہ کے فقط

اشتہار

(ملکہ معظیہ کو ٹوریا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایک اس نام کا۔ ایک ہر اداسات کہ جناب محمت قباب ملکہ معظیہ اس خطاب القاب میں جو سلطنت متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں ایک در لقب اضافہ کر سکیں صادر ہوا ہے۔ اور اس ایکٹ میں لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحدہ کرنے مالک برطانیہ یعنی

اور ایرلینڈ کے یہ حکم ہوا کہ بعد دیسی متحد ہونے کے سلطنت متحدہ اور اسکے تابع
 ملکوں کی بادشاہی کے متعلق خطاب و القاب وہی ہو اگر نیگے جو بادشاہ اپنے
 اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے فرین ہو مقرر فرما
 اور اس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ حسب منشاء ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے
 جو فرین مہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ء ہے مابدولت کے حال کے خطاب و
 القاب یہ ہیں و کٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ اور ایرلینڈ
 ملکہ اور چامیٹھ وین عیسائی اور اس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایکٹ بابت جو
 انتظام گورنٹ ہند کے بموجب یہ حکم نفاذ پایا ہے کہ گورنٹ ہند جو اس وقت تک بدولت
 کی طرف سے سرکار ایٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض میں بطور امانت کے تھی۔
 مابدولت کے تفویض ہوئی۔ اور یہ کہ اب آئندہ کے لئے ہند پر مابدولت کی
 حکمرانی ہوگی۔ اور مابدولت کی نام سے اس پر حکمرانی کی جائیگی۔ اور فرین مصلحت
 یہ ہے کہ نقل و تحویل گورنٹ جو حبث کورہ بالا کی گئی اسکی تسلیم و پذیرائی اس نہج پر
 ظاہر کی جائے کہ مابدولت کے خطاب القاب میں ایک اور لقب اضافہ کیا جائے۔
 اور اس ایکٹ میں بعد بیانات مذکور کے یہ حکم ہوا ہے کہ مابدولت کو جائز ہوگا کہ
 نقل و تحویل گورنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اس خطاب و
 القاب میں جو سلطنت متحدہ اور اسکے تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق
 بذریعہ اشتہار مشہرہ مابدولت فرین مہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ
 کریں جو مابدولت کو مناسب معلوم ہو۔ لہذا مابدولت نے حسب صلح شیران بریوی
 کو لٹا کے یہ مناسب سمجھا کہ یہ تعین و اعلان کر دیں اور اس صلح سے

اور اُس صلاح کے بموجب اس تحریر کی رد سے یہ تعین اعلان کیا جاتا ہے) کہ
اب سے جہاں تک سہولیت تمام موقعوں اور تمام دستاویزوں میں جنہیں مابدولت
کے خطاب و القاب متعل ہوں بجز اور باستثناء جملہ چارٹر معاہدات ملکی اور
کمیشن (فرائین مناصب) اور میٹرس ہیٹ (مکاتیب عامہ) اور گرانٹ (ہیڈ ملٹری)
اور (پروانجات) اور اپائنٹمنٹ (تقررات) اور اسیطرح کی جملہ اور دستاویزات کے
جو سلطنت متحدہ کے باہر اثر پذیر ہوں اُس خطاب القاب میں جو سلطنت متحدہ
اور اسکے تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہوں زیادتیاں لاطین میں ^{بخط}
انڈی امپائرٹیکس - اور زبان انگریز میں یہ لفظین امپریس آف انڈیا قدیس
ہند) اضافہ کی جائیں۔ سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ کثیر
اور چارٹر اور میٹرس ہیٹ اور گرانٹ اور ریٹ اور اپائنٹمنٹ اور اسیطرح کی اور
دستاویزات میں جو اوپر بالخصوص مستثنیٰ کی گئی ہیں وہ اضافہ کیا جائے۔ اور
سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے
سے نقود جو آج آجکے بعد مابدولت کے حکم سے اُسی طرح کے نقوش سے
مسکوک ہوں بلا لحاظ اُس اضافہ کے جو مابدولت کے خطاب و القاب میں
کہا گیا ہے سلطنت متحدہ مذکورہ کے سکجات رائج الوقت اور جائز الرواج
منصور ہوں اور سمجھے جائیں اور سوا اس کے یہ کہ جملہ بکتے جو سلطنت متحدہ
کے تابع ملکوں میں سے کیسے لے اور کسی میں مسکوک اور جاری ہوئے ہیں اور
اور مابدولت کے اشتہار کی رو سے اُن تابع ملکوں کے سکجات رائج الوقت
اور جائز الرواج قرار دیے گئے ہیں۔ اور اپنر مابدولت کے خطاب القاب

یا کن میں سے کوئی جزو یا اجزاء نقوش ہوئے ہیں اور جلد نقود جو مطابق
اشتہار مذکور کے بعد ازین مسلوک اور جاری ہوں بلا لحاظ دیے اضافہ
کے ان تابع ملکوں کے سکجات جائز الرواج اور رائج الوقت۔ باکریں۔
تا وقتیکہ مابعد دولت کی اور کوئی مرضی اس کی نسبت ظاہر نہ کی جائے۔
مابعد دولت کے محکمہ واقع مقام ویدہ سر سے شش عیسوی کی ٹھائیوں کو
کے جلوس نے انٹالیٹوٹن سال میں صادر ہوا۔

فلذا نذیر بہاد صاحبہ کو سلامت باکریاں بھیجے۔

اس نے بعد خود بدولت جناب دیر سے صاحب بہاد نے تا ۱۰ مئی ۱۹۱۱
وچھپ تقریر زبان انگریزی میں یڑی۔ بعد اس کا ترجمہ صاحب سدرتی
بہاد نے فصاحت و بلاغت تمام زبان فیض تر زبان سے کہہ دے ہو کر سنایا
۔ جسکی نقاب بحسنہ جہت ملاحظہ ناظرین درج ذیل ہے ۔

تقریر دیر زبان اب الیٰ بن خیرال صاحبان اب السلطنت ہندو انگلنڈ

شہادہ کے ذریعہ زمین کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت مہا حضرت گھلتا ہے۔
جاری ہوا تھا جس میں دہاد اور رعایا نے ہندی نیت ابے اقرار الحاق
شاہانہ کے حضرت مہادہ کی طرف سے ہے کہ اس تا۔ پنج سے آج تک لوں

انگوٹھی امیرین ندبے بہا سمجھتے ہیں

اُس وقت جو سب اقرار حضرت مہا حضرت کی طرف سے ہوئے تھے کہ خلیق اقرار کو
کبھی لغزش نہیں ہوئی اب ہماری زبان سے ان اقرار دن کا منحل کرنا مجھ

حاجت نہیں رکھتا اور اُن اٹھارہ برس کی سرسبزی روز افزون سے
یہ اقرار سب ثابت ہو گئے اور یہ عللہ عظمیٰ اُن اقوارون کی کمیل کی ظاہر
دلیل ہے۔ اس سلطنت کے رُسا اور رعایا جو کہ اپنے اپنے اعزاز و مورد
میں بے خلل متنع اور اپنے اپنے مصالح و اجبی کی پیروی میں محفوظ رہے
میں اُن کے لئے گزشتہ زمان کی یہ سخاوت اور معدلت آئندہ کے واسطے
مستفاد کا مل ہوئی ہے۔

اب ہم کوئی حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قبضہ ہند اختیار فرمایا ہے اُس کے
اعدن کے لئے جمع ہوئے ہیں اور اس اُنکلیں حضرت ممدوحہ کے قائم مقام ہوئے
کی حیثیت سے مجھ پر لازم ہے کہ نہایت ممدوحہ کی عنایات دی کو جن کے باعث
اب لقب تقابل و تہذیب اور ویشی کے ویشیت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے
برسان کروں۔

نہجہ مالک حضرت ممدوحہ ہو تمام دنیا میں گروہ ارض کے ساتویں حصہ پر مشتمل ہے
اوتیس کروڑ باشندگان اس میں بتے بین زمین سے اور کسی مملکت پر اس عظیم
و عظیم سلطنت سے زیادہ تر تو جو نہیں رہتی ہیں *

ہر وقت اور ہر جگہ قابل اور ہر اہل علم و دانش کے سلاطین کی خدایات بجا
جاتے رہے ہیں۔ لیکن اُسے دیکھو۔ انسانی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت
عامل ہوئی اور قائم رہی گئی۔ ورنہ یہ زیادہ نام آور نہیں ہوتی۔ اس عظیم
میں جس میں حضرت ملکہ ممدوحہ کی کل انگریزی اور دیسی رعایا نے اچھی طرح سے
اتفاق کیے ہیں۔ حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے تہدان اور معلقان ہی ہوتے ہیں۔

کی راہ سے متعین ہوئے۔ ان کی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح میں حضرت ممدوحہ کی افواج کے ساتھ شریک ہوئے ہیں اور انکی وفاداری اور داناہی دولت حضرت ممدوحہ کے امن و امان کے فوائد کو قائم رکھنے اور اُس کے عام کر نیکے لئے کارگر ہوئی ہے اور اُن کا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب قیصری کے اختیار فرمائے کار و ز مبارک ہے اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملامت اور سلطنت کی یگانگت سے بے لگاؤ کہتی ہیں۔ حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو اُنکے اسلاف سے حاصل ہو اُن کی ذات مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لائق اس کے کہ محفوظ رہے اور اُن کی اولاد کو تمامہ پہونچے سمجھتی ہیں اور اُسکو اپنے قبضہ اقتدار میں رکھنے سے اپنے اوپر یہ عین فرض جانتی ہیں کہ اپنے بڑے اقتدار اس ملک کی رعایا کی بہبودی کے لئے اور اُن کے رواساء متعلقان کے حقوق پر نظر دقیق رکھ کر کام میں لاویں۔ اس واسطے حضرت ممدوحہ کا یہ ارادہ ملوکانہ ہے کہ اپنے القاب پر اور ایک لقب بڑا مین جو اُسندہ کے لئے سب ساء اور رعایا ہند کے واسطے داکما اس بات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد اور اس دولت کی ہوا خواہی اُن پر واجب ہے ۴

وہ سلسلہ خاندان جن کی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے خداوند کریم نے اقتدار سلطنت برطانیہ کو اس ملک میں مقعد کیا سلاطین عظام اور نیکے خالی نہ تھا و لیکن اُن کے جانشینوں کے انتظام ملکی سے اُن کے ممالک کے امن و امان اندرونی حاصل نہ ہوئے اور علی الدولم تنازع بر پارہا اور ہمیشہ

اختلال آتا گیا۔ ضعیف اور کمزور لوگ اسیر دامِ اقویہ اور دوسے اقویہ مغلوب ہو اُمّی نفسانی ہوسنے گئے۔ اسی طرح تو اتر سیلاب خونریزی اور خدمتِ درونی کے ترزل سے خاندانِ عالیشانِ تیموریہ خراب ہو کر بالاخر تباہ ہو گیا کیونکہ ان سے ممالکِ مشرق کی کچھ ترقی نہ ہو سکی :

انہوں نے سببِ حمایتِ احکامِ حضرت ملکہ معظمہ کی ملت و مذہب کا فرق نہیں ہے حضرت محدوحہ کی ہر ایک رعیت امن و امان کے ساتھ گزار کر سکتی ہے۔ ہر فرقہ کو عدمِ تعصب سرکارِ محدوحہ کے سبیلِ بات کی اجازت ہے کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کریں۔ جو دستِ اقتدارِ قوتِ قیصرانہ دراز کیا جاتا ہے وہ منانے اور دبانے کے لئے نہیں ہے بلکہ حمایت اور ہدایت کے لئے ہے۔ کل ممالک کی ترقی اور صوابجات کی سرپرستی روز افزوں سے انتظام سرکارِ انگریز کا نتیجہ ہر جگہ ظاہر و باہر ہے :

اسے منتظمانِ برطانی اور وفادار عہدارانِ سرکارِ انگریزی آپ لوگوں کی دوامی محنتوں سے علی الخصوص اچھے اچھے نتیجے حاصل ہوتے ہیں اور میں آپ لوگوں پر اولا حضرت محدوحہ کی طرف سے انکی مسرت اور اعتماد کو ظاہر کرتا ہوں۔ آپ لوگوں نے اپنے اپنے سبب معزز اور متقدمین کی مانند اس سلطنتِ عظمیٰ کے فائدے کے لئے محنت اُٹھائی ہے اور اس امر میں آپ لوگ بہت ستمہ اور خن صداقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تواریخ نہیں نظر نہیں آتی برابر کام میں لائے ہیں :

ناموری کے دروازے ہر شخص کے لئے کھلے ہیں۔ لیکن نیک کاری کا

موقع اُس کے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے۔ کم اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی سرکار اپنے ملازمین کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے و لیکن مجبوریات حاصل ہے کہ سرکار انگریز بہادر کی کارگزاری میں خدمت سرکار اور ذاتی نفقات کی عزت و مواجب شخصی کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہا ہے اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام میں سے مہمات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ بڑے بڑے صاحبان جلیل القدر سے متعلق رہا اور نہ کسی ریگیا۔ مگر اُن صاحبان ضلع سے جتنی ہوشیاری اور ہمت پُرکل انتظام کا اچھا ہونا بالخصوص موقوف ہے منہر ممدوح کی توصیف اور تحسین اپنے ملازمان اہل قلم اور اہل سیف کے حق میں جو تمام ہندوستان میں ایسی نازک اور مشکل خدمات کو بجالاتے ہیں جس سے اور زیادہ نازک اور مشکل کام سب سے زیادہ رعایا کے اعتماد علیہ کو سرکار کی طرف سے مفوض نہ ہو سکتے ہیں اُس کے بیابان بنیابین بختا

اے اہل قلم و اہل سیف جو کم سنی میں ایسے صاحب اختیار پر مقرر ہو کر جانفشانی اور رضامندی کے ساتھ نظم و تحت احکام کی متابعت کرتے ہیں اور جو اپنی اپنی ذات سے انتظام کے امور اہم کو بجالانے میں اور اقوام کے درمیان جنکے مذہب و زبان اور رسومات آپ لوگوں نے الگ بین۔ میں یہ دعا کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشکلہ کو متانت اور ملامت کے ساتھ بجالاتے وقت یہ خیال رکھیں کہ جبوقت اس طور سے اپنی قوم کی نیکیاں می قائم رکھتے ہیں اور اپنے مذہب کے ملامت احکام کی تعمیل کرتے اس وقت بھی کل دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک میں موجود ہیں حسن نظام

کے فوائد بیشمار کو عنایت کرتے ہیں۔ چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانا می کے ساتھ جاری کرنے سے اس سلطنت عظمیٰ کے سرمایہ اور محاصل کو عملی الاتصال و وسعت ہوتی گئی اس میں ملک ہند صرف ملازمان سرکاری کا ممنون نہیں۔ چنانچہ اگر اس روز مبارک میں حضرت ممدوحہ کی دوسری رعایائے انگریزی جو بلا ملازمت سرکار ہند میں رہتے ہیں سب کمالی خاطر جمع نہ کراؤں کہ حضرت ممدوحہ بڑی دلی خوشی کے ساتھ اُنکی ہوا خواہی کو بہ نسبت اُن کے تحت اور ذات مقدس کے اور فوائد بھی جو حضرت ممدوحہ کی سلطنت ہند کو اُنکی محنت اور جلالت ظاہری اور باطنی اور اُنکے اخلاق مدنی سے حاصل ہوئے اُسکو جانتے ہیں اور اُسکی قدر شناسی فرماتے ہیں تو میں حضرت کما ارادہ فیصرانہ کی تشریح میں قاصر ہو گیا۔

چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہ خواہش ہے کہ اُنکو اُن رعایا کے ممتاز کرنے کے لئے جو اُنکی سلطنت کے اس بڑے علاقہ میں خدمات ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کیے ہیں میں زیادہ فرصت اور موقع حاصل ہووے۔ اس لئے بہ طیب خاطر نہ فقط علائقہ ستارہ ہند کو اور طبقہ برٹش انڈیا کو کچھ بڑھایا چاہتے ہیں بلکہ ایک نئے طبقہ کو جو باسم طبقہ انڈین امپائر کے موسوم ہو مقرر فرمائیں۔

اے لشکر بند کے انگریز می اور ملکی سردار و سپاہیو! آپ لوگ جو سب کام دلیرانہ طور سے باتفاق یکدیگر حضرت ممدوحہ کے فوجی اعزاز کے لئے عمل میں لائے اُنکو حضرت ممدوحہ فخر و مباہات کے ساتھ یاد رکھتی ہیں اور چونکہ حضرت ممدوحہ کو یہ یقین ہے کہ آئندہ بھی ہمیشہ اُسی وفاداری کے ساتھ اس مراہم کی نیک بجا آوری میں متفق ہو کر کار گزار رہو اس امر میں کون ہی کو

خداوند مومن کجائی میں جس سے حضرت ممدوحہ کو مالک ہند کا امن امان اور
سپر بڑی باقی رہے ۔

اسے والٹر سیاہیو آپ لوگوں کی کوششیں جو ہوا خواہی اور کامیابی کے
ساتھ ظہور میں آئے ہیں تاکہ اگر ضرورت پڑے تو فوج نظامی کے ساتھ
متفق ہوں۔ اس لائق ہیں کہ اس روز مبارک میں اُسکی دلی ستائش کی جائے
اسے اس سلطنت کے رؤسا و جنگی خیر خواہی استواری کا کفیل اور
جنگی بہبودی جلالت کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگوں کی اس آمادگی پر کہ اگر
کبھی کوئی حملہ اور تہدید سلطنت کے مصالح پر واقع ہو تو آپ لوگ اُسکی حفاظت
کریں گے۔ اسپر بڑی اعتماد کے ساتھ تحسین آفرین فرماتی ہیں۔

میں حضرت ملکہ معظمہ کبیر سے اور اُنکے نام سے آپ لوگوں کو اس مقام دہلی کے
آنے پر مرجا کہتا ہوں اور آپ لوگوں کا اس جلسہ عظیم میں شامل و شریک ہونے کی
دلیل ظاہر آپ لوگوں کی عقیدت و خیر سگالی نسبت سلطنت انگلستان پر جو بوقت
قشرف اور بیجا پریشانی و یلہ بہادر کے اس ملک میں اس واضح طور
سے ظہور میں آئی تھی جانتا ہوں۔ حضرت ممدوحہ اپنے مصالح کو عین اپنے
مصالح تصور فرماتی ہیں۔ اور واسطے موکہ کرنے اخلاص اور دائم کرنے اس
روابطہ مستحکم کے جو اتفاق حصہ سے مابین سلطنت انگلستان اور اُسکے شعلہ
اور تعبدان کے ہے حضرت ممدوحہ نے بیب خاطر خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے
جس کا آج میں اعلان کرتا ہوں :

ای ملک میں عیال و حضرت قیصر منہ اس سلطنت کو حالات موجودہ اور اُسکے

مصلحت و انما سببات پر مقتضی ہیں کہ اسکا اہتمام اور انتظام اعلیٰ ایسا ملکا ان انگریزوں کو ہونا چاہیے جو کہ اس کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوئے جسکی تعمیل حکومت قیصرانہ کی تسلسل کے لیے لازم ہے ان مدبران کے اختراعات عاقلانہ سے ہند کی ترقی متصل تمدن امور میں جو کہ اسکی ملکیت کو لازم ہے اور قوت روز افزو و نکاحشا، و سب سے اوپر عرصہ دراز تک انہیں کے ذریعہ فنون اور علوم اور ادب مغربی جو کہ باعث فوقیت حال ممالک پر صلح و جنگ ہے ممالک مشرقی کی طرف سے اسکے باشندگان کے فائدہ عام کے لئے مروج و جاری ہوا کرے لیکن آپ لوگ جو ہند کے رہنے والے ہیں جو کچھ آپکی قوم اور مذہب میں یہ مسلم ہے کہ اس ملک کے انتظام میں حبیبیہ بیٹے ہیں انگریزی رعایا کے ساتھ اپنی اپنی استعداد کے موافق ایک بڑے حصہ میں شریک ہونے کا حق رکھتے ہیں۔ اس حکی بنیاد میں انصاف پر ہے اور اسکو مدبران برطانیہ و ہند نے نکرارا تسلیم کیا ہے اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ ثابت ہے اور گورنمنٹ ہند نے اپنی حفظ توقیر کے ساتھ اور اپنی تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھ کر تسلیم کیا ہے اسلئے انڈیا گورنمنٹ مسٹر اور خوشی کے ساتھ دیکھتی ہے کہ چند گزشتہ سالوں میں مردمان ملکی کی خدمتگاری کے اوضاع میں خصوصاً جو مناسب علی پر امور میں بڑی ترقی ہوئی۔ اس سلطنت عظمیٰ کا انتظام بہت لوگوں نے جو اس میں شریک ہیں اسبانتا مقتضی ہے کہ فطرت فہمی سے موصوف بلکہ ایسی صفات جنکے واسطے اختلاف جمید اور صدارت مجلس ہرگز متصف ہوں۔ اسلئے جو لوگ خاندان اور درجہ اقتدار موروثی کے سبب بچے گوئیں باایض مقدم ہیں اعلیٰ انصوف بنین پر واجب کہ اس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اس اُن اصول کو جنہیں اُن ملکہ معترف قیصر ہند برابر قائم رکھتی ہے مجھدین و عمل میں لائیں اور خود اور اپنی اولاد کو اس معزز خدمت کے لیے سبکی راہ انکو دے دی گئی ہے نژاد بناوین۔

آپ سب لوگوں پر واجب ہے کہ امور سنیائیں اپنے واسطے وفاداری اور بیغرضی اور انصاف اور صدق اور شانت کو جو اخلاق ملکی کی غایت ہے نصیب لعین کہیں۔ اس وقت میں حضرت مدوحہ کی دولت آپ لوگوں کی اعانت اور امداد انتظام کو امور میں خوشگوار طلب کر لی۔ چونکہ سلطنت مذکورہ کل کرۂ ارض پر امن و امان اقتدار ثابت ہے نسبت امت اُن لوگوں کے جو زمانہ یہے بالاتفاق تخت کی حفاظت میں جانفشانی کرتے ہیں۔ اس سبب کہ اُسین انکی دائمی یہودی جاتے ہیں قوت فوجی پر کم اعتماد کہتی ہیں۔ حضرت مدوحہ کمزور یا ستونکی فتح یا ممالک بجاوار کے انضمام سے اپنی سلطنت ہندوئی کی ترقی نہیں سمجھتی ہیں بلکہ سببات میں کہ انکی رعایائی ہند اس قدر ملائم اور عادلانہ کو بخل اور متصل جاری کر نہیں دے رہے ہو شاری اور دانشمندی کے ساتھ شریک ہوں۔ بہر حال انکی غرض و فرض انکی اپنی سلطنت پر منحصر نہیں۔ حضرت مدوحہ بجلوسیت یہ خواہاں کہتی ہیں کہ اُن ممالک کے حکمرانوں سے جو اس سلطنت کو مدد پر ہیں اور بخل حمایت اس سلطنت امنخواہ کو مدد نہ ملے مستقل ہے میں کمال محافقت اور دوستی کا رابعہ مستحکم کہیں۔ ویکن اگر کہیں اس سلطنت کو امن یا بخیر بینی تہدید کا خطرہ ہو تو قیصر ہند اپنی اس ممالک اور نیکی حمایت میں کسیدہ قاصر نہیں۔ اگر کوئی بیرونی دشمن اہل انگلشیہ ہند پر حملہ کرے تو گویا وہ ممالک شرقیہ کی ترقی اور بہتر رہے ہدوت کہتا ہے اور اس میں چ حضرت مدوحہ کو اپنی ممالک کی مدد غیہ مدد سے اور اپنی متحدان اور متعلقان کی شجاعت و وفاداری اور انکی رعایا کی محبت و خیر خواہی ہی اقتدار حاصل اور موجود ہے کہ ہر ملک اور کو دفع کریں اور منراہین۔ اس حکمہ میں اُن مسلمانین قضاہ عالم شرقی کو دیکھا، مطلق کا حاضر ہونا جنہوں نے اپنی اپنی طرف سے حضرت ملک معظمہ کی طرف اس تقریب مبارک کی جوائے ہو رہی ہے نہایت بخیر

سرکار ہندیہ کی تدابیر صلح آمیز اور اسکے کل مالک بجاو کے ساتھ ارتباط دوستانہ بننے کی دلیل ظاہر ہے مین یہ چاہتا ہوں کہ حضرت مدوحہ کی سرکار ہندیہ کی طرف جو اس طلبہ قیصر مین عالیجنابان قلات کو اور ان سفیر و نیکو جو اس سافت بعیدہ آئی مین تاکہ حدود انگریز مین قیصر منہ کے متعین ایشیا کی طرف سے دکاتا حاضر ہوں اور یہی ہمارے ہمان مغز ہنر ایک سنسی گورنر جنرل مقام کو اور یہی صاحبان کما و صاحبان کا نسل مل جل چاہیہ جو چاہتا ہے اسی ر و س اور عایا ہنداب مین سر کیسا تہ آپ لوگو کو یہ فرمان والا شان جو آپ لوگو کی قیصر ملکہ معز نے اپنے شاہی اور قیصری نام سے آپ لوگو کو آج پہچانے سنا تا ہوں۔

یہ عبارت ہے جو آج صبح کو حضرت مدوحہ کی طرف سے تار کے ذریعہ سے مجھ پہنچی ہے۔

مابعد ولایت و کثور یا بفضل خدا سلطنت متحدہ کی قیصر ہندیہ اپنی نابالغ سلطنت کی معرفت آئے سرداروں اہل قلم اور اہل سیف کو اور کل امر اور ر و سنا اور رعایا کو جو دہلی مین اس وقت مجتمع مین اپنا شاہی اور قیصری مرجع امت فرمانی مین اور اپنی توجہ دلی اور شفقت شاہانہ پر سلطنت ہند کی رعایا کو یقین دلاتی ہیں۔ مابعد ولایت نہایت خوشی سے اس بات کو ملاحظہ فرمایا ہے کہ یہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کی خیر مقدم مین کس جہ مراسم تہنیت کو عمل مین لائے اور یہ لیل انکی وفاداری اور عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان اور نجات کو ہمارے ولایت اثر پیدا کیا۔ مابعد ولایت کو امید ہے کہ اس زمبابرگ کی باعث روابط محبت ہمارے اور ہماری رعایا کی در میان پادہ تحکمون۔ اور ہر ایک دینی اور اعلیٰ سہا تکیا یقین کری کہ ہمارے حکومت آزادگی اور عدل اور انصاف اصول اصل نکو واسطے شہر گیا اور یہ کہ مابعد ولایت کی سلطنت مین انکی خوشی کی افزائش اور انکی سرسبز کی ترقی اور بہبود کی زیادتی مد نظر ہے۔ مین یقین کرتا ہوں کہ آپ لوگو ان الفاظ مرحمت آمیز کی بڑی قدر کریں گے۔

خداوند کریم جناب کٹور یا ملکیت خود قیصر ہند کو سلامت باکرامت کہے

اسکے ختم ہوتے ہی ہندو حاضرین کی طرف سے (جو پس پشت اجلاس گاہ کی بیٹھے تھے) صد آہری تھری
چند مرتبہ بلند ہوئی اور ایک ساتھ جو صفیں فوج کی پس پشت اس شہ گاہ کی کھڑی تھیں نوبت
نوبت باواز بلند انہوں نے ہی صدائی خوش تھری تھری کی چند بار کی۔ اور جو تو پچانے میں
وہاں فوج کی اسی صف میں جی ہوئے تھے انہی دفعہ بدفعہ اس ترتیب سے شملین سر ہوئی شروع
ہوئیں کہ اول تو پچانے میں سے تین تین توپ ایک ساتھ چوڑی گئیں۔ انکی شملین
بعد پلاٹن پیادہ نے داہنے سی بائیں مکت اور بائیں سے دائیں مکت دو دو فیروزہ
سر کیے۔ انکی بائیں طرف کے تو پچانے سے مثل دائیں طرف کی تو پچانے کے تین تین توپ کے
فیر ایک ساتھ ہی سر ہوئے اور پھر داہنی طرف کے تو پچانے سے اسی طرح اور فیرین ہوئیں اور
شملین بند و قونکی ہی سر ہوئیں اور نیز بائیں طرف کی تو پچانے سے پھر تین تین توپ کے
ایک ایک فیر ہوئے اسی طرح تیسری دفعہ فیرین ہوئیں۔ بعد سر ہوئے فیرائی مذکور کے نواب
وہاں صاحب پی اجلاس گاہ ہی آئے کھڑی ہوئے اور ریونی سمیت مخاطب عام ہو کر معہ جملہ
اراکین اپنے خیمہ خیمت نظام کو تشریف لگئے۔ اور اسی وقت سی نوبت نوبت فیر وار
سواریان راجگان ہمارا جگان اور نوابوں کی تیرک احتشام تمام روانہ ہونی شروع ہوئیں
اور ایک بجے خیمہ خیمت تمام میدان خالی ہو گیا۔ تھیں اس ہجوم کی تعداد بعض لوگ
قریب ۱۵ لاکھ کو سب قسم کی آدمیوں کی بتا دیتے ہیں لیکن اقم کے نزدیک امر بمانہ سے خالی
ہیں۔ البتہ چار پانچ لاکھ آدمیوں نے کم ہی نہونگے اور دو ہزار کے قریب تھے اور دس
بارہ ہزار کے قریب بھی فتن چرے گاڑی پہلی یکہ وغیرہ ہونگے اس کے بعد کھیل ستائے
وغیرہ شروع ہوئے تھے

اسماء صاحبان سلامی	ترتیب	ردیف	اسماء صاحبان سلامی	ترتیب	ردیف
ہمارا صاحب بہادر والی اہور۔	۱۵	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی رتلام۔	۱۳	۱۳
ہمارا صاحب بہادر والی دیواس۔	"	"	ہمارا صاحب بہادر والی پیرا۔	"	"
ہمارا صاحب بہادر والی دھولپور۔	"	"	ہمارا صاحب بہادر والی اجیٹہ۔	"	"
ہمارا صاحب بہادر والی ڈونگرپور۔	"	"	ہمارا صاحب بہادر والی بانٹوڑہ۔	۱۵	۱۵
ہمارا صاحب بہادر والی دتیا۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی بابولی۔	"	"
ہمارا صاحب بہادر والی ایدر۔	"	"	ہمارا صاحب بہادر والی ہون نگر۔	"	۱۵
ہمارا صاحب بہادر والی جیسلمیر۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی بجاور۔	"	"
ہمارا صاحب بہادر والی جھلاوار۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی کمبھی۔	"	"
ہمارا صاحب بہادر والی خیرپور سندھ۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی چکرپاری۔	"	"
ہمارا صاحب بہادر والی کشکڑہ۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی چنبا۔	"	"
راجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڑھ۔	"	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی چترپور۔	"	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی سرہی۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی اورنگ در۔	"	"
راجہ صاحب بہادر والی سکم۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی فرید کوٹ۔	"	"
ہمارا صاحب بہادر والی امبھیا۔	"	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی جہارا۔	"	۱۳
راجہ صاحب بہادر والی بنارس۔	۱۳	۱۳	راجہ صاحب بہادر والی جیند۔	"	۱۵
نواب صاحب بہادر جادرہ۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی جوناگڑھ۔	"	"
راجہ صاحب بہادر والی کونج بہار۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی بلاسپور۔	"	"
نواب صاحب بہادر والی رامپور۔	"	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی کپور تھلہ۔	"	"

اسماء صاحبان سلامی	اسماء صاحبان سلامی
۱۱ ۱۳ راجہ صاحب بہادر والی منڈی۔	۹ ۹ راجہ صاحب بہادر والی باریا۔
۱۵ ۱۵ راجہ صاحب بہادر والی ناہیہ۔	۱۵ ۱۵ راجہ صاحب بہادر والی بروانی۔
۱۱ ۱۱ جام صاحب بہادر والی نوانگر۔	۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی ادیچہ خرد۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی زرنہ گڑھ۔	۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی پدلی۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی پٹال پور۔	۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی لہج۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی پور بند۔	۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی نوناوارا۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی پٹا۔	۱۱ ۱۱ نواب صاحب بہادر والی مالیر کوٹلہ۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی رادھن پور۔	۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی تاگود۔
۱۱ ۱۱ نواب صاحب بہادر والی راجگڑھ۔	۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی شانت واڑی۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی بیلہ۔	۱۱ ۱۱ مبارک صاحب بہادر والی سوہتہ۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی تانامو۔	۱۱ ۱۱ شہا کر صاحب بہادر مروی۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی سلاہ۔	۱۱ ۱۱ پرتاب شاہ والی ہٹری۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی سرحدوٹا۔	۱۱ ۱۱ منار اول والی باندا۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی سیکٹ۔	۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی بونڈا۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی سمہتر۔	۱۱ ۱۱ شہا صاحب گجنگہ والی بلرام پور۔
۱۱ ۱۱ نواب صاحب بہادر والی ٹونک۔	۱۱ ۱۱ منار اول والی دہرم پور۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی علی راج پور۔	۱۱ ۱۱ مبارک صاحب والی دبار۔
۱۱ ۱۱ راجہ صاحب بہادر والی بالا سنور۔	۱۱ ۱۱ شہ نصاحب والی گونڈل و ہرول۔

اسماء صاحبان سلامی	تعداد	اسماء صاحبان سلامی	تعداد
نواب صاحب سرچ پورہ	۹	نواب صاحب سرچ پورہ	۱۳
راجہ صاحب گہروندہ	۱۰	راجہ صاحب گہروندہ	۱۰
راؤ صاحب کیچی پورہ	۱۱	راؤ صاحب کیچی پورہ	۱۱
ٹہاکر صاحب لسری پورہ	۱۲	ٹہاکر صاحب لسری پورہ	۱۲
راجہ صاحب مہری پورہ	۱۳	راجہ صاحب مہری پورہ	۱۳
ٹہاکر صاحب پلٹا تا پورہ	۱۴	ٹہاکر صاحب پلٹا تا پورہ	۱۴
ٹہاکر صاحب راجکوٹ	۱۵	ٹہاکر صاحب راجکوٹ	۱۵
سلطان صاحب سکوترا	۱۶	سلطان صاحب سکوترا	۱۶
نواب صاحب سوچین	۱۷	نواب صاحب سوچین	۱۷
ٹہاکر صاحب ودوان	۱۸	ٹہاکر صاحب ودوان	۱۸
سنگیجی والکانیر	۱۹	سنگیجی والکانیر	۱۹
سر جنگ بہادر وزیر نیپال	۲۰	سر جنگ بہادر وزیر نیپال	۲۰
نواب بہادر ناظم بنگال	۲۱	نواب بہادر ناظم بنگال	۲۱
سر لالہ جنگ زیر حید آباد کن	۲۲	سر لالہ جنگ زیر حید آباد کن	۲۲
کبیر شمل لامرا	۲۳	کبیر شمل لامرا	۲۳
شوہر بیگم صاحبہ بہوپال	۲۴	شوہر بیگم صاحبہ بہوپال	۲۴
قدیر بیگم و یحیٰ بہوپال	۲۵	قدیر بیگم و یحیٰ بہوپال	۲۵
شاہزادہ اعظم جاہ دار کراٹ	۲۶	شاہزادہ اعظم جاہ دار کراٹ	۲۶

آنریبل کرنل سرے کھارک - کے -

سی - آر - جی - ڈی - بی - ممبر کونسل

گورنر جنرل

آنریبل سر جارج کوپر بیرونٹ - سی

بی - لفٹنٹ گورنر مالک مغربی

آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس - کے

سی - ایس - آئی - لفٹنٹ گورنر پنجاب

ہیزر ہائٹس ہاراجہ گوالیار جی راؤ سینڈہ

ہیزر ایکسلنسی جنرل سرفی پی ہیز - کے سی

بی - کمانڈر انچیف ہندوستان

آنریبل ایس جوبھوس - کیو - سی ممبر

کونسل گورنرل

ہیزر ہائٹس ہاراجہ اندور کوئی راؤ کنگو

ہیزر ہائٹس ہاراجہ جیو رام سنگھ جی -

سی - ایس - آئی -

ہیزر ہائٹس ہاراجہ جیندر گہیر سنگھ -

جی - سی - ایس - آئی

آنریبل ممبر جنرل سر ایچ ڈبلیو مارن

کو - سی - بی - ممبر کونسل گورنرل

ہیزر ہائٹس نواب کلب علیخان - جی -

سی - ایس - آئی - رام پور

آنریبل سر جی اسٹرمی - کے - سی - ایس

آئی - ممبر کونسل گورنرل

آنریبل سر ٹیمپل بیرونٹ - کے - سی

ایس - آئی - لفٹنٹ گورنر بنگال

ہیزر ہائٹس ہاراجہ ٹراونکور رامابرا -

جی ہی ایس - آئی

ہیزر ہائٹس سر بی اسے ڈھوس - جی

سی - ایس - آئی - کو - سی - بی - گورنر

کمانڈر کنگھار شاہ

ہیزر ہائٹس ہاراجہ پیرکال لبرٹ ڈیولک

آف کمانڈر اینڈ سٹیشن اینڈ آرٹل فک

مانٹ کرید کمانڈر شاہ

ہیزر ہائٹس ہاراجہ ہونڈی رام سنگھ

ہیزر ہائٹس جوت سنگھ ہاراجہ بہر پور

ہیزر ہائٹس ہری پرشاد نارائن جٹا بنارس

ہیزر ہائٹس اعظم جاہ فیہر لدوہ ہپا ہنس

رکٹ

نارٹ کمانڈر شرافت اندیا

بیرا منس سیواجی چترپتی راجہ کولاپورہ
 جیس فٹس شیفتن مال شیر ملکہ ستمہ سابلو
 ممبر کونسل گورنر جنرل ۛ

بیرا منس اجا نند راؤ مہاراجہ دہار ۛ
 آر تہر ہو ہوسل سکواٹر سکند اڈویر
 ممبر کونسل گورنر جنرل ۛ

بیرا منس مانگہ راجہ صاحب نگدرا ۛ
 اڈور ڈ کلا یوبیلی اسکوارٹر سی-
 ایس- آئی بنگال سول سروس انورڈ

اڈویری ممبر کونسل گورنر جنرل ۛ
 ہیرا منس جم سری دیبا جی نوانگر ۛ
 سر حاج اسے ڈیو کو پر بیرون سی بی

بنگال سول سروس افٹن گورنر ماکمل
 دیراید مرال رچی سیکوئلڈ کمانڈر ایف جی

کمپین شرافت اندیا

سید فتحی خان بہادر نواب بنگال پالی ۛ

تہر نری رن سکواٹر بنگال سول سروس
 چیف کمشنر وسط ہند ۛ

جوالا سہا دیوان کشمیر ۛ
 وٹلی سکول سکواٹر سکرٹری گورنٹ
 صیغہ لیجنٹ سکول ۛ

راؤ دشوانا تہر نری منڈلک ممبر کونسل گورنر
 مہی صیغہ آئین ۛ

جارج تہورن ہل اسکواٹر مدراس سول
 سروس ممبر علی ریونیو بورڈ مدراس ۛ
 پی کرشن فی ایکڈ فائتمقام ڈپٹی کمشنر ۛ

آسے آرٹا ملن سکواٹر بنگال سول
 سروس چیف کمشنر برٹش برہما ۛ
 اعظم گوری شکر اود شکر منظم ریاستہوگر ۛ

فی ایچ تہارن سکواٹر بنگال سول سروس
 سکرٹری گورنٹ صیغہ فورن ۛ
 شایا شاستری دیوان ٹراونکورہ

آسے ایم مون تہہ اسکواٹر بنگال
 سول سروس ڈاکٹر جنرل ڈاکٹر
 بنجی کونن ہنگا منس فوج مہاراجہ ہوکد

تی سی ہوپ صاحب بیٹی سول ہری
 سکریٹری گوئنٹ ہند صیغہ ریونیو
 حضرت نوروز خان وزیر جاوہر
 سی تی کٹاف صاحب بحال سول
 سروس کمشنر پولیس کلکتہ
 سینہ گوہند صاحب رئیس مہار
 میجر طاسن کینڈی بیٹی صیغہ انولی ریڈی
 عدسہا ہی فونڈی پولیس مجسٹریٹ ریڈی
 میجر جی سیڈمین - بی - ایس - سی
 کپتان ایل جی ایچ کریم بی ایس سی
 کپتان بی ایل این گوکرناری بی ایس
 سی ڈپٹی کمشنر کوہاٹ
 جی سی ایم برڈوڈ صاحب ایم ڈی
 اڈنر سابق ڈیکل سروس بیٹی
 جی ڈبلیو کلٹر صاحب
 اکوئنٹ جنرل صیغہ بنگلی کلکتہ
 ایڈون ازملہ صاحب سابق ریٹیل ہونا
 وساء ذیل گوہر خطاب جو
 اہمکے نام کے ساتھ درج

کیے جاتے ہیں عطا ہوئے
 گانگوار بڑودہ فرزند ماسون وٹ
 مہاراجہ گوالیار حسام سلطنت
 مہاراجہ جوبن اندر چند بہادر پسر سلطنت
 مہاراجہ اجی گڈہ سوامی
 مہاراجہ بجاوہر سوامی
 مہاراجہ چکرہاری پسر دارالملک
 مہاراجہ دیتا نوکندر
 مہاراجہ گی کا خطاب
 اندراؤ پوار راجہ دہار
 چتر سنگ راجہ سمہتر
 دہنہ جی زامن بہادر یو راجہ قلعہ کوٹ
 دیپ سنگ دیو راجہ پوری اڑیسہ
 جگندر ناتھ رائے خاندان ناٹور
 راجہ جوتندر و موہن ٹھاکر
 کشن چند ماہر ہند اڑیسہ
 مہیت سنگ پٹنہ
 نرمل راجہ نرندر کرشن بہادر سبھا
 بازار کلکتہ

راجہ کرشن ساکن مہمن سنگہ ۛ

راجہ رمونا تہنگلو کلکتہ ۛ

راینوکو بہارانی خطاب

رائی براندی وی بی بردون

رائی ہیگن کواری ہنوم ۛ

رائی سورت سندھی بی اجٹاہی ۛ

راجہ شیرخاں بہادر کا خطاب

دیپسے دگور نر خزل بہلوتے راجہ

سرنکر راؤ کوراجہ شیرخاں بہادر کا

خطاب عطا فرمایا ۛ

راجہ بہادر کا خطاب

رکھمیر دیال سنگہ راجہ بردونہ ۛ

کھنک سنگہ راجہ سڑیلہ ۛ

راجہ بشیر مالیا رسول بردوانہ ۛ

راجہ ہرلب سنگہ بہادر ۛ

راجہ ہرناتہ چودہری راجٹاہی ۛ

راجہ شگل سنگہ امیر ۛ

راجہ رام رنجن چکرونی بیرہوم ۛ

اودت پرتاب یو راجہ کھروندہ ۛ

راجہ کا خطاب

بابو اجیت سنگہ پرتاب گڑھ ۛ

بابو ہنوت راؤ جبل پور ۛ

بلونت سنگہ کنگلہ نہدر کنوار کنگلہ پاناؤو

زمیندار کلہسی راس ۛ

راجہ دیاشنگہ راجلڈہ ۛ

وگبہر ترسی ایس بی کلکتہ ۛ

راؤ گنگا دہرام راؤ زمیندار گولہ ۛ

راؤ چتر سنگہ جالیر دار کینا دہان ۛ

ہرش چند چودہری مہمن سنگہ ۛ

بابو کنول کش سجھا بازار کلکتہ ۛ

بابو کھتر موہن سنگہ دیناج پور ۛ

کنور ہر تران سنگہ ہتھرس ۛ

کنور پھم سنگہ پنی کلکتہ بلند شہر ۛ

سرنی مادہو راؤ وزیر بڑودہ ۛ

تها کر ماد ہوسنگہ اجیسہ +
 راجہ پرتاب سنگہ اجیسہ +
 رام نرائن سنگہ مونگسہ +
 شاماندو سے میورہ +
 شہام شکر رائے ٹوٹا +
 سردار صورت سنگہ مجیسہ سی اینی +
 راؤ صاحب نرنک جی +
 نانا امیر راؤ ناگ پورہ +
 کھنڈشور پوہتی زمیندار اڑیسہ +
 بدولاب براد اڑیسہ +

راؤ بہادر کا خطاب

راؤ تخت سنگہ میواڑ +
 بابو بت سنگہ تھاکر راجپوتانہ +
 بہکوت راؤ ایچ پورہ +
 واجی نیلکنتھ پروفسر ممبئی +
 گوپال راؤ ہری جج خفیضہ احمد آباد +
 گوکل جی جھالا جونا گڑھ +
 جلیپن کشن رائے پی کلکٹر سورت +

راؤ صاحب ہری نرائن پولیس سیکرٹری +
 راؤ چترپتی جاگیردار علی پورہ +
 کپتین سنگہ شاہ کر راجپوتانہ +
 کپتین جی پرنس پروفسر یاسنی پونا +
 کھنڈے راؤ وشواناتھ سردار دکن +
 کیشو راؤ بھاسکر پٹی اسٹنٹ پولیس کل ایجنٹ کا تھپا دار +
 کیشو بھائی سراجبائی دفتر دار ربو کا ٹا +
 دیوان لال سنگہ مختار کا جید آباد سندھ +
 لچمن سنگہ راؤ جٹنی +
 مادھو راؤ بسد پوکولا پورہ +
 ماکاجی دھن جی درنگدہ +
 نند سنگہ اسٹنٹ پولیس کل جٹ ریو کا ٹا +
 نرائن راؤ ساکن ستارا +
 نرائن بھائی ڈنڈیگر ڈاکٹر مشر تعلیم +
 پریم بھائی بیابائی احمد آباد +
 راؤ پرتھی سنگہ جاگیردار فتح پورہ +
 شہاکر شیونانہ سنگہ راجپوتانہ +
 شیو رام پنڈو رام - ممبئی +

سداشور کھنا تہ جوشی مدہول :
 ریو اتلیکنا لٹریل رو سابق جمع خفیہ دہ :
 داکٹا دجارد ہن نائپ یوان بڑوہ :
 دہیری اس اجو بہائی بہی :
 دہن براؤ تمہر شتہ در سانوٹ ڈاڑی :
 دلدیو بابو جی اسٹنٹ انجیر تعمیرات بہی :

راویہاد کا خطاب

نرائن سامی بھگور :
 انودہ پرشاد مرشد آیا دہ :
 بابو جی تھہ پنڈت کٹک :
 لالہ بری داس مقیم دیسراے :
 جہادی سویا اسٹنٹ کشکرک :
 داس مل سابق تحصیلدار ہوشیار پور :
 بابو درگا پرشاد سنگہ زمینداران چنیاں :
 بابو گوکچند چودہری چٹکانوہ :
 بابو گوپال موہن سرکار غرائچی گورنمنٹ :
 ہرشی چندریادو جی سرفتر بہی :
 بلا ملا پاجی بھگور :

راوی کلیان سنگہ آنریری مجسٹریٹ امرتسر :
 آنریبل کر سٹو داس پال ممبر :
 لیجس لیٹو کونسل پنجاہ :
 کھنیا لال اسٹنٹ ڈسٹرکٹ سٹریٹ لائی :
 بھیم رائے صاحب مہاراجہ میسور :
 ٹھاکر منگل سنگہ ممبر کونسل الورہ :
 بخشی نرسیم صاحب مہاراجہ میسور :
 بابو نرائن چند جودہری زمیندار اجٹا :
 بابو ہمالی چرن بوس زمیندار میسور :
 سیٹھ رام رتن میا نمیر :
 ڈاکٹر چندر لال متر کلکتہ :
 آنریبل بابو رام سنگھ سین ممبر لیجس :
 لیٹو کونسل کلکتہ :
 بابو چودہری رود ہری پرشاد :
 ساکن سیتا منڈھی :
 پنڈت روپ نرائن الورہ :
 بابو رادھا بلب سنگہ زمیندار بنگلورہ :
 رائے صاحب سنگہ آنریری مجسٹریٹ دہلی :
 بابو سر جیا کنتہہ اچاریج - مہن سنگہ :

راؤ امرؤ سنگہ انریری مجسٹریٹ دہلی :
بابو اگر تران سنگہ زمیندار بہاگل پور :

راؤ صاحب کا خطاب

ٹھاکر بہانگہ جمیر : ٹھاکر ہری سنگہ جمیر
ٹھاکر کلیان سنگہ ایٹا : ٹھاکر بخت سنگہ ایٹا
ٹھاکر ماد ہونگہ : گوبند راؤ کرن نمبر
ماد ہور راؤ ناگپور : گنگا دہر راؤ ناگپور
رجا بامنی ناگپور

راؤ کا خطاب

بہاگل راچو تانہ - جادوہر امبڈاہ
امراوت ایٹا - انراو ہانگہ دھنڈ

راؤ کا خطاب

بن سرور کو توال جمیر :
سیٹھ چاند مل مجسٹریٹ ایٹا :
سیٹھ سار مل - :
پنلال دچکھن لال ساکن میوڑ :

سردار بہادر کا خطاب

راؤ منشی امین چند
جوڈیشل اسٹنٹ کمشنر جمیر :

سردار کا خطاب

رتن سنگہ ڈسٹرک سپرنٹنٹ
پولیس ضلع متوسطہ :

ٹھاکر راوت کا خطاب

ہیرا میٹرواڑہ - راچو تانہ :

ٹھاکر کا خطاب

پچھن سنگہ - سنگہ ہوم :

نواب کا خطاب :

احسن اللہ خان بہادر ساکن ٹھاکہ
سید عبدالحسین - منوگڑ
محمد علی خان بہادر - بند شہر

<p>حضور ملک معظمہ اور شاہزادہ ویلز کی تصویر معلوم ہوتی تھی اور ایک ٹی کے روشن ہونے پر ایک فیل عمارتی دار نایان ہوا سپر کوئی مرہٹہ مسلح سوار تھا۔ ایک ٹی کے روشن ہونے پر یہ بات معلوم ہوئی کہ کسی نہر میں سے کوئی چال گر رہی ہے اور شان شان پانی گرنے کی آواز آتی ہے۔ فقط</p>	<p>اوپر جا کر۔ اور گولہ کی آواز مثل توپ کے ہوتی تھی۔ بعض گولہ کے چھوٹنے پر ایسی روشنی معلوم ہوتی تھی کہ دھیا کی لہروں میں پھیلیاں روان معلوم ہوتی تھیں ۔ ٹیٹونکے چھوٹنے پر یہ کیفیت تھی کہ درخت کا نمودار ہونا اور اس کی ہر شاخ کھجور کا پیر معلوم ہوتا تھا۔ اور کسی ٹی کے روشن ہونے پر</p>
--	---

خلاصہ

کیفیت دربار دربار قیصری نقشہ دربار سے بخوبی واضح ہو سکتی

ہے اور وہ نقشہ درمیان صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳ کے ہے۔

कैफियत दरबार कैसरी मुनक्किदः यकुम जनवरी सन १८७७ ई० वसु काम देहली

जोके यह किताब महज़ बतजः यादगार दरबार कैसरी नानी फ़त
नसनी फकी है- इस तस्तिज़र है के इस दरबार की कैफियत भी कि सी
कदर लिख- बाज़ः होके तारीख १३ जौलाई सन १८७६ ई० का एक ।
इश्तहार मज़मून मन्दरजः जैल मुशतहिर हुवा

इश्तहार अरिन्नियार खिताब

(नम्बर ७०)

हिन्द के दरबार खाने से १३ जौलाई सन १८७६ ई० की तहरीर फरमाया +
जनाब मल्कः मउज़्जमः के सिक्के देरी आफ़स्टेड बहादुर हिन्द + कानिब +
गवरन मिन्ट हिन्द + * मकतब इलः
में आप के गवर्ने मिन्ट की आगाही के लिखे इसके साथ एक नक़ल ज
नाब मल्कः के उस इश्तहार की जिसमें आलात इस चमर का है के जना
ब मल्क मउज़्जमाने लकब कैसर हिन्द का अरिन्नियार फरमाया है-
इस साल करना हूं + (२) जनाब मल्क मउज़्जमः के इस फ़ैलसे यह
सुगद है कि जनाब मुहन्त शमा बाजा बः और मुसन्त रुकुम इज़हार और
पनी उन खुशगुमानियों का फ़रमाएं जो जनाब मुहन्त शमा हमेशा से
हिन्द के रुसा वारे आपा की न सब तर खने हैं और जिन के इज़हा
र के लिखे जनाब मुहन्त शमा को राय में यह वक्तु निहायत मुनासिब है-
मेरी गुज़ारिश यह है के आप जनाब मल्कः मउज़्जमः की तमाम क़ल
मों हिन्द में इस इज़ाफ़े का इश्तहार जो खिताब और अलकाब शाही किया
गया है ऐसी अस्सलब पर करें जो जनाब मुहन्त शमा के आलिब सरुमन ।

मन्त्रारवके मुनासिबहालहों * इसीमहीने में पेशगाह हज़र बैस
राए बहादुर से बनामनामी नमा मीर उषाय मुमालिक हिन्दुस्तान वय
रुपियन हुक्म बाला मुकाम बवालिया न रियासन हाए खुद मुखत
र वसरहदी ववजीरान वसफीरान मुल्क गैर वमुलाज़मीन सिबिल व
मलेदी बहरी ववरी मुनाब्रुक हिन्दुस्तान इस गरज से खराइन व फ़र
मान वचिदियात इजराहुए के वह यकम जनवरी सन् १८७३ ई० को वमु
काम देहली शरीक दरताग होवे - चुनां बेवतामील इस हुक्म के तारीख
२८ नवम्बर सन् १८७३ ई० से लगायन २२ दिसंबर सन् मज़कूर तक ज
मीअ साहिबान मतलबा वदीगर शादकीन गैर मतलबा अपने अपने
ने खयाम गाह में दारिल हो गये - और मिन्जानिब गवर्न मिन्द ह
एक के रुतबे वदरजे के मुवज़िफ़ मरानिब इस्तक़बाल व अतवाप
सलामी व महमानदारी अदा की गई - २२ तारीख को हज़र लाईला
इदिन साहिब बहादुर भी रौनक अफ़रोज़ देहली हो गए - और २६
तारीख से लगायन ३० तारीख तक लाई साहिब बहादुर ने रकसाए
साहिबान ममदुल्लसदर से मुलाक़ातें मन्त्रनाज़दीद फ़रमातीं -
और ३० तारीख की शाम को हज़र गवर्नर जनरल बहादुर ने निशा
न वनमगे निलाई गवर्नर जनरल मदरास बलफ़टन्ट गवर्नर बंग
ल बलफ़टन्ट गवर्नर समालिक मगरबी वशिमाली बलफ़टन्ट ग
वर्नर पंजाब - वगवर्नर उर्तगाल वगवर्नर बम्बई को वदीगर अ
ह्ददारान वशरफ़ाए हिन्दुस्तान की बन्जिब उनके दर्जों के अताफ़
रमाए - और हर एक बड़े रईस से जब हज़र बैसराए बहादुर ने वक्र
मुलाक़ात नमगाए एक एक रुंदाय अने निषान रेमी मन्त्रवेत्त के
उसपर बहुत अच्छा रुपहरी काम बना हुआ था - और स्त्री जवोपके
सिरपर एक एक ताज बनाया गया था - और एक एक छेदीन ज़ीउन
फंडों में चटक नीली के उसमें बरबत तिलारि नाम हर एक रईस कालि

राहुवाथा और हर एक ऊँडे के फरारे पर यह लिखा हुआ था—यह निशा
 न शाह न्याह हिन्देन ईसको दिया है + यह रुन्दे (५६) थे और बाज
 इनमें के सुनहरी भीये + बक्र देने निशान और नमों के वैसे राए बहा
 दुरने ईसों से फरमाया के मैं यह निशान आपको बतौर खास अनिये
 जनाब मलिक : मञ्जिम : के अनाकरनाहूँ और उम्मेद है के यह ज
 लसा शाह न्याही का यादगार रहेगा - जनाब मलिक : मञ्जिम को उ
 म्मेद है के इस निशान को जब आप लोग खोलेंगे तो आपको याद हो जा
 यगा के किस कदर नरबद्धु लिस्तान और उनके खानदान से करीब है -
 और जनाब मलिक : मञ्जिम : का दिली मन्शा यह है के आपका खान
 दान एक इतलह काम के साथ अपनी रियासत की रुकूमन किया करे और
 मैं यह नमगाह सबलह कम जनाब कैसर हिन्दे के आपको देता हूँ और
 मुझको उम्मेद है के आप उसको एक मुद्दत नक पहनेंगे - और आपके
 खानदान में यह बतौर यादगार जलसा शाह न्याही रहेगा + गरज के यह
 अम्रान जब न अहो बुके नौ बतारिख यकुम जनवरी सन् १६७३ ई. गेज
 दुशम्बा छः बजे सुबह से मखलक जौक जौक जानिब तरबगाह कैस
 रीजाने धुरुहुए - झुब्रमदखार वतर अजलस वैसे राए बहादुर जिसको
 आम लोग चबूतरा कहते हैं - देहली से ४ मोल जानिब गोशय शिमाल
 व मगरिब एक बहुत बड़े वसी के फेरुस्त मैदान में के तरबूमी नन १५
 मील मुरब्बा होगा के मान्नुसुखबी के साथ तैयार किया गया था
 के अगर उसको तिलिस्म फरंग या निगार खान : चीन कहा जावे तो ब
 जाहे बल्के इससे भी बढ़ कर था - चबूतरा तरबुजुलूँ वैसे राए बहा
 दुर शेष पहलू ई. फिट नूल अर्जुन मीन से आठ फिट बुलन्द - शाम
 याना इस्का सुरवरंग कार बोबी सुनहरी इनादों पर मञ्जिम कलसों
 सुनहरी के ७० फिट बुलन्द होंगे बहुत साफ और सफाफ खेचा गया था
 इस शाम याने पर चंदनरुकी तसावीर और निशानान सिपर और

तलबार और सर्ज और चांद और महर पाही और बंद हरूफ मुफरिद
 बगैर बलक जनेलक मय आने मुबारिक हो - सुनहरी लिखे हुये -
 चबूतरे के निर्दे जंगला सुनहरी जिसमें आबी रंग की गुलकारी थी कम
 लदुरुस्ती के साथ लगाया गया था और सुखे बाना नका फर्श जीने तक
 बिछाया गया था - उसपर सुनहरी कसी गवर नर नर गले लिये बि
 छाई गई थी उसपर यह लिखा हुआ था - मलका की गोशानी हदामन को
 काफ़ी है - इस चबूतरे के नीचे नर फबजे वाले गोरे और नौ पंखों की - सौ
 गज के फाक से सामने इस चबूतरे के एक चबूतरा व शकल लाली वास्ते
 निशिल वालिया न मुस्कत लइमकान वमीन न १६० फिट और अर्ज ४०
 फिट और जमीन से ३ फिट बुलंद - आमिथाना इसका सफेद साठने
 पमी जालर का सुनहरी रंग का इस्तदिंपर नना हुआ था - फर्श जीने तक
 सुखे बाना नका था उसपर चोबी कुर्सीयां नीले रंग की रेमी पारचे से म
 ढी हुई और कलावन से रईस का प्रणाम लिखा हुआ था और आगे ह
 र रईस के वह जंडा जो सरकार से आता हुआ था न सब था - महाजी इस चबू
 तरे य आने अक्रब इजलास गाह गवर नरी दो चबूतरे ७०-७० फिट नल और
 ४० फिट अर्ज के वास्ते निशिल यूरूपिन अक्रसगान व अडीटरान आख
 बार अंगरेजी वर उसाये हली वन अल्लुकः सरान ओह देदारान हिन्दु स्नानी
 मुह नमिना न आख बार देशी बगैर रुये इन चबूतरों पर जो रेवमाथा उसके मि
 न लोहे के नीले रंग के थे और फर्श भी कुर्सी और खेचों का नीला था - इन च
 बूतरों के दरवाजों पर एक एक रफ अंगरेजी मिस्ल आई बी सी डी बगैर
 जली कलम से लिखा हुआ था - और वहां एक एक यूरूपियन अक्सर खड़ा
 था के हर एक के टिकट का रफ पहचान कार उमीद रजे में बिछा था - और जी
 ना चबूतरा वालिया न मुस्कत य आने सुनसिल जीनः निश जगाह हर एक
 रईस के एक एक कमनी पलटन इस्तादाथी निसबत जो महाराजा या न
 वन परीफ सौते नौ हस्व इस्तर साहिबान अंगरेज उनका इस्तक बालकर

केउनकीनिशिस्तगाहनकपहुंचादेनेथेऔरत्रोहकम्पनीसला
 मीअदाकरनीथीरोजनिबइसचबूतरेकेफौजसरकारीसवार
 वप्यदिनोपरवानेकेनरवमीनन्पचासहजारहोंगेकमालअ
 सत्तबीकेसाथसफ़वसफ़खड़ेकियेगयेथेऔरएकजानिब
 मरवलकनमाशाईऔरएकजानिबजुलूसवालिथानमुल्क
 यानेहाथीवघोड़ेवबघीवगैरहमरदुमशुमारीउसमौकअ
 परनहींहुईकेकिसकदरमैदानइजलासगाहमेंआदमीजमा
 हुएहोंगेमगरबाज़लोगोंकापुरवःनरवमीनायहहैकेचार
 लाखआदमीसेकमनथेअलगरजवारहवजनकयहतम
 मअजीमुश्शानकासामानजबजमाहोगयाकरीबसवाबैर
 हबजेकेसवारीजनाववैसरायबहादुरकीकमालजमालशा
 हन्शाहीमअसाहिबानस्टाफ़के।औरनीजऔरसाहिबान।
 आलीशानजोकरीबवालीसपचासकेहोंगेपीछेसेआए।स
 वारीबगधीसेसिम्नदरवाजेजुनबजलवःअफ़रोज़हुईऔरउ
 तरेनेहीफ़र्शबानानीसुर्वपर(जोदरवाजेसेनातवजुलूस
 बिछाहुआथा।खिरामांखिरामांइजलासगाहमेंगैनकअफ़रो
 जहुए-दखिलहीतेहीबाजिलालोंनेसलामीकाबाजाबजाया
 -औरउधरजुमलःरऊसानेअपनीअपनीइजलासगाहोंसे
 सवैकवताज़ीमनखड़ेहोकरसलामकियाऔरजनाबमम
 दूहनेसबकेसलामकाजवाबदोनोहाथोंसेदियाऔरकुत्ता
 हमबारिककोजुम्बिशदीऔरवास्तेबैठनेकेइरशादफरमा
 या-सबवालाजोहोंकेबैठजानेकेबादरबदबसैलतभीअपनीइ
 जलासगाहवनमियतपनाहमेंजलवेअफ़रोज़होगए-बादहुचीफ़
 हरलडसाहबनेबादहसलइरशादआदाबबजाकरचारपांचजीने
 उत्तरकरवआवाजबुलन्दजबानअंगरेजीमेंइतिहारअरिबु।

मुल्कों की बादशाही से मुनसिफ हैं एक और लकनऊ इजाफ़: कर सके
 सादिर हुवा है - और इस एक में लिखा है के अज़रख एक बाबत मुनह
 द करने मुमालिक बरतानिया उज़मा और अयरल एड के यह हुक्म हुवा
 के बाद देसी मुनहद होने के सल्लन न मुनहद: और उसके ता ३०३ मुल्कों के
 बादशाही के मुनसिफ खिताब व अल्काब वही हुवा के रोजो बादशाह अप
 निशनिहार शाही के ज़रिये से जो सल्लन न मुनहद: के मुहर आज्ञा से मु
 ज़य्यन हो मुक़र्रि फ़रमाएं और उस एक में यह भी लिखा है के हस्ब मन
 शाय एक मज़कूर और इनिहार शाही के जो मुज़ेयन व मुहर आज्ञा और
 मुज़रिख: यकुम जनवरी सन् १८०१ ई. है माबदौलत के हाल के खिताब
 व अल्काब यह हैं दिक्क़रिया व फ़ज़ल खुदा सल्लन न मुनह
 द: बरतानिया उज़मा और अयरल एड के मल्क: और
 हामिये दीन ईसाई और इस एक में यह भी लिखा है के एक बाबत
 ख़बतर इन काम गवर्नेमिन्ट हिन्द के बमज़िब यह हुक्म नफ़ाज़ पाया
 है के गवर्नेमिन्ट हिन्द जो इस वक्त नक़्सा ख़ैलत की तरफ़ से सरकार
 एस्ट्रडिया कम्पनी वहादुर की नफ़वीज़ में बनौर अमानत के थी -
 माबदौलत की नफ़वीज़ हुई - और यह के अब आइन्द: के लिये हिन्द पर
 माबदौलत की हुक्म रानी होगी - और माबदौलत के नाम से उस पर हुक्म रा
 नी की जायगी - और करीन मसल्लत यह है के नक़्सा व ग़लीगवर्नेमि
 न्ट जो हस्ब मज़कूर वाला किये गए उसकी तसलीम व पज़ीराई इस नहज पर
 राज़ाहिर की जाय के माबदौलत के खिताब व अल्काब में एक और लकन
 इजाफ़: किया जाय - और उस एक में बादबयानान मज़कूर के यह हुक्म हुवा
 है के माबदौलत को जाइज़ होगा के नक़्सा व ग़लीगवर्नेमिन्ट हिन्द की तस
 लीम व पज़ीराई मज़कूर लफ़ौक़ की नज़र से उर खिताब व अल्काब में जो
 सल्लन न मुनहद: और उसकी ताबअ मुल्कों की बादशाही से बिलफ़ैल मुन
 सिक़ है व ज़रिय इनिहार मुनहद: माबदौलत मज़ीद मुहर आज्ञा सल्लन न

मुंतहदः पोसानक बइजाफः करे जो माबदौलत को मुनासिब माल महे- लिह
 जामा बदौलत ने हस्व मलाह मशीरान प्रेदी कौनिल के यह मुनासिब समझा
 के यह नइयुन व अलान करेदं और उसमलाह से और उसमलाह के बमजि
 व इसनहरी की रू से यह नइयुन आलान किया जाता है के अब मे जहां तक
 बमहलियन तमाम मौकों और तमाम दस्तावेजों में जिन में माबदौलत के लि
 ताब और अल्काब मुनामिल हैं वजुज और बरस शनाय जुमलः चार
 दर (माहदाज मुल्की, और कमीषान) फरामैन मुनासब) और लेटरिस
 नेट (मकानी बआमः) और (घान्ट) हिबान व अनाया) और परवानः ज्ञात
 (और अपायनी मिन्ट (नकरेगान) और उसी तरह की और जुमलः दस्ता
 वेजान के जो मुनहदः के बाहर अस्सपरीग नहों उस बिताब और अल्काब
 में जो सलनन मुनहदः और उसके ताब अमुल्कों की बाट शाही से बिल
 फेल मुनखिक है जवान लातीन में यह लफ्जे इन्दी अम्बरा देवत - और
 जवान अंगरेजी में यह लफ्जे अम्पस और अन्डिया (कैसर हिन्द) इजा
 फः की जाय - सिवाइ इसके माबदौलत की मरजी और खुशी यह है के कमी
 शान और चार दर और लेटरिस नेट और घान्ट और रैट और अपाइन मे
 ट और इसी तरह की और दस्तावेजान में जो ऊपर बिल मरवसस मुनशान
 की गई हैं वह इजाफान किया जाय - और सिवाइ इसके माबदौलत की मरजी
 और खुशी यह है के जुमला से ने और बांदी और तावे के नकद जो आज आ
 ज के बाद माबदौलत के हक्म से उसा तरह के नकूश से मस्कू क हों बिला
 लिहान उमइजाफे के जो माबदौलत के बिताब व अल्काब में किया गया है
 सलनन मुनहदः मजकूरः के सकजान राय जुलवक्त और जाय जुलरवाज
 मुनसबिर हों और समेक जाय और सिवाइ इसके यह के जुमल अस्कि के
 सलनन मुनहदः के ताब अमुल्कों में से किसी के लिये और किसी में मस्कू
 क और जारी हुंते और माबदौलत के इशतहार की रू से उन ताब अमुल्कों
 के मिक्जान राय जुलवक्त और जाइ जुलरवाज फरामैन दय गारहें - और

अनपर माबदौलत के खिताब या अल्काब या उनमें से कोई नुज्ज या
इज्जाय मन्कू पाए हैं और जुमल अनकूद जो मुताबिक इश्नहार मज
कूर के बाद अजीम सलक और जारी हो बिला लिहाज तैसे इजाफे के उ
नताब अमुल्के के सिक्के जात जाइ जुल खान और गय जुल वक्त रहा
कें - तावत् के के माबदौलत की और कोई भरजी उसके तिसबत जहिर
न की जाय - माबदौलत के महकम : वाक अमुकाम हींद सार से सन् १८
७६ ई० के अद्दाइ सवीं को माबदौलत के जुलू सके उन्नाली सवीं साल
में सादिर हुवा * खुदावंद करीम जनाब मल्क : मुअज्जिमा को सलाम
नवाकरा मत रक्वे *

इसके बाद खुदबदौलत जनाब

वइसराय साहिब बहादुर ने इस्ताद होकर एक दिल चस्प न करीर ज
बान अंगरेजी में पढ़ी - बाद हु उसका तर्जुमा साहिब सिकंदरी बहादुर ने
फ साहत व बलागत नमा मजबान फैजतर जमान से खड़े होकर सुना
या - जिसकी नकिल बजिस्त ही जिरत मुत्ताह्जे नाजरी न दर्जे जैत है *

**त करीर दिल पजीर जनाब नवाब गवर नर जनल सा
हिब बहादुर नाइबुल सल्लन तहिन्द व इड्डुल्लाह ***

सन् १८५६ ई० के नवम्बर महिने की पहली तारीख एक इश्नहार हजरत म
ल्क : मुअज्जिमा इड्डुलिस्नान के हुजूर से जारी हुवा था जिसमें ऊंसाय
और रिआया एहिन्द की निसबत ऐसे इकरार लताफ व मरहमन पाहा
ना के हजरत मम्दहा की तरफ से थे के उस तारीख से आज तक विलोग उ
न की मुल्की अमूर में सनद बेवहा सम्पत्ते हैं *

उस वक्त जो सब इकरार हजरत मल्क : मुअज्जिमा की तरफ से हुए थे के
जिनके इकरार को कभी लांजिषा नहीं हुई अब हमारी जबान से उन इकरा
र का मुसलहकम काना कुह छुजित नहीं रखता और उन अठारह बर
स की सरसब्जी रोज अफजुं से यह इकरार सब माबेत होगी और यत्
जलस : उज्जमा उन इकरारों की मकमील की जाहर दलील है - इस सल्ल

आज जो हज़रत मम्दूह के रिवाज के मरी के इब्तिवार फरमा दयेगा
 रोज़ मुबारिक है इस बात की दलील है के हज़रत मम्दूह की हुकूमगनी
 की मुलायमत और सल्लनन की यगानगत से बलगाव रखते हैं-
 हज़रत मम्दूह इस सल्लनन को जो उनके असलाफ़ से हासिल और
 उनकी ज्ञात मुकद्दस से क़याम पज़ीर हुइ है अर्से जलील लाइक इ
 मके के महफूज़ रहै और उनकी औलाद को बतमामः पहुंचे मम
 मती हैं और उसको अपने क़बजे इक्क़दार में रखने से अपने ऊपर
 यह अैन फ़र्ज जानी है के अपने बड़े इक्क़दार इस मुल्क की रियाया
 की बह बूदी के लिये और उनके रऊसाय मुतल्लिकान के हुक्कप
 र नज़र दकी कर रख कर काम में लावें- इस बाख़े हज़रत मम्दूहः का
 इरादा मल्काना है के अपने अल्काब पर और एक नुक़ब बढ़ाएं
 जो आइन्दह के लिये सब रऊसाय और रियायाय हिन्द के वास्ते
 दाइमा इस बात का निशान होकर मसालह तरफ़ै न मुबहद और इस
 दौलत की त्वाहवाही उन पर वाजिब है *

वह मिल सिल अख़ानदान जिन क़हुकूमत हिन्द का तब्दील और तर
 क़ी देने के इराद्वन्द करीम ने इक्क़दार सल्लनन बरनानियां को इस
 मुल्क में मुक्क़दर किया सलातीन उज़ाम और नेक सेख़ालीन था व
 लेकिन उनके जानशीनों के इन्जाम मुल्की से उनके मुमानिक
 के अमन बालियान अन्दरूनी हासिल नरुए अले इ बाम नना जा
 बरपा रहा और हमेशाः इब्न लाल आता गया- ज़रफ़ और कम
 जोर लोग असीरदाम अकूयः और वे अकूयः मग़लब हवाय नफ़
 सानी खेते गए- इसी तरह तवातिर सीलाब खूबरेज़ी और हज़मते दरू
 नी के। तज़ल ज़ल से ख़ानदान अलीशान नैमूरिया ख़राब होकर बि
 ल अरिबर तबाह होगया क्यों के इन से मुमालिक मशरकी की क़ुल
 तरकी न हो सकी *

इन दिनों बसबब हिमायत अहकाम हजरत मल्कामुअज्जिमाकिमी
मिल्लत वमजहब का फर्क नहीं है हजरत मम्दूह की हर एक ईयत
अमन व अमान के साथ गुजरान कर सक्ती है - हर फरीब को अदम
न अस्तुब सरकार मम्दूह के सबब इस बान की इजाजत है के बिलात
अरुज अपने अपने मजहब की रस्मात को अदा करें - जो दस्त इक
निदार कुबून के सराना दस ज किया जाता है वह मिटाने ब्रदयाने के लि
ये नहीं है बल्के हिमायत और हिदायत के लिये है - कुल मुमालिक
की नाक्की और सब जात की सर सब्बी रेज अफजूसे इन्तजाम सरका
र अंगरेजी का नतीजा हर जगह जाहिर व बाहर है +

अथ मुन्तजिमान बरतानिय और खफादार उहदे दारा न सरकार अंगरेजी

आप लोगों की दवामी मेहनतों से अलख सस अच्छे अच्छे नतीजे हा
सिले होते हैं और में आप लोगों पर औलन हजरत मम्दूह की तरफ
से उनकी मसरत और ऐनमाद को जाहिर करता हूँ - आप लोगों ने
अपने अपने सब मुअज्जिज और मुतकदमें की मानिन्द इस सल्लन
त उजमा के फायदे के लिये मेहनत उठाई है और इस अमर में आप
लोग हिम्मत मुत्तमरह और रुस्त सदाकत और जाफिशानी को जि
सकी नजीर तबाओरब में नजर नहीं आती बराबर काम में लागे हैं +
नामवरी के दरवाजे हर शरबस के लिये खुले हैं - लेकिन नेक कारी
कामों के अउमके नालिब को हमेशा हासिल हो सक्ता है - कमरत
फाक होते हैं के कोई सरकार अपने मुत्ताजों के मन्सब की तरफ़ी
जन्द जन्द कर सके व लेकिन मुफ्कोय की न हासिल है के सरकार
अंगरेजी बहादुर की कार गुजारी में विदमत सरकार और ज़ाती जाफि
शानी इज्जत व मुदाजिब शरवसी की उम्मेद से हमेशा ज़ियादह मह
रिक् होगी - हमेशा ऐसा ही होता आता है और आइन्द भी ऐसा ही

होगा के हिन्दू के इन्जाम में से मुहिमान और अमर फा इदरुमन्द का
 बड़ा हिस्सा बड़े बड़े साहिबान जलीलुल्लुकर से मुतल्लुकरा और
 नकभी रहेगा - मगर उन साहिबान जिलअसे जिनकी होशियारी
 और हिम्मत पर कुल इन्जाम का अच्छा होना बिलखसस मौक़
 फ है हजरत मम्दूह की तौसीफ़ और नहसीन अपने मुलाजिमान अह
 ले कलम और अहले सैफ़ के हक़ में जोत माय हिन्दुस्तान में ऐसी
 नाजूक और मुषिकल खिदमात को बजाना तेहें जिससे और ज़ियाद
 ह नाजूक और मुषिकल काम सबसे ज़ियाद हरिआयाह मोउत मिर
 इतः को सरकार की तरफ़ से मुफ़द्विन हो सक्ते हैं उसके बयान में मुब
 लिगान हीं कर सका - अथ अहले कलम व अहले सैफ़ जो
 कमसनी में ऐसे मुनासिब बाअरिबियार पर मुक़रिरे होकर जंफ़िषा
 नी और रज़ामंदी के साथ नज़म सख़्त्वा अहकाम की मुताबअत करने
 हैं और जो अपनी अपनी ज़ानत से इन्जाम के अमर अहम को बजा
 लाते हैं और अक़वाम के दरमियान जिनके मज़हब और ज़बान और
 रस्ते मान आपलोगों से अलग हैं - मैं यह दुआ करता हूँ के आपलोग
 अपनी खिदमात मुषिकलः को मतानत और मुलाइमत के साथ बजा
 लाते वक्त यह खयाल रखें के जिस वक्त इसी तौर से अपनी कौम की निम
 नामी का इमरारते हैं और अपने मज़हब के मुलायम अहकाम की न
 मील करने उस वक्त भी कुल दूसरी कौम और मज़हब पर जो इस मुल्क
 में मौजूद हैं इत्तइन्जाम के फ़वायद बे शुमार को इनयत करते हैं
 चूँके मगरबी नमदुन के अस्तल को दानाई के साथ जारी करने से इस
 सल्लनन उजमा के सरमाय और महासिल्ल को खनाअल्लन सात वस
 अत होतै ग़ाँ इसमें मुल्क हिन्द सिर्फ़ मुलाजिमान सरकारी काम नून
 नहीं - बुनांचे अगर इसरोज़ मुबारिक में हजरत मम्दूह की दूसरी रिआया
 य अंगरेजी बिबला मुलाजमत सरकार हिन्द में बसे है इस बान की रवा

निरजमानकराऊं के हज़रत मम्दूह बड़ी दिली खुशी के साथ उनकी ह
 वार खाही को बनिस बन उनके नरव और जान मुकद्दस के और यह फवाय
 र भी जो हज़रत मम्दूह की सल्लन न हिन्द को उनकी मेहनत और जलादन
 जाहरी और बान नीसे और उनके इखलाक मदीने से हासिल हुए उसको
 जानते हैं और उसकी कदर प्रानासी फरमाने हैं नौ मैं हज़रत के इरोद के सरा
 ना की तशरीह में कासिर हंगा + चूंके हज़रत मम्दूह की यह

रवाहि है के उनको उन रिआया के ममता करने के लिये जो उनकी स
 ल्लनन के इस बड़े इलाक़े में सिद्मान मुल्की और महासन ज्ञानी ज्ञा
 हिर किये हैं जिया रह फुरसत और मौक़ा हासिल होवे - इस लिये बनी
 बरवानिर नफ़क़त आलाए सिनारह हिन्द को और तबक़ः ब्रिटिश इन्डि
 या को कुछ बढ़ाया चाहते हैं बल्के एक नए तबक़ः को जो बरस्मन बक़ः
 इन्डीन प्रम्पाइर के मौसम हो मुर्कारि फ़र्माएं +

**अयल पाकर हिन्द के अंगरेजी और मुल्की सरदार व
 सिपाहियो +**

आप लोग जो सब काम दिलै राना
 नोर से बड़ निफ़ायक दीगर हज़रत मम्दूह के फ़ौजी ऐजाज के लिये
 अमल में लाए उनको हज़रत मम्दूह फ़रव्व मुबाहान के साथ याद रख
 ते हैं और चूंके हज़रत मम्दूह को यह यकीन है के आइन्दः भी हमेशः उ
 सी वफ़ादारी के साथ इस अमर अहम की नेक बजा आवरी में मुनफ़ि
 हो कर कारगुज़ार होंगे इस अमर में आप लोगों की को रिबदमान मफ़ूज
 की जानी है जिससे हज़रत मम्दूह की मुमालिक हिन्द का अमन व अमा
 न और सरसज़ी बाकी रहे + **अयवा लिम्ब्सिपाहियों**

आप लोगों की केशिषें जो हवार खाही और कामयाबी के साथ जुहूर
 में आबू है ना के अंगरज़ हस्त पड़े नौ अफ़वाज निज़ामी के साथ मुनफ़ि
 कहो इसलाइक़ है के इसरेज़ मुबारिक़ उसकी दिली सनाइश की जाय में

अय इस सल्लनन के रऊसाय जिन की खैर खाही इस वारी

कफील और जिनकी बेहूदी जलानन का मम्बू है हजरत मम्बूह आपलो
 ओंकी इस आमादगी पर के अगर कभी कोई हमला और निहिद सल्लन +
 के मसालह पर वाक्य होतौ आप लोग उसकी हिफाजत करेंगे - इस पर ब
 डी ऐनमाद के साथ नहसीं व आपरी फरमाने हैं - मैं हजरत मल्काम उ
 ज्जमा की तरफ से और उनके नाम से आप लोगों को इस मुकाम देहली के
 आने पर मरहिबा कहता हूँ और आप लोगों का इस जल से अजीम में शा
 मिल व शरीफ होने को दलील जाहिर आप लोगों की अकीसत बखैर स
 गाली निसबत सल्लन न इङ्गलिस्तान पर जो बवज़त शर्पफ आवेश ज
 नाब प्रन्स आफ वल्लबहादुर को इस मुल्क में उस वाजः तौर से जुहूर
 में आये जाना हूँ - हजरत मम्बूह अपने मसालह को और अपने मसा
 लह तस्विर फरमाने हैं - और वास्ते मुवक्कद करने इस्लास और दा
 इम करने इसरवाबत मुसलह कमः के जो इतफाक रुस्वः से मावैन स
 ल्लन न इङ्गलिस्तान और उसके मुतल्लिकान और मुतहिदान के हैं हज
 रत मम्बूह ने बजी बरवानिर खिताब कैसरी अरिवियार फरमाया है जिम
 का आज मैं आलान करता हूँ +

अयमुल्की रिआयाए हजरत कैसर हिन्द इस सल्लनत
 की हालत मौजूदह और उसके मसालह दाइमा इस बात पर मुक़द्द
 है के उसका एहत्ताम और इलजाम आला ऐसि अहल कारन अंगरे
 जी को मफ़ज़ हो जो के इस नदबीर के अस्सल से तालीम या फ़ाहजिन
 की तामील हुकूमत कैसराना की तसल सुल के तिये लाजिम है इन मद
 बिगान के अरबरा आत आफ़लाना से हिन्द की तरफ़ की मुतमिल तमदन
 के अमूर में जो के उसकी मुल्की अजुमत को लाजिम है और कुद्वत
 राज अफ़ज़ मन्शाय बाबिसः है और अरसः दगज़न क उन्की के ज़रि
 अः फ़नून और अलम और आदाब मगरबी जो के बाअस फौकि यन
 हाल मुमालिक यूरप सुलह व जंग है मुमालिक मशरकी की तरफ़

से उसके बाण्डगान के फइदे आमके लिये मरुन त्रजारी हुवाक
 रस्ते किन आप लोग जो हिन्द के रहने वाले हैं जो कुछ आपकी कौम
 और मजहब होयह मुसलमान है के उस मुल्क के इन्जाम में जिस में
 आप बस्ते हैं अंगरेजी विआया के साथ अपनी अपनी इस्लादाद के मुक़ा
 फिक एक बड़े हिस्से में शरीक होने का हक़ रखते हैं - इस हक़ की बु
 न्याद ऐन इन्साफ़ पर है और उसको मुदबिरान बरतानिया त्र हिन्द
 ने तकरार न तसलीम किया है और यही ज़ाबिनः शाही पारली मि
 न्द से साबित है और गवर्न मिन्द् हिन्द ने अपनी हिक्मती कीर के साथ
 और अपनी नदबीर मुल्की के कुल मक्कासद के मुवाफ़िक समझ
 कर तसलीम किया है इस लिये इन्डिया गवर्न मिन्द् मसरत और
 खुशी के साथ देरवती है के चन्द गुज़िशत सालों में मर्दान मु
 ल्की की खिदमत गुजारी के औज़ाब में खस सन् जो मुनासिब आ
 लापर मामूर है और तरकी नहुई - इस सलनन उज़मा का
 इन्जाम बहुत लोगों से जाश्प में शरीक है इस बात का मुक़ज़ी
 है पेसा अज्ञात ने नफहमी से मौसफ़ बल्के ऐसी सिफ़ात जिन के
 वास्ते इराजिलाफ़ हमीदह और सदागन लालस मुरूर है मु
 न्सिफ़ हो - इस लिये जो लोग खानदान और दरजः इक़दार
 मौसूरी के सबब आप लोगों में बिलनबश्च मुक़दमत हैं नालाउ
 ल खस सन् उन्ही पर वाजिब है के उस तालीम को कबूल करने से जो
 मरुज उससे उन असल को निन्हें दौलत मल्कः मुअज़्जिमः के
 सर हिन्द बराबर का इमर खती है समरुं और अमल में लाए औ
 र खुद और अपनी औलाद को इस मुअज़्जिम खिदमत के लिये
 जिस की राह उनके वास्ते खुली है सज़ावार बनोवें -
 आप सब लोगों पर वाजिब है के अमूर सियासन में अपने वास्ते
 ज़फ़ादारी और बेगरजी और इन्साफ़ और सिद्क और मन्तानन

जो इशबलाक मुल्की की शायत है न सबुल ऐन रक्ते - इस सरत में
हजरत मम्दूह की दोलत आप लोगों की अध्यानत और इमदार
इन्जाम के अमर में खुशी के साथ तलब करेगी - ये के सल्ल
नत नज़्कुर कुल कुरः अर्ज पर जिसमें उनका इक्कदार साबित
है बनि सबन अता अत उन लोगों के जो रज़ामन्दी से बिल इन्फ़ा
क तरज़्क की हिफ़ाज़त में जा फ़िशानी करते हैं - इस सबब से के उ
स्में उनकी दाश्मी बेह बदी जानें हैं कुव्वत फ़ौजी पर कम एतमाद रा
खते हैं - हजरत मम्दूहः कमज़ोर रियासों की फ़नह या मुमालि
क कुर्व बजवत के इन्जिमायमे अपनी सल्लनत हिन्दिय की त
रक्की नहीं समझती हैं बल्के इस बात में के उनकी रियायाय हिन्द
इस इक्कदार मुला इम और आदलाना को बेखल्ल और मुतसि
ल जारी करने में रफ़्ता रफ़ा हो शियारी और दानिशमन्दी के साथ
शरीक हों - बहर हाल उनकी गरज़ और फ़र्ज़ उनके अपनी स
ल्लनत पर मुतहम्मिर नहीं - हजरत मम्दूह बजल सनियत यह
रवाहिश रखते हैं के उन मुमालिक के हुक्मरानों से जो इस सल्ल
नत की हुदूद पर हैं और बज़िल हिमायत इस सल्लनत अमर वाह
की मुद्दों से मुसकिल रहे हैं कमाल मुवाफ़क़त और दोष्ती का
राबता मुसलह कुम रक्ते - बल्के किन् अगर कभी इस सल्लनत के
अमन व अमानों को बेरुनी तहदीद का ख़तरा हो तो कैसर हिन्द
अपने उस मुमालिक मौरूसी की हिमायत फ़रमानी में किसी
तरह का सिर नहीं - अगर कोई बेरुनी बुशामन दोलत इङ्गलि
शिया हिन्दिय पर हमला करे तो गोया वह मुमालिक शरकियः
की तरक्की और सर सब्ती से अदावत रखता है और इस सरत में ह
ज़रत मम्दूह को अपने मुमालिक के सरमायः ग़ैर हुदूद से और अ
पने मुतहद्दान और मुतालिकान की शुजा अत बवफ़ादारी और

इनकी रिखाया की मुहब्बत व खैरवाही से कुल इकट्ठा कर लिये और
 रमौज देह के हर एक हमलः आवुर को दफः करें और सजा दें- इस
 हंगामः में उन सलातीन इकसाय आलम शरकी के बिकलाय मुतलक
 का हाजिर होना जिन्होंने अपनी अपनी तरफ से हजरत मल्कः मोउज्जमा
 की तरफ इस तकरीब मुवारिक की जो आज हो रही है तह नियत भिज
 वाई सरकार हिन्दु की तदबीर मुलक अमिज और उसकी कुल मुमा
 लिक कुर्ब वजवार के साथ इतना दोस्ती नाना रखने की इत्तील जाफिर के
 में यह बाहता है के हजरत मल्क की सरकार हिन्दु की तरफ से जो इस
 जल से कैसरियों में आती जनाब खान किलान को और उन सफ़ीरों को
 जो इस मुसाफन बईद से आए हैं न के रुद अंगरेजी में कैसर हिन्द के मु
 ताहदान एशिया की तरफ से बिकालन न हाजिर हों और यही हमारे
 मेरमान मुअज्जिज हिजा कुलन्सी गवर नर जन स्व मुकाम गा आ और
 यही साहिबान गो आ और साहिबान कान्मिल दौल खारजिया को
 भरिवा कहना है अयर ऊसा वरि आया हिन्द अब नें मसरत के
 साथ आपने लोगों को यह फरमान बाला शान जो आप लोगों की कैसर म
 ल्कः मुअज्जमाने अपने शाही और कैसरी नाम से आप लोगों को आज
 भेजा है मुनाता है- यह इबारत है जो आज सुबह को हजरत मल्क
 की तरफ से तार के जरिये से भेज पड़ी * **माबदौलत** वि
 कूरिया बफ़ जल खुदा सलतनत मुजरदः के कैसर हिन्द अपने ना
 यबुल सलतनत की मारफत अपने सरदारों अहल कलम और अह
 ल सैफ को और कुल उमरा वर ऊसा और रिखाया को जो देहली में इ
 स वक्त मुज्जम हैं अपना शाही और कैसरी मरहबाम रहन फरमान हैं
 और नवज्जिदिली और शफ़क़त शाहाना पर सलतनत हिन्द की रिखा
 या को यकीन दिलाने हैं- माबदौलत ने निहायत पुरी से इस बात को मुला
 हाजा फरमा लिया है के यह लोग हमारे फ़र्ज दिल बंद की खैर मुक़द्दम में

किस दरजः मरासम नहिनियत को अमल में लाए और यह दलील उन की वपुः
 दारी और अकीदन की निसबत हमारे खानदान और तरबू की हमारे दिल में बहु
 न असर पै दा किया - माबौलत को उमैद है कि इस रज मुबारिक के बार सरवा वि
 न मरुबत हमारे और हमारी रियाया के दर्मियान जियादत मुस्तहक महां और
 हर एक अदना ब्रअलाइ सवात काय की न करे के हमारी हुकूमत में आजाद नी
 ब्रअदल व इन्साफ अखल ब्रअसल उनके वास्ते छरा गया और यह यह के म
 बदात की सल्लनत में उनकी घुषी की अफ़ाश और उनकी सरसबी की नर
 की और बेहद्दी की जियादती मुदाम मइनज़र है - मैं की न कर ताहं के आप
 लोग इन अल्फाज मरुमन आमेज़ की बड़ी कदर करेंगे - खुदा बन्द करीम ज
 ना बद्रिकूरिया यल्कः मुतहदः कैसर हिन्द को सलामन वाक गमन करे वे
 इस के खनम से मोही जमलः हाज़रीन की तरफ तेजो पसे पुरत इजलास गाह के वे
 दये मदाय हरी हरी बन्द मरुत व अजुलन्द हुई और इसी के साथ जो सफ़े की न की
 पसे पुरत उस निशित गाह के बड़ी थी नौबत बनौबत आवाज़ बुलन्द उंकी ने
 सदायर वुश हरी हरी की चंद बार की - और जे निपाखाने यमीनो यसास फौज के
 सी सफ़ में जे मरुए उन से दफ़ अ ब दफ़ प्रद सतरती बसि शल्के सर हें नी पुरु हु
 ई के अबल तो पखाने यमीन से तीनी तीनी तो प एक साथ छोड़ी गई - उनकी पाल
 कांकी वाद पलादन प्याद हने दाहने से बाएं मक और बाएं से दाएं तक दोवों फेर
 बन्द को के सर किए - अनेक बार तरफ के तो प खाने से मिसल दार तरफ के तो प
 खाने के नी नीन तो प के फेर एक साथ ही सर हए और फिर दाहनी तरफ के तो प खाने
 से उसी तरह और फेरें हुई और शल्के बन्द को की भी सर हुई और नीन बार तर
 फ के तो प खाने से फिर तीनी तीनी तो प की एक एक फेर हुई इसी तरह नी सरीदफः फेरें
 गये बाद सर होने फेरें के नवाब वैसराय साहिब अपनी इजलास गाह से उतर बड़े हुए
 और इसी की सिमागान निन बसलाम हो के मअममला अकीन अय की न अ
 पने खयाम मरुमन निजाम को नशरी फले गए - और उसी वक़्त से नौबत बनौबत
 नम्वर वार सत्रारिया राजगान और महराजगान ननवा बाकी बनूज कत्र अहम शिख
 तमा मरुवाने ने नशरी हों गई और एक बजे से छः बजे तक तमाम मैदान सली हो ग
 था - तब मीन न इस हजम की नादाद बाज़ लोग करीब दस लारव के सब किसम
 के आदमियों की बताने हैं लेकिन राकिम के नज़दीक यह अमर मुबालगे से वा
 ली नहिं - अतबतः चार पांच लारव आदमियों से कम भी न होंगे और दोहाज़ार

फ.क.क. इस्के बार लेल मरासम को खोजा है कि वे सरहद की तरफ से आये हैं और इस वक़्त पर वे सरहद की तरफ से आये हैं

फेहरिस्त इनाफः अतवाप सनामीव अनाणखिना
वरउसाय अजपेशगाहवैसरायबहादुरकि
शावरहिन्दबहादुरदेहलीवाकः १जनवरीसन १८७३

बमजिवहकमजनाबमउला अलकावशाहन्नाह हिन्दवद्वलोडवके
सरहिन्दस्तानहजरताईलिदिन साहबबहादुरनेइज्जतअफजायशोरसि
नाबवरवणीशोरनरकीइनाफा अतवाप सनामीप्रमाइहेनफसीलजेनइके

इस्मासाहबानसनामी	नेपेसाविके	अतवापसाहबानस	नेपेसाविके
मलकरामउज्जमकेमहिन्द	२५ २२	महाराजासाहबटावनकोर	२६ २२
वैसरायबहादुरवगारनजनम	२७ ३१	नवाबसाहबबहादुरबालीभावन	२७ २६
महाराजः साहबबहादुरदलीपसंग	२१	महाराजासाहबबहादुरबालीभावे	" "
महाराजासाहबबहादुरबालीबंदी	" "	महाराजासाहबबहादुरबालीबीकी	" "
नवाबसाहबनेतामहेदराबादकर	" "	महाराजः साहबबहादुरबालीबंदी	" "
महाराजः साहबबहादुरबालीमैसर	" "	महाराजः साहबबहादुरबालीकोबीन	" "
बेगमसाहबः प्रानेये भूपाल	२६ २६	महाराजः साहबबहादुरबालीजैपुर	" २२
महाराजः साहबबहादुरबालीग्रानि	" २१	महाराजः साहबबहादुरबालीकरोली	" २३
महाराजः बहादुरबालीइन्दौर	" "	महाराजः साहबबहादुरकोटः	" "
महाराजः साहबबहादुरबालीजंबूकर	" "	महाराजः साहबबहादुरबालीकछुआ	" "
खान किलान	" २६	महाराजः साहबबहादुरबालीमाइवाड़ा	" २६
महाराजः साहबबहादुरबालीकौना	२६	महाराजः साहबबहादुरबालीपरपान	" २७
महाराजासाहबबहादुरउदयपुर	२१	महाराजः साहबबहादुरबालीखों	" २६

इस्मायसाहबानसत्ता		इस्मायसाहबानसत्ता	
महाराजः साहब-ब-ब्रा-अलतत्र	१५	राजः सा-ब-ब्रालीरनत्ताम	१३
महाराजे साहब-ब-ब्रा-दुरवालीदेव	"	महा-सा-ब-ब्रालीपीडा	"
महा-सा-ब-ब्रा-दुरवालीधोतप	"	महा-सा-ब-ब्रालीअजयगढ़	११
महा-सा-ब-ब्रालीडूंगरपुर	"	महा-सा-ब-ब्रालीबांसवाड़	"
महा-सा-ब-ब्रालीदतिया	"	राजः सा-ब-ब्रालीबावली	"
महा-सा-ब-ब्रालीईदर	"	ठाकरसा-ब-ब्रालीभूंगर	१५
महा-सा-ब-ब्रालीमैसलमेर	"	राजः सा-ब-ब्रालीबिजावर	"
महा-सा-ब-ब्रालीमालावार	"	राजः सा-ब-ब्रालीकम्बी	"
अमीरसा-ब-ब्रालीदेवरपुरसिंह	"	राजः सा-ब-ब्रालीचरवारी	"
महा-सा-ब-ब्रालीकिशनगढ़	"	राजः सा-ब-ब्रालीचम्बा	"
राजः सा-ब-ब्रालीप्रतापगढ़	१५	राजः सा-ब-ब्रालीचतरपुर	१५
राजः सा-ब-ब्रालीसिरोही	"	राजः सा-ब-ब्रालीरंगदरा	११
राजः सा-ब-ब्रालीसिकम	"	राजः सा-ब-ब्रालीफरीदकोट	"
महारा-सा-ब-ब्रालीउड़छा	"	राजः सा-ब-ब्रालीमालरा	"
राजः सा-ब-ब्रालीबनारस	१३	राजः सा-ब-ब्रालीजींद	१५
नवाबसाहब-ब-ब्रा-दुरजावर	"	राजः सा-ब-ब्रालीझनागढ़	११
राजः सा-ब-ब्रालीकौंबहिर	"	राजः सा-ब-ब्रालीबिलासपुर	"
नवाबसा-ब-ब्रालीरामपुर	१५	राजः सा-ब-ब्रालीकपरथला	"

इस्मायसाहबानसलाम	इस्मायसाहबानसलाम	इ	इ
राजःसाहबबहादुरबालीमंडी	१३ रा.सा.ब.बालीबारया	६	६
रा.सा.ब.बालीनाभा	११ रा.सा.ब.बालीबरबानी	"	"
जामसा.ब.बालीनवागार	" रा.सा.ब.बालीउदयपुरसुर्दे	"	"
राजःसा.ब.बालीनसिंघपुर	" रा.सा.ब.बालीपदली	"	"
राजःसा.ब.बालीपह्लातपुर	" रा.सा.ब.बालीलथज	"	"
राजःसा.ब.बालीप्रबन्दर	" रा.सा.ब.बालीलोनाबारा	"	"
राजःसा.ब.बालीपत्रा	१३ नवाबसा.ब.बालीमालीको	"	११
राजःसा.ब.बालीरथतपुर	११ रा.सा.ब.बालीनागोद	"	६
राजःसा.ब.बालीराजगढ़	" रा.सा.ब.बालीसावनबोडे	"	"
रा.सा.ब.बालीपीपला	" महा.सा.ब.बालीसोथ	"	"
रा.सा.ब.बालीननामऊ	" ठाकरसाहबबहादुरभरवी	"	११
रा.सा.ब.बालीसंताया	" परतापशाहबालीदेहरी	"	"
रा.सा.ब.ब.समोरबुनाहन	" मनारावलबालीवासन्दा	"	६
रा.सा.ब.बालीसुकेन	" राजःसा.ब.बालीबरोंदा	"	"
रा.सा.ब.बालीसमथर	" महा.सा.दिगजीसिंघवा.ब	"	"
नवाबसा.ब.बालीदोंक	१५ मुनारावलबालीधरमपुर	"	"
रा.सा.ब.ब.बालीराजपुर	६ ठाकरसाहबबहादुरवल	"	"
रा.सा.ब.ब.बालीनितूर	" ठाकरसाहबबालीगोबजल	"	"

इस्मायसाहबानस.	इस्मायसाहबानमला.
नवाबसाहबराजपुरा	महताबबंदरवालीबंदरवान
राजःसाहबखरोन्दः	महागजःसाहबवालीनिगाम
रावसाहिबकलीजीपुर	उम्बिनमानहबिनमरुमरुन
ठाकरसाहबनसरीपुर	कीब-मकनः
राजःसाहबमहरीपुर	ऊदबिनमरुनखयालीजमादा
ठाकरसाहबधलटातापुर	रणाहार
ठाकरसाहबराजकोट	महाएनीसाहबःवालीतनूर
सुलतानसाहबसकनरा	
नवाबसाहबसोचीन	
ठाकरसाहबब्रदवान	
सिंधजीवानकोनेर	
सरजंगबहादुरवज़ीरनैपाल	
नवाबसाहबबहादुरनाज़म	
मरसालारजंगवज़ीरहैदराबाद	
कबीरशमसुलउमराव	
शोहरबेगमसाहबःभूपाल	
कुदसियबेगमवलीअहद	
शाहज़ादःआज़मजाह्नवाली	

नारायणस्वित्तावान

मशीरखाम

आवेबिनसरायजेआवेथनार

केसीमआइमिम्बरकोन्सनगर

नरजनरन

आवेबिलआइमीबिनीमीस

आइमिम्बरकोन्सनगर

जनरनमहाराजराजःबंदी

हिज़हाइनिसरामसिंध

हिज़एकमिलमनीदीमूस्टनो

बिनआइपीडीन्नकआफब

खनगमगनचंडलिस-जी-मी

एस्आइ-गवरनरमदराम

हिज़हारनिसमहाराजःजंबूर

कपमीरजबीरसिंध-जी-सी-एस्

आइ

आनरेबिल करनल सराय किलके

के-सी-आर-जी-डी-बी-मिम्बर
कोन्सल गवरनर जनरल *

आनेबिल सरनार्जे कोपरबीरोन्
सी-बी-लफ्टन्ट गवरनर मुमालि
क मगरबी *

आनेबिल सर राबर्ट हनरी डेविस
के-सी-एस-आइ-लफ्टन्ट
गवरनर पंजाब *

हिज हाइनिस महाराजः गवालियार
राव जियाजी संधियः *

हिज एकसिलन्सी जनरल सर एफ
पी हीज-के-सी-बी-कमान्डर इन
चीफ हिन्दुस्तान *

आनेबिल राहुवहुस-क-सी-मि
म्बर कोन्सल गवरनर जनरल *

हिज हाइनिस महाराजः इन्दौर टिक
जी राव हुलकर *

हिज हाइनिस महाराजः जयपुर राम
सिंघ जी सी-एस-आइ *

हिज हाइनिस राजः जींद राघुबीर
सिंघ-जी-सी-एस-आइ *

आनरेबिल मेजर जनरल सर ए
च डब्ल्यू नारमन की-सी-बी
-मिम्बर कोन्सल गवरनर
ल *

हिज हाइनिस नवाब कलब अली
खान-जी-सी-एस-आइ-रामपुर

आनेबिल सरजी इस्तेची-के-सी-
एस-आइ-मिम्बर कोन्सल गवरनर

आनेबिल सर आरटिमपिल बीरोन्
के-सी-एस-आइ-लफ्टन्ट गवरनर
बंगाल *

हिज हाइनिस महाराजः द्वावन को
र रामा बरमा-जी-सी-एस-आइ *

हिज हा० सर बी ए बुड्ड विस-जी-सी
एस-आइ-की-सी-बी गवरनर बर्मा *

इकस्मानाइट ग्रीन्ड कमान्डर
र इस्टार आफ इन्डिया *

हिज राइन हाइनिस आरथर विलियम
पीट्रक अलबर्ट डीवक आफ कियट दुरि
एर हन्तल इन्ड अगल आफ आइसिक्से *

नान्ट ग्रीन्ड कमान्डर स्टार
आफ इन्डिया *

हिज महाराजः बन्दी राम सिंह *

हि० जसवन्त सिंघ महाराजः भनपुर
हि० ईसरी प्रसाद नरायण महाराज जूना
हि० आजम जाह नहीरु हौला बहा
दुर अन्स आरकाट *

नाइटकमान्डर स्वार आफ इन्डिया

हि. सेवजीछत्रपतिराजः कोलापुर
जैमिसफिट्स सिटीफिनहाल मशी
रमलकः मउज्जमः सविक्क मिम्बर
कौन्सल गवर नर जनरल *

हि. राजः अनंदराव महाराजः धार *
आरथरुभोस इस्काटर सिकन्डा
उद्दीजे मिम्बर कौन्सल गवर नर जन
हि. मानसिंघ राज साहब दरंगदर *
उडवर्ड कलाय बेली इस्काटर सी
एस-आई-बंगाल सल सर विसठर
वर्ड उडनेरी मिम्बर कौन्सल गवर नर जन *

हि. जमसिरी देवाजी नवानगर *
सरजार्ज अउबल्यकोपर बीरेंट सी
हि. बंगाल सल सर विसल फटन्ट
गवर नर मुमालिक मगरबी *

बरायदमल आरजी भेगडनल्ड
रुमान्डर इन्चीफनहाजानजगी *

कम्पीनयन स्वार आफ इन्डिया

सैयदफतह अलीवा बहादुर नवाब

गाल नापली *

सर हिनरी प्रिंसिपल इस्काटर बंगाल
सल सर विसचीफ कमिशनर ब्रिस्लीट *
ज्वाला सहाय दीवान करमर *
ब्रिडली स्टूक्स इस्काटर सिकररी
गवर्नर मिन्ट सीग एलीजिस लिट्टो
न्सल *

एवदुश्चानायनरायन मन्डल्क मि
म्बर कौन्सल गवर नर बंबई सीग ए
आईन *

जार्ज थूरन हल इस्काटर मदरास स
ल सर विस मिम्बर आन्तारी वनीष बोर्ड
मदरास *

पौकिशन नीएनकायम मुकम्म डिप
आग आरटामिसन इस्काटर बंगाल
सल सर विसचीफ कमिशनर ब्रिस्लीट *
आन्तम गौरीशंकर उदयशंकर मुन्तजि
मरियासन भुनगर *

बीएच थार निरिन्ड इस्काटर बंगाल स
ल सर विस सिकररी गवर मिन्ट सीग ए
शाय्या शास्त्री दीवान डाक्न कोस
एएम मूनयथ इस्काटर बंगाल सल स
ल विस डारेकर जनरल शकरवान *

बरबी खोनन सिंघ अफ सरफोज मन्
गर्जः हलकर *

दी. सां होष माहव बम्बई सलसरविस
 सि. कंटी गवर्न मिन्द सी गीरिय निर
 इनान नैरो ज्ञां वनीर जावरा +
 सीटीरिकाफ साहब बंगाल सल
 सर विस कमिषनर पुलिम कलकता +
 सेठ गोविंद दास साहब रईस मथरा +
 मेजर नामसन कनेडी बंबई सीगः अनो
 लीलेरी मलई +
 दोमा भाई कामजी पुलिस भजिसेट्ट द
 रजे होयम बंबई +
 मेजर आरजी सीडीमन-बी-एस-सी +
 कपटान एलजी एचकरी-बी-एस-सी +
 कपटान बीएल एन गवाकनारी बी
 एस सी डिपटी कमिषनर कोहाट +
 जी. सी. एम. वरडू साहब एमडी उड
 न्वरामा बिक्र मडीकल सरविस बंबई +
 जी. इचन्य कलन्ज साहब +
 अ. कृन्ट जनरल सीगः जंगली कल
 इडन अज्ञ मलटु साहब साबिक्र प्रेस
 पिल पना कालिज +

रोसाय जैल कोयह खिता

नाव जो उनके नाम के साथ
 दरज किये जाते हैं अता हए +

गाय कवाइ बडौदः फर्जेर वास दो
 लत इङ्गलिशिया +

महाराजः गवालियार हसाम सल

महा-जंबू इन्मोहन्द बहादुर सिपरस

महा-अजयगढ़ सवाई +

महा-बिजावर सवाई +

महा-चरवारी सिपहदारुल मुल्क +

महा-दनिया लोकिन्दर +

महाराजगी का खिनाव

अनन्द राव पवार राजः धार +

चनर सिंघ राजः समथर +

पन्सजी नरइन भानेस्वर राजः किल

अकोमराड़ीस +

देवी सिंघ बेवराजः पुरोउड़ीस +

जगन्दर नाथ राखान दान नाइस

राजः जोतन्द्र मोहन ठाकुर +

किशन चन्द माहर बन्द उड़ीस

महीपत सिंघ पटना +

नरबल राजः नरमदज किरनव

हादुर सभावा जार कलकता +

राजः कृष्णसाकिनमहमनसिंघ

राजः रमनाथटिकोकलकत्ता+

**रानियोंको महारानी
का खिताब**

रानीहरामुन्दी देवीबरदवान+

रानीहेगनकुवारीबनहम+

रानीसरनमुन्दरीदेवीराजणाही

**राजः मशीरखामब
हादुरका खिताब+**

वैसरायवृगवरनरजनलबहादुर

रनेराजः सिरदिनकाराउकोराजः म

शीरखामबहादुरका खिताबअना-

फरमाया

राजः बहादुरका खिताब

रघुवीरदयालसिंघराजः बरौन्दा+

खलकसिंघराजः सडीलः+

राजाबशेशरमालयासस्तलबर्देवा

राजाहरबल्लभसिंघबहादुर+

राजाहरनाथचौधरीराजणाही+

राजः मंगलसिंघअर्जुनर+

राजः रामरंजनचक्रवर्तीवीरभूम

उदिनप्रतापदेवराजः खरोद+

राजः का खिताब

बाबूअजीतसिंघप्रतापगढ़+

बाबूहनुवन् राउजबलपुर+

बलवंतसिंघकंगवानः रमराकुवारबन

जमींदारकन्हसीमदराम+

राजः देवासिंघराजगढ़+

दिगंबरमित्रसीएसआर्कलकत्ता

राउगंगाधररामराउजमींदारगोदाखी

राउछतरसिंघजागीरदारकन्याधान

हर्षचन्द्रचौधरीमहमनसिंघ+

बाबूकवलकिशानसभावाज़ारकन

बाबूसेत्रमोहनसिंघदीनाजपुर+

कंवरहरनरायणसिंहहाथरम

कवरलछमन। मंथरिपटीकलकरव

सस्तीमाधोरावजीरबडौदह+

कदुपानाउ

ह

ह

ठाकर माधोसिंह अजमेर *

राजा प्रतापसिंह अजमेर *

गमनरायनसिंह मुंगेर *

शामा नन्द वी मेस्सर *

प्रियाम शंकर राय टीवटा *

सरदार सरनमिधमजीठसी गमअई

गवसाहबनरबंगनी *

नाना अहीर राव नागपुर *

कन्दकिशोर भूपति जमीनार उड़ीसा

षडुलाव वराट उड़ीसा *

राव बहादुर का

खिनाब

राव तख्तसिंह मेवाड़ *

बाबू वतसिंह ठाकर राजपुतानः

भगवंत राव गचपुर *

वाजीनालकंठ शोफसर बम्बई

गोपालराव हरीजन प्रफाफे अहमदा

गोकलजी काला जूनागढ़ *

जगजीवनकुश नराम टिपटी केलेक

म. २५९५

रावसाहब हीनरायन पुनिसः मयकर

गवरुतर पतीजागीरदार अनीपुरा

किमरीसिंध ठाकर राजपुतानी *

करुलछमन नजीशोफसर रायाजीहना

ग्वेराव वेष्टानाथ सरदार दकन *

केशोराव भास्कर डिपटी अनिरुंद *

पुनीट किन गजेन्द्र काठियावाड़

केशोभाई सराभाई दफ्तरदार रवाकावा

देवान्नानासिंध मुरवार कारहेदावा

नरुमनसिंध राव जुगनी *

राव बसुदेव कोनापुर *

माकाजी धनजी दरंगदरा *

नंदसिंध अमिरुंद पुनीट किन गजेन्द्र

नरायन राव भाकिन लितारा *

नरायन भाई इन्दीगराई करसरगिरे

प्रमभाई भीमाभाई अरुमदाबाद *

राव एथीसिंध जागीरदार फतहपुर

ठाकर खिनाथसिंध राजपुतानः

शिवराम पण्डुराम वम्बई *

रवकिदा

म. २५९५

सदाशिवरघुनाथ जाशीमट विल

श्री बालंग्या किनारहेमिनगव माति
क जजवफ्रीफः धार *

दानाडक गवजनागधनु नाइवदीवा
नबरोदर *

धीरीदाम अजुभाइ - बम्बई *

दाहकरावपितवर मारुतहदाग सावं
तवाडी *

वामुंदव बाबजी अमिस्टंड इंजनिय
र नामीरान बम्बई *

गवबहादुरकाविता

नरायन सोमी वेगलूर *

अनुधपरशाद मुशिदाबाद *

बाब वंजनाथ पंडित कटक *

नानः बट्टीदास मुकोमवं मराथ *

जहादी सोव्या अमिस्टंड कमिशन
र करक *

दाममन्नसाविकतहसीलदार हो
शियारपुर *

बाबू दुर्गापसाद सिंधि जमींदारान च
म्बारन *

बाबू गोनक चंद्र चौधरी चटगांव *

बाबू गोपान मोहन सरकार गवजान बीग
हर्षी चन्द्रयादु जीमर हफ्तर बम्बई *

बलामलाया चटो बंगलूर *

रायकन्यान सिंधि आनरी मजिस्ट्रेट *

आन्निबिल करसबदास पान मिम्बर
निजिमलीट् कोन्सिल बंगाल *

करुयानान अमिस्टंड डिस्ट्रिक्ट सुप्री
उन्ड देहली *

लछुमन राव मुसाहब महाराजे मेस्सर *

ठाकर मंगल सिंधि मिम्बर कोन्सिल बंगाल *

वष्णीत स्या मुसाहब महाराजे मेस्सर
बाबू नगयन चंद्र चौधरी जमींदार राज
प्राहा *

बाबू हिमाली चरन ब्रसजमींदार मेस्सर *

सठराम रतन मियांमीर *

डाक्टर रेजन्ड लाल मित्र कलकत्ता *

आन्निबिल बाबू राम शांकर सैन मि
म्बर लेजिसलीट् कोन्सिल बंगाल *

बाबू चौधरी गिरधर परशाद साकिन मो
तामंडी *

पंडित रूपनरायन अनवर *

बाबू गधाबल्लभ सिंधि जमींदार बंकरा *

राय साहब सिंधि आनरी मजिस्ट्रेट देहली *

बाबू श्रीजिया कंठ अचाजे महमन सिंध *

राय उमराव सिंध आनरी मजिस्ट्रेट देहली *

बाबू अनुराधन सिंधि जमींदार भागलपुर *

रावसाहबकाविता

ग्री. नात्र मुनवत्तः * निजाम्भर्त्ता * भनमर * पसतु अंणारि व्हेदत * यारवत्तु अमीदारे ववादर * रुत्तमजी मरुवजी गुजरानि * ५

मौलवी अबदुललतीफ़ खाँ डिप
टीमनिस्ट कलकता *
भवन जो सराबजी असिस्टन्ट
नियर सींगः नामी रातबम्बई *
जमशेदजी धनजी भाई राट या ब
म्बई के जहाज़ गनों का सरदार *
मजर जी कोइ सजी असिस्टन्ट इन्
नियर सींगः नामी रातबम्बई *

खान का खिताब

बुधारा खाँ साकिन रुतवा वाक अम
वाइ राज पताना *
फतह खाँ जिंदा वाक अम

जिनको खिताब में रूसी अता हुआ है

महाराज श्री नीमंगल सिंघ बहादुर
क-सी-एस-आई-ईस कदूर वा
क अमंगर का महाराज बहा
दुर का खिताब मिला *
नवाब खाने अबदुल गनी-सी-
एस-आई-को नवाब का खिताब
धर्मजीत सिंघ देवरईस उदयपुर
वाक अछोटा नागपुर को राजः
का खिताब मिला *

खिताब हाय हीन रु यात

दीवान गया सुदीन अली खाँ मज्ज
दहनशीन अजमेर को शेरखुल
मशायर ख का खिताब मिला *
सरदार इब्रहिम भदौर जौनदार पट
याता और मिस्टर मन्त पंजाब अ
नीवरखी लाहौर को मला जुल
उलमा व उलफ़ज़ला
का खिताब मिला *

दीवान गजराज सिंघ दीवान जस
स्वर्ण मुतवस्मित को दीवान ब
हादुर का और पंडित मनफ़ूल-
मी-एस-आई-आनोगरी अनिस
वंट कमिशनर को मफ़ दीवान
का खिताब मिला *

अन्वैरी असिस्टन्ट कमि शनर का खिताब

नवाब अबदुल मजीद खाँ अन्वैरी म
जिस्ट्रेट *
सरदार अजीत सिंघ अरिवाला
आगा कलब आबिद डकटा असि
स्टंट कमिशनर *

करनलधनराजगुंजागुजरानइक
दगअसिस्टंट *
सीधादीहसैनरवादेहनीइकस्टा.
मैयदकाममअनीइक. कमिषनर
रायमन्सिंधअन्व. मजिस्ट्रेट गुजर
नवानः *

मुरुमर सुल्तानवाइक. असि. क.
साढीमानसिंधप्रीगेजपुर मजिस्ट्रे
ट आर आन्वरीइकस्टा. अमि. कमि
मित्री आजमवेगइक. असिस्टंट
कमिषनर जेहलम *

पंडितमातीलानकाननूर. अ. क.
निवाजशाअलीवांरुजनबाणलाहो.
दीवानशंकरनाथआवे. मजि. नाहौर
मिस्टर एच अरकिल्करजिस्टार
सीगेफ्रेमनिकोबजिन्युय तफादरी
वविदमानरेणः. आन्वरी अ.
सिस्टंटसिक्रेटरी कारिबिताब
सीगएफोरन अनाहवा *

मिवायप्रीराजशाहऔरका
निलअथ्यामगदरऔरसरगनः
केजोगदरमन१८५७ ई. मेडना
कारवनेहै कुलमुज्जमीनका
कुसर माफरुवा *

पंजाबयमीवस्तीकानिजकेमन

कीदररवास्तुनूरममूहनेमंजूर
फरमाई - औरफरमायाकेका
निजमजूरकर यनीवरस्टीकरदि
याकरिदयाजाय औरउसकेलि
येकानूनबनायाजायगा *

अफमरानफौजीकोभी
बरतसेग्वितावादेयगये वक्स
बबतवानेनकेकलमअन्दाज
कियेगये *

मल्कः मउज्जमाने फसा
यमुफस्मिलेजैनकोग्विताब
हायमुफस्मिलेजैनअताफरमा
हिजहाइनिसजियाजीगवसेंधि
यानीसीगंसआर महाराजसाह
बगवानियार *

और हिजहाइनिमरणबीरसिंध
नीसीगंसआर *

और महाराजसाहब जम्मू व
कश्मीरकोजनरलअसाकर
इलिशियाकारिबिताब अना
फरमाया *

गवरनरजनरलबहा
दुरनेबशनेमनजरीगवनेमि
नमल्कः मउज्जमाने- रहीमखांब
हादुर आसमन्ध सरजनलाहौर

को अन्वेरी मरजन का बिताब दि
या +

फौज के हर एक अफसर और
अदना जहाज़रानों को और शाही
जहाज़ों नून कमीशन अफसर और
को रसिया हियों जो बहर हिन्द में नाक
रहें एक एक राज की नगर बाह्य
नारुई +

और हिन्दुस्तान की फौज नून कमी
शन और अंगरेजी और हिन्दुस्तान
नी सिया हियों को और फौज वाते
टंग के नून कमीशन और सिया
हियों को जो दरबार शाही में मौजूद
थे एक दिन की तनर बाह्य मअ
तनर बाह्य नेक चलनी अता फरमा
ई +

यकम जनवरी सन् १८७७
ई० को हिन्दुस्तान के जेलखानों
में १५ हजार दसौ ०० कैदी रिहा
किये गए -

इसी तारीख शाम को हुज़ूर वैस
गायने गज़र नरबन्द की दावन
की +

दूसरी को वक्त शाम धुइ बौड़
इतिम कार्टक फीगरी एक

इस्य : दंस रूपये और दो इस्य :
बीस रूपये और फ्रीम वार पांच
रूपये था +

तीसरी को अजाइव नमाशे दे
खे उस तारीख वैस गायने स
ख नलिफ लोगों के उडीस
और सियास नामे लिये और
हर एक का जवाब निहायत ख
न्दापेशानी और ममन नीसे दि
या +

चौथी को जताबले इलिहिन सा
हब : ने (जिन्होंने धुइ बौड़ में कर
तब दिखाए) इनाम दिया +

पांचवां को नाम अमस्त्रिद देह
ली में रौशनी बिगांन हुई के
जिस से दिन को बिजाल न हो
कोई शास्त्र उस शब बिद न
टिक के नाम अमस्त्रिद में न जाने
पाता था +

बुर्ज और बुर्जों पर लोह के तारे
में लटकाए गये थे और नीज़ मा
म अमस्त्रिद की महाराबों और आ
लोते की महाराबों में भी - आति
शबाज़ी अजीब वगरी बयूर पिश
न आतिशबाज़ी में छोड़ी - गोलें छु

रते वक्र उनमें से नर नर के
सितारे - नंद - सुर्व - सब्र - आवी
वोगरु पैदा होने थे - और गोल
छुटे वक्र से आवाजें पैदा होती
थीं एक जिस वक्र छूटना था
और दूसरी आवाज ऊपर जा
कर - और गोल की आवाज मि
लना प्रकट होती थी - बाज गोल
लेके छूटे से गंभीर शानी मा
लम होता था कि दरया की ल
हरों में मछलियों और मांसा
होती थीं - दृष्टियों के छूटे
पर यह के फ़ियत थी के दर
ग्व कान मूंद होना और

उस की हर शाख स्वजग का
पड़ मालूम होता था - और
किमी टट्टी के रोशन होने पर
हज़ार मल्क : मुअज़्जुमा और शा
हजाद वील्ज की नमवीर मालूम
म होती थी और एक टट्टी के रोश
न होने पर एक फील्ज अमागदागनु
मायां हुवा जिस पर कोई नर रुटा
मुसल्लस सवार था - एक टट्टी
के रोशन होने पर यह बात
मालूम हुई के किमी नहर में से
कोई जाल गिर रही है और शा
शा पानी गिरने की आवाज
आती है * फ़कत

खुलासः

कैफ़ियत दरबार दूसर बार कैसरी नक्र
शाह दरबार से वरवूबी वाज़ : होम की
है और वह नक्र शाह म्यान सफ़ह
१३२ व १३३ के है *

J



IMPERIAL ASSEMBLAGE,

DECEMBER 1st, 1877

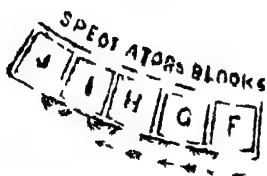
Admitt. *Shir. Ali Khan*

J. C. Danks

Secretary, Imperial Assemblage Committee

N B The holder of this ticket is not to be seated // A M

AMPHITHEATRE FOR RULING CHIEFS AND HIGH OFFICIALS



کتابخانه

کتابخانه و موزه سلسله سلطنتی، پاکستان

قلا ت

لاہور پرست بلوچستان۔ یہ ملک نادر مکران سے قریباً سو میل بجانب شمال اور اسی قدیم بھارت
مغرب سرحد ملک سندھ تک افغانستان اور بحر عرب کے پہاڑ اور بیابانوں کے سلسلوں
سلسلے میں ہے۔ اعلیٰ چالیس لاکھ روپیہ۔ امام والی ریاست خدا داد خان۔ تعینان
جلد خان خان قلات شہنشاہ میں شان علی سے آزادی حاصل کی اور برابر ریاست
خانان میں چلی آئی۔ شہنشاہ میں ۱۸ مارچ کو عہد نامہ دوستی سرکار انگریز سے منعقد ہوا۔
مگر وہ عہد نامہ ملاحین ناٹھان قلات نے چنوا لیا جس سے سرکار کو ان کے منحرف ہو گیا۔
ہو گیا اور لشکر کشی کر کے ملاحین ناٹھان اور محراب خان مارا گیا اور ایک شخص شاہ نواز خان
مہاراجا مغول کردہ احمد شاہ کی نسل سے ہمراہ لشکر انگریزی تھا اسکو خان قلات قرار دیا۔
نصیر خان پسر اجمان مقتول نے بلوچ کے شاہ نواز خان کو نکال دیا اور کیل انگریز کو قتل کیا۔
اور بدستور ملک قلات اپنے قبضہ میں لایا۔ سرکار انگریزی نے رحمتی کو کام فرما کر نصیر خان کو
حکومت قلات پر منظور کیا۔ اور ۲ اکتوبر شہنشاہ میں عہد نامہ اطاعت شجاع الملک اور سرکار انگریز
منعقد ہو گیا۔ چہرہ ۲۵ مئی شہنشاہ میں دو سر عہد نامہ خان کے ساتھ ہو ا جسکی رو عہد نامہ
منسوخ ہو کر اطاعت سرکار انگریزی اور مقابلہ دشمنان سرکار دیا جانا مبلغ پچاس ہزار رو
سرکار انگریزی سے خان کو واسطے انتظام رعایا نے خان مذکور قرار پایا۔ مگر چار برس تک
یہ پچاس ہزار روپیہ سرکار انگریزی سے ملکر سبب بندوبست ہو نیکی بند ہو گیا اور
نصیر خان ہی انتقال کیا۔ فی شہنشاہ کو خدا داد خان حاکم قلات ہوا۔ اور سرکار نے چلی سکی
ریاست منظور کی اور دوبارہ دینا پچاس ہزار روپیہ سالانہ کا بشرط حفاظت تارقی موقوفہ
علاقہ بلوچستان منظور ہوا۔ ۱۹ ضرب توب سلامی خان کی سرکار انگریزی سر ہوئی ہے۔

किलान

दाफुलीरियासन बिलोचिलान- यह मुल्क किनारे मकरानसे क
रीब ४०० सौ मील बजानि बशिप्राल और इसी कदर बजानि बमगरि बस
रहद मुल्क सिंधतक अफगानिस्तान और बहरे अरब के पहाड़ और बि
या बानों के मिल सिलों में मुसलमिल मुपत मिलैह- आमदनी ४० लाख
रुपया- नाम वाली रियासन खुदादादखा- लकन- रवान अबदुल्ला
खान- खान किलाने सन १६६० ई. में शाहाने देहली में आजादी हासि
ल की- और बराबर यह रियासन इसी खानदान में चली आई सन १८३६
ई. में १८ मार्च को अहदनामा से स्वीकार और रीज में मुन अकिद रुवा
मगर वो अहदनामा मिनाह में नाराख खान किलान ने छिनवा लिखा जि
स से सरकार को उनके मुन हरिफ होने का यकीन हो गया और नष्टा कर
करी कर के मलाह में नाराख के रुवा और महराब खान मारा गया- और
एक शस्य शाह नवाज खाना मीमहा बतखाना मान ल कर दगा अहमद शा
ह की नमल मेहमराह नष्टा कर अंगरेजी या उसको खान किलान क
रार दिया- मगर नमीर खान पिसर महराब खान नकतने बनव- कर
के शाह नवाज खान को निकाल दिया और वकील अंगरेजी को वतन
किया- और बट स्तर मुल्क किलान अपने कब- में लाया- सरकार
अंगरेजी निरुपविनी का काम कर भाकर नर- पाक नक मे कि
लान पर मंजूर करालिया और अकतबर सन १८४२ ई. अहदना
मः अना अतशुजाउल मुल्क और सरकार अंगरेजी मुन अकिद रुवा
- फिर २४ मई सन १८५४ ई. में दुसरा अहदनामा खान के राख रुवा
जिसकी रूसे अहदनामा साबिक मन्मखाने का अना अतशुजा
अंगरेजी और मुकाबिलः दुशमनान सरकार और दिया जाना मुब
लिग पचास हजार रुपया सरकार अंगरेजी से खान को वाप्ति रियाया
खान मजबूर करार पाया- मगर बार बसतन कय ४० हजार रु. सरकार
अंगरेजी से मिल कर बसब बन बंदोबस्त होने के बंद होगया- और नमी
र खान ने भी इन काल किया- मई सन १८६४ ई. को खुदादादखा हाकिम कि
लान रुवा- और सरकार ने भी उसकी रियासन मंजूर की और दो बार रुदे

ना ४० हजार रु. सालाना का बजानि हिफाजत नागवकी और नाकः किलान किलान मगर रुवा- २६ मई को पसरा मीमहा बतखाने को सरकार

کاشمیر

دارالریاست اس کاسری لکھنؤ
 اتر کوہ ہمارے کے پار ملک چین۔ وکھن نیپال کچھ کنکئی ندی پورب علاقہ ہونمان
 رقبہ ۲۵ ہزار میل مربع۔ آمدنی ۵۰ لاکھ روپے سالانہ۔ فوج
 سوار و پیادہ تحیناً ۲۵ ہزار۔ توپ ۹۱ ضرب ملک نہایت
 زرخیز اگرچہ اکثر کوہ برفستان ہیں۔ آباد اور حسن خیز۔ سوائے موسم
 باقی فصل بہار رہتی ہے۔ اکثر تالاب و جھیل قابل دید۔ زعفران
 اسی خطہ میں پیدا ہوتی ہے۔ نام رئیس رن بہیر سنگھ جی۔
 خطاب اسٹار درجہ اول حاصل ہے۔ اہل کار اور انتظام معمولی ہے۔
 عہد نامہ ۱۸۱۹ء میں سرکار انگریزی سے منعقد ہوا۔
 اور سند متبنی مورخہ ۵ ربیع الثانی ۱۲۴۱ء حاصل ہے۔ ۲۱ ضرب توپ
 سرکاری مقرر ہے۔ پتہ پیداوار کا حال جدول ہداگانہ سے معلوم ہوگا۔
 فقط

काश्मीर

दारुलरियासन इसका धीनगर है

उत्तर-कोह हिमालयके पार मुल्क चीन-दखन नैपाल-पच्छिम
किनकी नदी-प्रबइलाकः भूदान-रकबः २५ हजार मील
रबः है और ग्रामदनी याने महासिल पचास लाख रुपये मा
लाना है-फ़ौज सवार व प्यादे नख्मीन २५ हजार-तोप ६६
ज़रब-मुल्क निहायत ज़रखे ज़ अग़रबः अक्सर कोह बरफ
स्तान है मगर आबाद और रुस्ते खेज़-सिवाय मौसम सरमा बा
की फ़सल बहार रहती है-अक्सर नाला बव्व मील का बिल दी दे है
-जाफ़ग़ान इसी सरज़मीन में पैदा होती है-नाम रईस रत भीर
सिंघजी-खिनाब इस्तर दरजन अब्बल हसिल है-अरुब-
कार व इन ज़ाम मामूली है-अहदनामा सन १७६६ ई० में
सरकार अंगरेजी से मुन अक्किद हुआ+
और सनद मुतबक्की मवररबः ५ मार्च सन १७६२ ई० हा मि
ल है+ बाक़ी पैदावार का हाल ज़दूल जुदाग़ानः से मालूम
होगा फ़क़न +

शवीह महाराजाराण
भीरसिंघजीवाली
कश्मीर व जम्बू

شیہہ ہاراجہ زنجیرنگہ جی والے
کشمیر و جہون

H. H. The Maharaja of Kashmir



بہاول پور

یہ ریاست قوم داؤد پوتر سے ہے *

جب نادر شاہ دُرانی بعد فتح ہندوستان - کابل ہو کر سندھ میں داخل ہوا تب
یہ ملک سندھ نواح ملتان تک خوانین داؤد پوترہ کو عنایت کر دیا۔

بہاول خان اول بانی بہاول پور نے اس ملک کو بہت وسعت دی۔

اور سطح سلطنت دُرانیہ تھا۔ **لقد** اور قبہ بیس ہزار میل مربع ہے۔

آمدنی پنج لاکھ روپے سالانہ ہے۔ **فوج** سوار و پیادہ وغیرہ پانچ ہزار

اور توپ انٹی ضرب نامہ والی ریاست رحیم یار خان۔

لقب رکن الدولہ محافظ الملک مخلص الدین بہادر۔

اول عہد نامہ سرکار انگریزی سے ۲۲ فروری ۱۸۳۷ء میں ہوا۔

دوبارہ عہد نامہ ۲۵ اکتوبر ۱۸۳۷ء میں ہوا جبکی رو سے نواب نے خود

کمزیر حکم سرکاری قرار دیا اور بصلہ مدد و رسد رسانی فوج سرکاری بہ فہم کابل

ایک لاکھ روپیہ سالانہ نقد سرکار انگریزی سے مقرر ہو گیا۔ ۱۷ **ضرب توپ**

سلامی سرکار سے مقرر ہے

भावलपुर

(यह गियासन कौमदाऊद पोतरः ने है)

जब नासि शाह दुर्गोनी बार फ़तह हिन्दुस्तान का बुल होकर सिंध में दारिबल हुवा - तब यह मुल्क मिंध नवाह मुलतानत कब्ज़ाने न दाऊद पोतरा को इनायत कर दिया - भावलपुरां अख़्तल बानी शहर भावलपुरने इस मुल्क को बहुत वस अतदी - और मुनीय सलतनत दुर्गानियथा - तादाद रुकबः २० हजार मीन गुरबा है ता अदाद आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादः व गैरह ५ पांच हजार और तोप अस्सी ८० ज़रब हैं नामवाली गियासन रही मयारबां लक़ब रुकन दौला महाफ़िज़ुल मुल्क मुखलि सुद्दीन बहादुर - अबल अहदनामः सरकार अंगरेजी से २२ फ़रवरी सन १८३३ ई० में हुवा - फिर १५ अक्टूबर सन १८३८ ई० में अहदनामा हुवा - जिसकी रूने नवाब साहब ने खुद को ज़ेर रुकम सरकार अंगरेजी कर दिया - और बसिल ए मदद व सदर सानी फ़ौज सरकारी बमुहिम का बुल १८ लाख रुपया सालाना नक़द सरकार अंगरेजी से मुक़र्रि होगया - १७ ज़रब तोप सलामी सरकार से मुक़र्रि रहें +

شبیه نواب رحیم یار خان بہادر و ان جسا و لیور

राजी: नवाब भावलपुर

H. & J. Rawat of Bhawalpore



तसवीर महाराजा श्री
सजनसिंघजी बालिय
उदयपुर या मेवाड़ *

تصویر مہارانا سیرنگ صاحبی بہا
والی اودھ پور

H.H.
The Maharaja of Coodeypore—



ریاسن ہا ی راج پتان:

جو کہ رنجیڈ سیرا ج پتانے میں
ہن سیریا سے بڑی بڑی ہیں
سوا سے بڑی اسی کا حال
لیرا جانا ہے *

بڑی اسی کا حال

(ہد)

پربہ میں دھار * دھار میں ماڈ
واڈ * پشیم میں گجرات *
اتر میں مالوا باغ ڈھ
شالو ریاسن اسی پر جس
کو مہاراجا اسی میں
آباد کیا - اسی پر کا
مُلک مہاراجا کے نام سے
ہر ہے - رکوا بارہ ہزار
میل مر ہے - آرمہنی
میں ملتا ہے پورا سالانا -
جس پر وہاں سے سونہ
مگر فوج بیل بے تعداد ہے -
ملک میں پہاڑ و جھاڑی اکثر ہیں -
تا اب یہ بہرہ راج نگر منہ سمندر
قابل دید - (قلعہ چنور گڑھ اسی ملک
میں ہے) نام والی ریاست

ریاستہائے راجپوتانہ

چونکہ رنجیڈ سیرا ج پتانے میں بہت سی
بڑی بڑی ہیں لہذا اول سیکھا حال کہا جاتا

اول ویدی یا میوار

(حد)

شرقی ڈھونڈار + جنوبی ماڈ واڈ
غربی گجرات * شمالی مالوہ داڈ
دارالریاست اودیو پر جس کو مہاراجا اسی نے
جی نے آباد کیا - اودیو پر کا ملک میوار
کے نام سے مشہور ہے -
رقبہ بارہ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی چالیس لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ سات ہزار -
مگر فوج بیل بے تعداد ہے -
ملک میں پہاڑ و جھاڑی اکثر ہیں -
تا اب یہ بہرہ راج نگر منہ سمندر
قابل دید - (قلعہ چنور گڑھ اسی ملک
میں ہے) نام والی ریاست

ہوا۔ اور آمدنی ملک سے آٹھ
 حصوں میں سے تین حصے خراج
 میں۔ سرکار انگریزی دینا قرار پا
 - سند متبنی حسب جازت سرکار
 بموجب سند کے حاصل ہے۔
 توپ سلامی سرکار انگریزی سے
 اکیس ضرب سر ہوتی ہیں۔
 یہاں ایک صاحب ایجنٹ پنجاب
 سرکار انگریزی مقيم ہیں۔ اور
 ہیڈ کوارٹر ان کا مقام چٹانی
 پنج ہے
 فقط

ہوا۔ اور آمدنی ملک سے آٹھ
 حصوں میں سے تین حصے خراج
 میں۔ سرکار انگریزی دینا قرار پا
 - سند متبنی حسب جازت سرکار
 بموجب سند کے حاصل ہے۔
 توپ سلامی سرکار انگریزی سے
 اکیس ضرب سر ہوتی ہیں۔
 یہاں ایک صاحب ایجنٹ پنجاب
 سرکار انگریزی مقيم ہیں۔ اور
 ہیڈ کوارٹر ان کا مقام چٹانی
 پنج ہے
 فقط

فکرت



नसबीर महाराजासवाई
रामसिंघवालियजयपुर

مفتویر سوائی ام سنگه جی پها
والی جی پور

H. H.

The Maharaja of Jodhpur



जयपुर (या) जयनगर

दारुलखियासन साबिक अमी
रहा जयपुर-जिसको सवाई
जयसिंघ बहादुर कौमक बुवा
ने आबाद किया-जयपुर का मुल्क
ढूंढार के नाम से मशहूर है-रक
बा पन्द्रह हजार मील मुरब्बा है-
आमदनी पिछौंसी लास रूप
या साला बा है-फौज सवार ब
प्योदेव गैरह पन्द्रह हजार तोप
तीन सौ बारह-शहर नमूना ब
हिषन राजपुताना क्या नाम
हिन्दुस्तान में इस हस्त बख्शी
के साथ किसी शहर की इमारत
नहीं-नाम रईस सवाई राम
सिंह जी-अलकाब खलि
श्री जयपुर शुभ स्थान सिद्ध
श्री महाराजाधिराज राजराजे
न्द्र महाराजाधिराज श्री महारा
ज सवाई रामसिंघ जी बहादुर-
निहायत अक्रील बफ़हीम
और इस्तर दरजः अबल हासि
ल है - इनके अहद दौ
लत में उमदा उमदा इमारत और

.. جیپور (یا) جی نگر

دارالریاست سابق امیر حال جیپور -
جسکو سوای جی سنگھ بہادر قوم کچھوٹا
نے آباد کیا - جیپور کا ٹٹک ہونڈ مار
کے نام سے مشہور ہے
رقبہ پندرہ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی پچاسی لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ پندرہ ہزار
توپ تین سو بارہ - شہر نہایت
راجپوتانہ کیا نام ہندوستان میں اس
حسن خوبی کے ساتھ کسی شہر کی عمارتیں
نام رئیس سوای رام سنگھ جی -
القاب سوتس سیرجی پور تہ سہا
ندیس سر میا راجہ دہراج راج راج اندر
عمار ت دہراج سر میا راجہ سوای رام سنگھ
جی بہادر - نہایت عقیل و فہیم اور
ہستاد درجہ اول ماحصل ہے -
انکی عہد دولت میں عہدہ عمدہ عمارتیں

नमस्वीर महाराजाजसवंत
सिंघजीवालियजोधपुर

بصویر جنیونست نگہ جی بہادر
والی جوہپور

H.H.
The Maharaja of Jodhpore



جोधپور (یا) ماڈواڈ

۱۔ رولریا سٹن جوڈپور کو مل
 لک ماڈواڈ کھتہ ہے۔ جوڈا جی
 نامی کومراجن پلنر گھوڑے جو
 ڈپور بسا یا تھا۔ رکھا
 ۳۵۶۲۹ میل مر بھا ہے۔
 آمادنی ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ
 فوج تخمیناً ۱۰ ہزار۔ توپ ۲۲۰ ضرب
 خراج سرکار ۹۰ ہزار روپیہ
 فوج ایک لاکھ پندرہ ہزار۔
 نام رئیس صوبت سنگہ جی
 نہایت بہادر اور مخیر بین۔
 القاب مطابق مہاراجہ جیسو۔
 ملک یگستان و بعض جاہل و جھوٹی
 انتظام سرسری۔ اہلکار معلوم۔
 محمد فیض اللہ خان عرف بیتا و میر و علی خان
 رسالدار معاصی مہاراجہ نہایت خلیق
 و بامروت۔ جب سے مہاراجہ مسند نشین
 ہوئے تب سے غارتگری ماڑواریں

جودہ پور (یا) ماڑواڑ

۲۔ رولریا سٹن جوڈپور کو مل
 لک ماڈواڈ کھتہ ہے۔ جوڈا جی
 نامی کومراجن پلنر گھوڑے جو
 ڈپور بسا یا تھا۔ رکھا
 ۳۵۶۲۹ میل مر بھا ہے۔
 آمادنی ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ
 فوج تخمیناً ۱۰ ہزار۔ توپ ۲۲۰ ضرب
 خراج سرکار ۹۰ ہزار روپیہ
 فوج ایک لاکھ پندرہ ہزار۔
 نام رئیس صوبت سنگہ جی
 نہایت بہادر اور مخیر بین۔
 القاب مطابق مہاراجہ جیسو۔
 ملک یگستان و بعض جاہل و جھوٹی
 انتظام سرسری۔ اہلکار معلوم۔
 محمد فیض اللہ خان عرف بیتا و میر و علی خان
 رسالدار معاصی مہاراجہ نہایت خلیق
 و بامروت۔ جب سے مہاراجہ مسند نشین
 ہوئے تب سے غارتگری ماڑواریں

موقوف ہو گئی۔

عہد نامہ سن ۱۷۰۳ء

میں فوجی و مالی امور پر

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

میں اور ریاست

तसवीर महाराजा साहब
भीमसिंघजीवालयकोरा

تصویر بہیم سنگہ جی بہادر
والی کوتہ

H. H. The Maharaja of Kotah.

کوٹا

دارالشاہی کوٹہ ملک ہاروتی مشہور ہے۔ جسکو کناؤ دیانے پنبل پر مہاراجو دیکھلا قوم راجپوت ہاروئی آباد کیا۔
 رقبہ اسکا ۵۰۰۰ میل مربع آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ دو ہزار توپ ۱۱۹ ضرب۔
 نام والی ریاست۔ بہیم سنگھی۔ انتظام ملک بخیر اور اہلکار عدم۔ اب بہ نظر بد نظمی ریاست سرکار انگریزی نے کسی قدر توجہ فرمائی ہے۔
 عہد نامہ سرکار انگریزی ۲۵ دسمبر ۱۸۴۶ء میں ہوا۔
 خراج کے بابت ۱۸۴۶ء ۱۸ روپیہ اور بابت خراج فوج کے دو لاکھ روپیہ

کوٹہ

دارالشاہی کوٹہ ملک ہاروتی مشہور ہے۔ جسکو کناؤ دیانے پنبل پر مہاراجو دیکھلا قوم راجپوت ہاروئی آباد کیا۔
 رقبہ اسکا ۵۰۰۰ میل مربع آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ دو ہزار توپ ۱۱۹ ضرب۔
 نام والی ریاست۔ بہیم سنگھی۔ انتظام ملک بخیر اور اہلکار عدم۔ اب بہ نظر بد نظمی ریاست سرکار انگریزی نے کسی قدر توجہ فرمائی ہے۔
 عہد نامہ سرکار انگریزی ۲۵ دسمبر ۱۸۴۶ء میں ہوا۔
 خراج کے بابت ۱۸۴۶ء ۱۸ روپیہ اور بابت خراج فوج کے دو لاکھ روپیہ

سرکار انگریزی کو اس ریاست
 سے دیا جاتا ہے۔ پیشتر یہ
 ریاست بوندی میں شامل تھی
 مگر عرصہ ہوا کہ بدود ہی رانائے
 اودے پور بوندی سے علیحدہ ہو گئی
 - ملک بہت زرخیز اور سیراب
 ہے مگر سبب بد نظمی خراب -
 سنبھلی محروم - دہلیج سنبھلی
 حاصل ہو گئی ہے -
 توپ سلامی، اضر ب سرکار
 سے مقرر ہے -
 کوٹہ میں صاحب بیجٹ رہتے
 ہیں مگر بیڈ کو آرٹر ان کا چاہانی
 دیولی میں ہے
 فقط

سرکار انگریزی کو اس ریاست
 سے دیا جاتا ہے۔ پیشتر یہ
 ریاست بوندی میں شامل تھی
 مگر عرصہ ہوا کہ بدود ہی رانائے
 اودے پور بوندی سے علیحدہ ہو گئی
 - ملک بہت زرخیز اور سیراب
 ہے مگر سبب بد نظمی خراب -
 سنبھلی محروم - دہلیج سنبھلی
 حاصل ہو گئی ہے -
 توپ سلامی، اضر ب سرکار
 سے مقرر ہے -
 کوٹہ میں صاحب بیجٹ رہتے
 ہیں مگر بیڈ کو آرٹر ان کا چاہانی
 دیولی میں ہے
 فقط

نصویر مہاراجا رام سنگھ
 بہادر والی بوندانی

R. R. The Maharaja of Bondi.



بندی

ریاسات بندی بہت قدیم ہے۔
 پیشتر ریاست کوٹہ و جالراپاٹن
 اس میں شامل تھیں مگر سبب تیسرت
 عرصہ ہوا کہ علیٰ ہوا کر خود سر ہو گئی۔
 رقبہ اسکا ۲۲۹۱ میل مربع ہے۔
 آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔
 فوج سوار پیادہ وغیرہ پندرہ سو۔
 نام رئیس ہمارا اورام سنگھ جی بہادر۔
 بہت دانا اور فہیم مگر متعصب انتظام
 واجبی۔
 عہد نامہ ۱۰ فروری ۱۸۴۸ء میں
 سرکار انگریزی سے منعقد ہوا۔
 سند متبنی حاصل ہے۔
 توپ سلامی، اضر ب سروتی ہو
 اور یہ ریاست متعلق اچینی
 ڈاڑو تی ہے +

کرکرت

بلندی

ریاسات بندی بہت قدیم ہے۔
 پیشتر ریاست کوٹہ و جالراپاٹن
 اس میں شامل تھیں مگر سبب تیسرت
 عرصہ ہوا کہ علیٰ ہوا کر خود سر ہو گئی۔
 رقبہ اسکا ۲۲۹۱ میل مربع ہے۔
 آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔
 فوج سوار پیادہ وغیرہ پندرہ سو۔
 نام رئیس ہمارا اورام سنگھ جی بہادر۔
 بہت دانا اور فہیم مگر متعصب انتظام
 واجبی۔
 عہد نامہ ۱۰ فروری ۱۸۴۸ء میں
 سرکار انگریزی سے منعقد ہوا۔
 سند متبنی حاصل ہے۔
 توپ سلامی، اضر ب سروتی ہو
 اور یہ ریاست متعلق اچینی
 ڈاڑو تی ہے +

فقط

तसवीर महाराजा जसवंत
सिंघवालिय भरतपुर *

تصویر حیونت سنگھ جی بہادر
والی بہر پور

H.H.

The Maharaja of Bharatpur



• भरतपुर

शरुसरियासन भरतपुरजिसे
 ग्रामणिजादनेवअहदआल
 मगोरबादशाहसंस्कमेवानमें
 आवादकियारकबा १६५७
 मीलमुरबाहेआमदनी २१
 रुपयासालाना-फौजसवार
 वप्याश ७ हजार-औरनौप
 जख-मुल्कनिहायनजारदे
 जवआवाद-इनाजाममाकूल
 अहलकारअच्छे-नामरई
 समहाराजाजसवंतसिंधबहा
 दुर-कुमहेशियारऔरजराह
 हैं-अलकावसिंधभीमहा
 राजाधिराजमहाराजारजेन्द्रस
 वार्जसवंतसिंधजीबहादुर +
 अहदनामा १७ अप्रैलसन
 १८०५ईमेंहुवासलामी २१ज
 रबनौपमुकरिरेहैं-भरतपुरकेइ
 लकेमेंमच्छीभवनडीग-काबि
 लीरहै-मेरेनायनफरमादीना
 नजानीबिहारैसालताहवइसी
 पियासनमेंबसोगराविकालनरा
 जिरबाधाअनन्दराजपुतान:मु
 नाजिमहैं-इसरियासनमेंभीख

• بهرت پور

والا راست بهر پور ہے جبکہ جو ارمین کی بہت
 عالمگیر شاہ ملک باورین آباد کیا۔

رقبہ ۱۹۲۴ میل مربع ہے۔

آمدنی ۱۲ لاکھ سالانہ۔

فوج سوار و پیادہ (۷۰ ہزار) توپ (۳۸)

ملک کی بڑی خیر آباد۔ انتظام مقبول۔ ملک

نام وین جوت سنگہ بہادر بہت پشاور

القاب اس میں بہادر اور جہاںگیر

اندر سوائی جوت سنگہ جی بہادر +

عہدہ ۱۰۔ اپریل ۱۸۵۸ میں ہوا

سلامی ۲۱ ضرب مقرر ہے +

بہر توبہ کے علاقہ میں بھی بہون۔ ڈیک

قابل دید ہے +

میری غایت فراد یوان جانی بہا علی

صاحب سی رایت میں بھینہ وکالت

حاضر باش ایٹ راجپوتانہ ملازم ہیں +

اس پست میں بھی صاحب ایٹ منجانب

سرکار۔ ہی ہیں فقط

नसरीर महाराजा भग
वैतसिध
जीवालय धोलपुर

تصویر بہکونٹ سیکھا دروالی
دھولپور

N. N. Jha Maharaja of Dhoolpur.



دھول پور

دارالریاست دھول پور - یہ ریاست خاندان
جٹ سے ہے۔ بانی ریاست سپہ سالار
فوج پیشوا تھا۔
رقبہ اسکا ۱۶۲۶ میل مربع ہے۔
آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سور و پیادہ تین ہزار۔
نام رئیس بہگونت سنگہ بہادر۔
القاب سدھس ہراجہ دہراج میں
سید الملک سردار جہائی ہندوستان
سراجہ سوئی را با بہگونت لوکا اندر بہا
دلیر جنگ۔
عہد نامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۷ء میں سرکار
انگریزی سے منعقد ہوا۔
توپ سلامی ۱۵ ضرب سر ہوئی
سند متبنی حاصل ہے۔
یہ ریاست ابجٹی بہرت پور سے
معلق ہے +

دھول پور

دارالریاست دھول پور - یہ ریاست خاندان
جٹ سے ہے۔ بانی ریاست سپہ سالار
فوج پیشوا تھا۔
رقبہ اسکا ۱۶۲۶ میل مربع ہے۔
آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سور و پیادہ تین ہزار۔
نام رئیس بہگونت سنگہ بہادر۔
القاب سدھس ہراجہ دہراج میں
سید الملک سردار جہائی ہندوستان
سراجہ سوئی را با بہگونت لوکا اندر بہا
دلیر جنگ۔
عہد نامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۷ء میں سرکار
انگریزی سے منعقد ہوا۔
توپ سلامی ۱۵ ضرب سر ہوئی
سند متبنی حاصل ہے۔
یہ ریاست ابجٹی بہرت پور سے
معلق ہے +

तसवीरमहाराजासरदार
सिंघजीबहादुरवालीबीराने

तस्वीरशेखजीबादुर
बिकांनर

بیکانیر

ریاست بیکانیر جکو بیکانیر کی ریاست
 قوم راہو رنے جو خاص ملک راہو ر
 بن و اتح ہے آباد کیا +
 رقبہ ۷۶۷۷ میل مربع ہے
 آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ -
 فوج سوار و پیادہ - ایک ہزار
 توپ ۲۵ ضرب
 نام والی مہاراجہ رتھ سنگھ جی بہادر
 بڑی سیر خیم اور سخی - انتظام اچھا -
 اہلکار لائق - خصوصاً فطرتیہ
 صاحب وکیل ریاست نہایت لائق
 اندر خیر خواہ ریاست ہیں +
 ملک ریگستان - کان ملانی مٹی +
 اور درخت بھی + مولف نے اس
 ملک میں بیٹھ خود دیکھے -
 محمد نامہ تاریخ ۲۱ مارچ ۱۸۷۸ء
 میں سرکار انگلینڈ سے منعقد ہوا -

بیکانیر

ریاست بیکانیر جیسے کہ اس کے
 کا سیدھا راجہ پن کو مہاراجہ
 مینو اس اس مملکت میں
 کچھ ہے آباد کیا - رقبہ
 ۷۶۷۷ میل مربع ہے -
 آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ -
 فوج سوار و پیادہ - ایک ہزار
 توپ ۲۵ ضرب
 نام والی مہاراجہ رتھ سنگھ جی بہادر
 بڑی سیر خیم اور سخی - انتظام اچھا -
 اہلکار لائق - خصوصاً فطرتیہ
 صاحب وکیل ریاست نہایت لائق
 اندر خیر خواہ ریاست ہیں +
 ملک ریگستان - کان ملانی مٹی +
 اور درخت بھی + مولف نے اس
 ملک میں بیٹھ خود دیکھے -
 محمد نامہ تاریخ ۲۱ مارچ ۱۸۷۸ء
 میں سرکار انگلینڈ سے منعقد ہوا -

और बजल्दूखैर रखाही सन
१८५७ ई० मुवाज़र्न सिरसः ज
मई १४ २८ १८५७ रुपया ११ अप्रैल
सन १८६१ ई० को सरकार से अ
ना हुआ— सलामी २१ ज़रब
नोप रईस की सर होनी है +
सनद मुनब वीहासिल है—
अलकाब रईस यह है— सि
द्ध श्री महाराजाधिराज राजराजे
श्वर श्री महाराजा शिशिमणि
श्री महाराज सरदार सिंघबहा
दुर— यह रियासत ऐजन्दी मुज
नगढ़ से मुतअल्लक है +

फ़क़त

اور ہر جلد و سے خیر خواہی شدہ
مواضعات سرسہ جمعی ۲۲۹۱ از
۱۱۔ اپریل ۱۸۶۱ کو سرکار سے
عطا ہوئے۔

سلامی ۲۱ ضرب توپ رئیس
کی سرہوتی ہیں۔

سند نسبتی حاصل ہے۔

القاب رئیس یہ ہے۔ سدس

سری ہمارا جہ دہراج راج

راج ایشر سری ہمارا جہ سردس

سری ہمارا جہ سردار سنگہ بہادر

۔ یہ ریاست ایجنٹی جمانگڈہ

سے متعلق ہے +

فقط

नमवीरनवाबसाहिब
महम्मद इबराहीम अली
खानावालि य शेक

تصویر نواب برہیم علی خان
بہادر والی ٹٹونک

N. N. The Nawab of Tonk.



को देगये और पन्द्रह हजार रु
पया ता हीन हया उन के फर
जंदन बाब ब्रजीरु दौला बहादुर
को मिलनारहा - रकबा
इस मुल्क का ८०० मील मुरबा
आमदनी १५ लाख रुपया
सालाना - फौज सवार व
प्यादे तीन हजार - तोप चाली
सैंजरब - नाम बालीरिया
सन हाफिज महम्मद इबरा
हीम अली खां बहादुर - अल
काब अमीन दौला अमीरु
ल मुल्क नवाब महम्मद इबरा
हीम अली खां बहादुर सउलत
जंग - ब्रक सगीर सनी रईस
हाल इस रियासत का इतना
मगवरन मिन्ट अंगरेजी ने बद
ल साहब ज़ादह महम्मद अबदु
ल्ला खां साहब बहादुर चचा सा
हब रईस हाल के गायन दरजः
अकील और निहायन फ
हीम हैं दिया था -
उन्होंने बसबब खुश नज़मी

को दी गयी और पन्द्रह हजार रुपिया
तामिन हयात ओखे फ़रज़ नोब
वज़िर الدولे بها दर को म्ता र ५ -
रफ़ीह اس ملک کا ۸۰۰ میل مربع
آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ تین ہزار -
توپ چالیس ضرب -
نام والی ریاست حافظ محمد
ابراہیم علیخان بہادر -
القاب امین الدولہ امیر الملک
نواب محمد ابراہیم علیخان بہادر
صولت جنگ -
وقت صغیر سنی رئیس حال اس
ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریز
نے بدست صاحب زادہ محمد
عبید اللہ خان صاحب بہادر
چچا صاحب رئیس حال کے غایت
درجہ عقیدل و در نہایت فہیم بن
دیا تھا - انہوں نے بی بی بی بی بی بی

سرکار سے نہکامی حاصل کی۔
 مگر اب غان انتظام نواب صاحب
 بہادر نے اپنی ہاتھ میں لی ہے
 امید کہ اب انتظام اچھا ہو۔
 توپ سلامی، اضر برس
 کی سرہوتی ہیں۔
 سندھ بنی حاصل ہے۔
 میرے بزرگوں نے محمد علی خان
 اور محمد تہور علی خان اس سرکار
 میں چالیس برس تک بے ہمت
 عہدہ سرفراز رہے اور فی الحال
 راقم کا برادر خور دہشتی محمد علی خان
 اس سرکار ٹونک میں بے بیغہ
 وکالت حاضر باش ایجنٹ میوٹ
 نوکر ہے۔
 یہ ریاست ایجنٹ ہاروتی سے
 متعلق ہے *

سرکار سے نہکامی حاصل کی۔
 مگر اب غان انتظام نواب صاحب
 بہادر نے اپنی ہاتھ میں لی ہے
 امید کہ اب انتظام اچھا ہو۔
 توپ سلامی، اضر برس
 کی سرہوتی ہیں۔
 سندھ بنی حاصل ہے۔
 میرے بزرگوں نے محمد علی خان
 اور محمد تہور علی خان اس سرکار
 میں چالیس برس تک بے ہمت
 عہدہ سرفراز رہے اور فی الحال
 راقم کا برادر خور دہشتی محمد علی خان
 اس سرکار ٹونک میں بے بیغہ
 وکالت حاضر باش ایجنٹ میوٹ
 نوکر ہے۔
 یہ ریاست ایجنٹ ہاروتی سے
 متعلق ہے *

नसबीर महाराजा अर्जुन
पालजी वाली करौली

تصویر ارجن پال جی بہادر
والی قرولی

N. N. The Maharaja of Darouli.

کرولی (یا) کرولی

دارالحکومت کرولی - یہ ریاست قریب
راجپوت جد بنی نے آباد کی تھی -
رقبہ اسکا ۸۷۸ میل مربع -
آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار ۲۰ ہزار توپ ضرب
نام رئیس ارجن پال جی -
انتظام معمولی - ہلکار - سہمی -
ملک بہڑو ڈانگ -
عہد نامہ نوامبر ۱۸۵۷ء میں سرکار
انگریزی سے منعقد ہوا جسکی رو سے
ریاست حفاظت سرکار میں آئی -
یہ ریاست انجینیئر بہرپور متعلق ہے
توپ سلامی رئیس کی ۱۷ ضرب
سر ہوتی ہے -
سند متنی اور خطاب اسٹا
درجہ اول سرکار سے مرحمت
ہے

کرولی (یا) کرولی

دارالحکومت کرولی - یہ ریاست قریب
راجپوت جد بنی نے آباد کی تھی -
رقبہ اسکا ۸۷۸ میل مربع -
آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار ۲۰ ہزار توپ ضرب
نام رئیس ارجن پال جی -
انتظام معمولی - ہلکار - سہمی -
ملک بہڑو ڈانگ -

عہد نامہ نوامبر ۱۸۵۷ء میں سرکار
انگریزی سے منعقد ہوا جسکی رو سے
ریاست حفاظت سرکار میں آئی -
یہ ریاست انجینیئر بہرپور متعلق ہے
توپ سلامی رئیس کی ۱۷ ضرب
سر ہوتی ہے -

سند متنی اور خطاب اسٹا
درجہ اول سرکار سے مرحمت
ہے

मसद्वीरमहाराजामंगलसिंघ
जीबहादुरवालियअलवर *

تصویر منگل جی بہا
والی الور

Mr. M. M. The Maharaja of Alwar



अलवर

हारुलरियासन अलवर बाहुः
मुल्क मेवात वड्डार- यह रि
यासन शामिल इलाक अजय
पर व भर्तपुर थी- मगर पुनाप
सिंघजी- कौम राजपुतन रुका
नेलड भिड़कर अलवर हरियास
न कायम की- नादादर क
बः ३३०० मील मुरबा- आ
मदनी १६ लाख रुपया साला
ना- फौज सत्तार व प्यादे दौ
रः- ७ हजार- तोप ३५१ जख
नाम रईस- मंगल सिंघजी ब
हादुर- अगरचे कमसन हैं म
गर निहायत नवाअ और जकी
और हसीन- मुल्क आवा
र और जर खेज पहाड़ आबेर
ज- इन जाम माकूल- अह
दनामा १४ नवंबर सन १८०३
ई० को सरकार अंगरेजी से मुन
अक्रिद हुवा- जिसकी रूसे ये
रियासन हिमायत सरकार में
आई- तोप सलामीर ईसकी
१५ जख बहै- सनद मुतबनी रु
सिल- ये रियासन अजन्दी भरन

الور

دارالایاست الورا وقع ملک بیوات
وڈ ہونڈار- یہ ریاست شامل علاقہ
جیپور و بہت پور تھی- مگر پرہنجہ
جی- قوم راجپوت نروکانے لڑیہڑ
کر علیحدہ ریاست قائم کی-
تعداد رقبہ ۳۳۰۰ میل مربع-
آمدنی ۱۶ لاکھ روپیہ سالانہ-
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۶ ہزار-
توپ ۳۵۱ ضرب-
نام رئیس- منگل سنگھ جی بہادر-
اگرچہ کم سن ہیں مگر نہایت مباح
اور ذکی اور حسین- ملک آباد و زرخیز
ہاڑا ابریز- انتظام معقول-
عہد نامہ ۱۸ نومبر ۱۸۰۳ء کو سرکار انگریز سے
منعقد ہوا- جسکی رو سے یہ ریاست
حمایت سرکار میں آئی-
توپ سلامی رئیس کی ۱۵ ضرب-
سند متبنی حاصل- یہ ریاست جگہی

اس کی سرحدیں
میں سے ملتی ہیں

नसवीर महारावल लछमन
सिंघजी बालिय बांसवाड़रु

تصویر مہاراول لکھمن سنگھ
جی بہادر والی بانسوارہ

H. H. The Maharaja of Banawara

بائسواڑہ

دارالریاسن بائسواڑہ
 کاشمیر کا ایک حصہ ہے۔ یہ ریاست
 سنجرم وادیوں پر مشتمل ہے۔ قبل
 - کابل میں سرکار کے حکام
 انگریزوں کے ہاتھ آئے۔ یہ
 ہو کر آزاد ریاست ہو گئی تھی۔
 چنانچہ سرکار انگریزوں نے علیحدہ
 آزاد ریاست تصور کر کے ۱۶ ستمبر
 ۱۹۷۱ء میں عہد نامہ منعقد فرمایا
 تھا۔ اس وقت یہ ۱۵۰۰ میل مربع
 آمدنی تین لاکھ روپے سالانہ
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۵۰۰
 - توپ تین ضرب ہے۔
 ملک پہاڑ و جہاڑی مگر آب و ہوا
 قوم بہیل بکثرت آباد۔ کان ہر
 قسم کی۔ دریائے نرہہ اسکوٹ
 مٹی نڈی کہتے ہیں جاری۔
 نام والی سیٹھا اول پھینگی جی مہتا

بائسواڑہ

دارالریاسن بائسواڑہ واقع ملک
 باگڑ ہے۔ یہ ریاست جزو اودیو
 میواڑ ہے۔ قبل مداخلت سرکار
 انگریزی اودے پور سے علیحدہ
 ہو کر آزاد ریاست ہو گئی تھی۔
 چنانچہ سرکار انگریزوں نے علیحدہ
 آزاد ریاست تصور کر کے ۱۶ ستمبر
 ۱۹۷۱ء میں عہد نامہ منعقد فرمایا
 تھا۔ اس وقت یہ ۱۵۰۰ میل مربع
 آمدنی تین لاکھ روپے سالانہ
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۵۰۰
 - توپ تین ضرب ہے۔
 ملک پہاڑ و جہاڑی مگر آب و ہوا
 قوم بہیل بکثرت آباد۔ کان ہر
 قسم کی۔ دریائے نرہہ اسکوٹ
 مٹی نڈی کہتے ہیں جاری۔
 نام والی سیٹھا اول پھینگی جی مہتا

کئو مہراج پت شی پوادیہ :-
 نیہا ی ت فہی مہا بھکشی ل
 بھج کی اٹلن بھ بھو ر بھ
 دھ ر س ر بھ - اہل کاب
 ر ی ر ی ا ن مہا ر ا ج ا دھ ر ا
 ج مہا ر ا ب ل جی اہل ک م ن
 س ی دھ ن بھ ا دھ ر + مہا ر ب س ب
 بھ د م مہا ج دھ گہ اہل ک ا
 ر ا ن مہا ر ا ب ل س ا ہ ب بھ
 دھ ر ج ی ا ی مہا ج م ا ن -
 مہا بھ ک ف ا ک اہل ک : ن ک
 د ا م ن د ا ل ت س ر ک ا ر اہل ک
 پ ا ی د ا ر ب ا س ت ا دھ ب س ی گ
 ا مہا ج مہا س ا ی : گ جی ر ہا -
 ر دھ س ک ی ک م ا ل دھ ن ا ی ت ر ہ ی
 اہل ک اہل ک ج ت ک ہ س د ا دھ س ر
 ی ا س ن اہل ک ر دھ س ک ا اہل ک دھ
 ل اہل ک ا دھ ب ک ب ا ل بھ ج ا ہ
 س ت ا م ن ر ک ہ ن ا پ س ل ا مہا
 ر دھ س ک ی ۱۶ ج ر ب س ر ک ا ر
 اہل ک جی ک ی ت ر ف س س ر ہ ت ی
 ہن - س ن دھ م ت ب ن ی ہا س ی
 ل ہن - ی ہ ر ی ا س ن اہل ک دھ
 ا دھ ی پ ر س س م ت اہل ک ک ہ
 * ف ک ت

قوم راجپوت شی شودیہ - نہایت
 ہنیم و عقیل و ذکی الطبع اور بہادر
 القاب رائے ریان مہاراج
 دہراج مہاراول جی سی پھیننگہ جی
 بہادر مگر سبب عدم موجودگی ہلکا
 مہاراول صاحب بہادر جو یا ملازمان -
 مولف ایک عرصہ کت دامن دوت
 سرکار ابد پانڈار یا سنوار بھیغہ
 ملازمی سایہ گزین رہا - رئیس
 کی کمال عنایت رہی اور آحتک
 ہے خدا اس ریاست اور رئیس کو
 ابد آباد یا قبائل و جاہ سلامت کہے
 چونکہ رئیس صاحب کو شوق تعمیر زبیں ہے
 لہذا انکا تعمیر کیا ہوا سبر بلاس اور
 درمن بلاس اور کسل باغ قابل دیدہ
 توپ سلامی ہا ضرب سرکاتہ مہر ہے
 سند متبنی حاصل ہے - اور یہ
 ریاست او دیو پور کی بھٹی سے
 متعلق ہے

नसवीरमहाराजा उदयसिंह
जीवालय डंगरपुर

نصیر مہاراول
اودی سنگہ جی بہادر
ڈونڈیو

*His Highness The Maharaja of Durgam
pore.*

ہنگر پور

دارالریاست ہنگر پور خاندان اود پور سے ہے۔
 رقبہ اسکا ایک ہزار میل مربع ہے۔
 آمدنی دو لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج سوار و پیادہ تین سو توپخانہ
 نام رئیس بناراول دیشنگہ جی تھا
 نہایت خلیق اور صلح کل۔ قوم
 راجپوت تھی شہر ہے۔
 القاب مثل نقاب بانسواڑہ۔
 انتظام و اہلکار معمولی۔ اس یہاں
 تین ہی بیٹا و جہاڑی بکثرت ہے۔
 اور قوم سہل بہت آباد ہے۔
 ۱۱۔ تمبر شہنشاہین بہادری خراج بھوٹر
 حفاظت عہد نامہ سرکار انگریز
 ہو گیا۔ ماضی توپ سلامی ہے
 اور سند بٹنی حاصل۔ یہ ریاست
 ایجنسی اود پور سے متعلق ہے۔
 کو بجھو بہار اول صاحب وج نیاز صاحب

دو نگر پور

دارالریاست دو نگر پور خاندان اود پور سے ہے۔
 رقبہ اسکا ایک ہزار میل مربع ہے۔
 آمدنی دو لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج سوار و پیادہ تین سو توپخانہ
 نام رئیس بناراول دیشنگہ جی تھا
 نہایت خلیق اور صلح کل۔ قوم
 راجپوت تھی شہر ہے۔
 القاب مثل نقاب بانسواڑہ۔
 انتظام و اہلکار معمولی۔ اس یہاں
 تین ہی بیٹا و جہاڑی بکثرت ہے۔
 اور قوم سہل بہت آباد ہے۔
 ۱۱۔ تمبر شہنشاہین بہادری خراج بھوٹر
 حفاظت عہد نامہ سرکار انگریز
 ہو گیا۔ ماضی توپ سلامی ہے
 اور سند بٹنی حاصل۔ یہ ریاست
 ایجنسی اود پور سے متعلق ہے۔
 کو بجھو بہار اول صاحب وج نیاز صاحب

नसवीरमहाराजा उदेसिंह

जीवालियप्रतापगढ़ *

सुविरावदी सन्केषार

वाली प्रतापगढ़

H. H. The Maharaja of Patiala



• प्रतापगढ	प्रेता बगडे
<p>दारुलरियासन प्रतापगढ-फ रअउदयपुरसेहै-मगरइलेद हरियासनतसवरहोकर२५ नवंबरसन१८०४ई.मेंअह दनामाअनाअतत्रखिराज गुजारीमंजूरहुवा-रकबा इसका१४६०मीलमुरबा- आमदनी४लाखरुपया सालाना-फौजसवारव प्याद: एकहजार-तोप १२ ज़रब-यहांकेरईसकोदीवा नजीकहतेहैं-नामरईस सिंहवहादुरअकलमें दवरेशातलब-अहलवइन्त ज़ामबरवैर मुल्क पहाड़ वरुड़ी-मगरपैशवारअफ यूनजियारह-सनदमुत बन्नीहासिलहै- औरयह रियासनअनन्दी मुतअख्तिकहै * फ़क़न</p>	<p>والریاست پرتابگده - فرع او دیو سے ہے - مگر علیحدہ ریاست تھ ہو کر ۲۵ نومبر ۱۸۰۴ء میں محمد نامہ اطاعت و خراج گزاری منظور ہوا - رقبہ اسکا ۱۴۶۰ میل مربع - آمدنی چار لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ ایک ہزار - توپ ۱۲ ضرب - یہاں کے رئیس کو دیوانچی کہتے ہیں - نام رئیس ادوی سنگہ بہادر عقائد و عیش طلب - اہلکار و انتظام بخیر - ملک پہاڑ و جھاڑی - مگر پیداوار افیون زیادہ - سند متبنی سرکار انگریزی حاصل ہے اور یہ ریاست ایجنسی میواڑ سے متعلق ہے * فقط</p>

नमस्वीर महाराजा एवोसिंघ
जीवालय गृहस्थापादन ॥

تصویر پرہتی سنگہ بہادر
والی جہاں راہ پٹن

H. H. The Maharaja of Patan.



جالا پاٹن

جہا لرا پاٹن

شاکل ریا ستن پاٹن فرغ
 کوٹ سے ہے - رکاب: ۲ ہزار
 ۵۰۰ میل مہر بڑا - **آمامہ**
 نی ۱۵ لاکھ روپہ سالانا -
 فوج سوار و پیادہ ۵ ہزار
 - یہ ریا ستن ۱۵۰۰۰۰ روپہ سال
 سنا ۱۵۰۰۰۰ روپہ سال
 کار و آگرے جی میں آکر آئے
 ریا ستن ن سوار کی گرد - اور
آہد ناما بڑا روپہ
 راج آہی ہزار روپہ اور
 دے دے فوج بڑا کر تہا
 کار سے منہ آہی دہڑا - **ما**
 مہر سہ ۱۵۰۰۰۰ روپہ - **رینا**
 بڑا مہاراج: راجا سرکار سے
 دنا یں دہڑا ہے - **نوپا سنا**
 مہی ۱۵۰۰۰۰ روپہ - یہ ریا ستن
 آہن دہڑا رے سے منہ آہی
 ہے +

فکرت

والا ریا ستن پاٹن فرغ کوٹ سے ہے -
 رقبہ ۲ ہزار ۵۰۰ میل مربع -
 آمدنی ۱۵ لاکھ روپہ سالانہ -
 فوج سوار و پیادہ چار ہزار -
 یہ ریا ستن ۱۵۰۰۰۰ روپہ سال
 میں حفاظت سرکار انگریزی میں
 آکر علیحدہ ریا ستن تصور کی گئی -
 اور عہد نامہ بادائے خراج
 آہی ہزار روپہ اور دیدینے فوج
 وقت ضرورت پر سرکار سے منعقد
 نام رئیس پر تہی سنگہ جی -
 خطاب ہمارا جہا راجہ راجہ سرکار سے
 عنایت ہوا ہے -
 توپ سلامی ۱۵ ضرب ہے -
 یہ ریا ستن ایجنٹی ہاروتی سے
 منعلق ہے -

نقد

<p>नस्वीर महाराजांजीनसिंघ जीवालयजैसलमेर</p>	<p>نصویر مہاراول برنجیت سنگھ جی بہادر والی جیلگیر</p>
---	---

H. H. The Maharaja of Jaisalmer



جیسلمیر

دارالریاست جیسلمیر قوم بہائی راجپوتی
آباد کی ہوئی ہے۔
تقد اور قیہ ۱۲۲۰۲ میل مرتب۔
آمدنی پانچ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایک ہزار۔
توپ بارہ ضرب۔
نام رئیس۔ ہمارا اول نچیت سنگھ جی بہا۔
ملک مارواڑ میں چونکہ یہ ریاست
واقع ہے ہندوستان میں ہے
نظام برائے نام۔
خمد نامہ ۱۲ ستمبر ۱۹۱۹ء میں جبکی
رہے وعدہ محافظت و اعانت
ایا گیا، سرکار انگریزی سے منعقد ہوا
توپ سلامی ۵۰ ضرب ہے۔
سند تہنی حاصل ہے۔
یہ ریاست ماتحت ایجنٹی مارواڑ
ہے۔

جیسلمیر

ہارول ریاست جیسلمیر کوہم
کھام ہادی راجپوتوں کی آباد
کی ہوئی ہے۔ نارا در کوا
۱۲۲۵۲ میل مساحت ہے۔ آ
مدنی پانچ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایک ہزار۔
توپ بارہ ضرب۔
نام رئیس۔ ہمارا اول نچیت سنگھ جی بہا۔
ملک مارواڑ میں چونکہ یہ ریاست
واقع ہے ہندوستان میں ہے
نظام برائے نام۔
خمد نامہ ۱۲ ستمبر ۱۹۱۹ء میں جبکی
رہے وعدہ محافظت و اعانت
ایا گیا، سرکار انگریزی سے منعقد ہوا
توپ سلامی ۵۰ ضرب ہے۔
سند تہنی حاصل ہے۔
یہ ریاست ماتحت ایجنٹی مارواڑ
ہے۔

فرکت

مقد

۴۵

नमस्वरमहाराजाष्टीसिंह
जीवालियकिशनगढ़ *

تصویر پرتی سندھی
بہا والی کشن گڑھ

J. H. The Maharaja of His Highness



• کیشانگڑ

ہارلریاسن کیشانگڑ

ہ - یارلریاسن خان دانہ جہ

پور سے ہے - تارادار کبا

۷۷۵ میل مر باہ - آرم

دنی ہلارکروپا مالانہ

ہے - فوج سوار و پیادہ ۷

سہ - (توپ ۳۵ جڑب)

نام والی ریاسن پٹی

سینجی بھادور اہدنا

ما تارک ۱۸ مارچ سن ۱۹۱۵

۲۰ کے بمرن بکریاسن

ہیفا جت سارکار گوارنمیت

آگرے جی میں آری - نوپس

لامی (۱۵) جڑب اسارے

کی سارکار آگرے جی سے سارہو

تہے - سن دمن بکریا سار

ہے - یارلریاسن دمن بکری :

آجندہ جی پور سے ہے - فکرت

کشن گٹن

دار ریاست کشن گٹن ہے -

یہ ریاست خاندان جودہ پور ہے -

تعداد رقبہ ۲۵ میل مربع ہے

آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ ہے

فوج سوار و پیادہ ۷ سو -

(توپ ۲۵ ضرب)

نام والی ریاست پرتی شکی جی

عہد نامہ سوڈہ ۱۹ مارچ ۱۹۱۵

کے بموجب یہ ریاست حفاظت

سرکار گورنمنٹ انگریزی میں

آئی -

توپ سلامی (۱۵) ضرب

رہیں کی سرکار انگریزی سے

سرہونی ہیں -

سند متبنی حاصل ہے -

یہ ریاست متعلق ایجنسی جیو -

ہے -

२३६

نظور میرا جبیکر سنگہیا
نسب ویرمہارا جانا مہشی سنگھ
والی سروہی
जीवरुद्रवालि य सरोही ॥

N. N. The Maharaja of Sarohi—



तस्वीर महाराजाजीयाजी राव बहादुर बालियमालिय
 تصویر خاجی راوبار والی گولبار

H. H. The Maharaja of Gunder.



जिकरगियासतहाय
मालवायासन्तुलशब्दिया

**ग्वालियार (या.)
लशकर**

शरुलरियासन - ग्वालिया
 र-मुनअलिकसन्दल गन्धिया
 हैरकवाइसका ३३हजारमी
 लमुरबाहै आमदनी ७३
 लाखदेहजार १ सौ २रुपयेफो
 जुसवारद्वप्योद कौरु-२५ह
 जार (नोप ४८जारख) २बाट
 रेई पनीनोपोंके - नामरई
 सजियाजी राव बहादुर उर्फेसे
 धिया - अलकाव सिद्धथी
 महाराजाधिराजश्रीमहाराजः न
 कीलमुनलक मुरझारुलमुल्क
 उमदतुलउमराएश्री आलीज
 हसबः दारजीयाजी रावबहादुर-
 कबलमदावलनसरकारअग
 रेजीवालीरियासनग्वालियारमा
 धोजीरावनेंब इमदादअफसर
 न फौजफ्रान्सनमाग-

ذکر ہستہما الویاض لاندیا

گوایا شکریہ

والریاست کو ایسا منعلق نسل انڈیا
 رقبہ ۳۳۳ ہزار میل مربع ہے۔
 آمدنی ۳۷ لاکھ ۵۰۰ ہزار روپیہ
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۱۵ ہزار
 (توبہ ۱۴ ضرب)

۲ باتری ۹ بنی تو بون کے۔
نام رئیس جی راؤ بہادر عرف سینہ
انقلاب ہس سیر بہاراجہ دہراج
سیر بہاراجہ وکیل مطلق مختار الملک
عمدۃ الامراء سری عالیجاہ صوبہ دار
جیاجی راؤ بہادر۔

قبل مدخلت سرکار انگریزی و ا
ریاست گم الیار مادہ جو جی راؤ فر
باد داد افسران فوج فرانس تمام

ہندوستان میں حکمرانی کی۔
 عہد نامہ مصالحت تاریخ ۱۳-۱۱-۱۸۱۷ء
 میں سرکار انگریزی نے
 منظور کیا۔ اور ۲۰ ہزار روپیہ
 بابت خرچہ فوج سرکار انگریز کو
 دینا پڑا۔ بصلہ خیر خواہی غدر
 شدہ پنجاب سرکار انگریزی
 علاقہ جمعی تین لاکھ روپیہ کا حتم
 ہوا۔ اور
 خطاب اسٹارڈجہ اول۔
 مستثنیٰ حاصل ہے۔
 میں نہایت عقل۔ مستند بہا
 انتظام معقول۔
 پیداوار ملک میں ہر قسم کی۔
 توپ سلامی ۳۱ ضرب
 رئیس کی سرہوتی ہیں۔
 یہ ریاست متعلق رزیدنٹی
 اندور ہے +
 فکرت

ہندوستان میں حکمرانی کی۔
 عہد نامہ مصالحت تاریخ ۱۳-۱۱-۱۸۱۷ء
 میں سرکار انگریزی نے
 منظور کیا۔ اور ۲۰ ہزار روپیہ
 بابت خرچہ فوج سرکار انگریز کو
 دینا پڑا۔ بصلہ خیر خواہی غدر
 شدہ پنجاب سرکار انگریزی
 علاقہ جمعی تین لاکھ روپیہ کا حتم
 ہوا۔ اور
 خطاب اسٹارڈجہ اول۔
 مستثنیٰ حاصل ہے۔
 میں نہایت عقل۔ مستند بہا
 انتظام معقول۔
 پیداوار ملک میں ہر قسم کی۔
 توپ سلامی ۳۱ ضرب
 رئیس کی سرہوتی ہیں۔
 یہ ریاست متعلق رزیدنٹی
 اندور ہے +
 فکرت

नसवीर महाराजा नृकाजी
रावबहादुर बाली इन्दौर *

نصرتو کا جی راؤ بہادر ولی
اندور

H. H. The Maharaja of Indore



* **دندور** *

دارالریاست اندور - ملک لوه میں واقع ہے۔ بانی ریاست مہار راؤ ہنگر سپہ سالار فوج مرہٹہ سے ہیں۔ رقبہ اسکا ۸۳۱ میل مربع ہے۔ آمدنی ستین لاکھ روپیہ۔ فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۱۰ ہزار۔ توپ (۱۰۰) ضرب۔

ملک نہایت زرخیز۔

نام والی تو کاجی راؤ بہادر عرف ہنگر۔ نہایت عقیل و فہیم ملک عقل و علم میں تمام و ایان ہند میں یہ رئیس اول درجہ شمار ہو سکتا ہے۔ اہلکار و انتظام بہت عمدہ رعایا خوش۔

عہد نامہ ۲۲ دسمبر ۱۸۶۱ء میں سرکار انگریزی سے ہوا۔ اور ایک لاکھ ۸ ہزار ۲ روپیے بابت خرچ فوج سرکار کو دینا قرار پایا۔

نفاذ اور ریاست اندور کے متعلق ہر سال ۱۱ مارچ کو ہندوستانی حکومت کے پاس ارسال ہوتا ہے۔ اور اس کا رد و جواب ۲۱ مئی کو ملتا ہے۔

* **اندور** *

دارالریاست اندور - ملک لوه میں واقع ہے۔ بانی ریاست مہار راؤ ہنگر سپہ سالار فوج مرہٹہ سے ہیں۔ رقبہ اسکا ۸۳۱ میل مربع ہے۔ آمدنی ستین لاکھ روپیہ۔ فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۱۰ ہزار۔ توپ (۱۰۰) ضرب۔

ملک نہایت زرخیز۔

نام والی تو کاجی راؤ بہادر عرف ہنگر۔ نہایت عقیل و فہیم ملک عقل و علم میں تمام و ایان ہند میں یہ رئیس اول درجہ شمار ہو سکتا ہے۔ اہلکار و انتظام بہت عمدہ رعایا خوش۔

عہد نامہ ۲۲ دسمبر ۱۸۶۱ء میں سرکار انگریزی سے ہوا۔ اور ایک لاکھ ۸ ہزار ۲ روپیے بابت خرچ فوج سرکار کو دینا قرار پایا۔

۱۸۵۷ء میں ۲۵ مارچ کو دہلی میں ہوا۔

* یہاں صاحب ریڈنٹ مقیم ہیں *

* یہاں صاحب ریڈنٹ مقیم ہیں *

नसवीरनवाब शाहजहां
बेगमसाहिबःवालीभूपाल

۲۴۲
نصرت‌آباد بیجان بیکم واکیه
۷۰ پال

M. N. The Begam of Bhopal.



भूपाल

हारुल रियासत भूपाल - यह
रियासत मुल्क मालवे में वा
क अहे - बानी इसका दोस्त
महम्मद खान मुलाजिम अल
मगीर बादशाह जिल अवीर
सियों में बहुत मिम था -

बाद इनकाल बादशाह व
इन्कालाब जमाने दोस्त मह
म्मद खान ने अपनी हुकूमत भू
पाल वगैरह में कायम की -
उनकी औलाद में से नजर मह
म्मद खान सन् १८९६ ई. में मस
नदन शीन हवा - चूँके उस
जमाने में पंडारून ने बहुत जो
र शोर मचा रक्खा था - गोया
भूपाल शकुओं का मा भिन हो
गया था - मगर नजर महम्मद
खान ने सन् १८९६ ई. में सरकार
अंगरेजी से अहदनामा दो
स्ती वरति फाक दवा मी कर लि
या जिसकी हस्ते उनका मुल्क
बहाल रक्खा गया -

और हिफाजत सरकार में
आया और शहर और किला इ

मालवा नगर -

भूपाल

दार الریاست بھوپال - یہ ریاست
ملکٹ لوہ میں واقع ہے - بانی اسکا
دوست محمد خان ملازم عالمگیر شاہ
ضلع بیرسیا میں بہتم تھا -

بعد انتقال بادشاہ و انقلاب بنمانہ
دوست محمد خان نے اپنی حکومت
بھوپال وغیرہ میں قائم کی -

انکی اولاد میں سے نذر محمد خان
شاہ اسم میں مسند نشین ہوا -

چونکہ اس زمانہ میں پنداروں نے
بہت زور شور مچا رکھا تھا - گو یا بھوپال
وڈا کوڈن کا امن ہو گیا تھا -

مگر نذر محمد خان نے شاہ اسم میں ہر کار
انگریزی سے عہد نامہ دوستی و اتفاق
دوامی کر لیا جسکی رد سے انکا ملک

بحال رکھا گیا - اور حفاظت سرکار
میں آیا اور شہر اور قلعہ اسلام نگر

नौक़बज़ः नवाब साहबसे नि-
कल गया था दो बार हदिया
गया - और दो लाख रुपया बा-
बत खर्च एफ़ौज सरकार को
देना करार पाया - बाद नज़र
ने अहदनामके नज़र महम्म
द ख़ां गोली पिसौल से ज़ख्मी
होकर इनक़ाल कर गया -
चूँके सिर्फ़ एक दुख़तरसिक
दरबेगम ही थी इस वास्ते बाद
बड़तसी लड़ाई और रुगेड़े के
इसरियासन का इन्तज़ाम नवा
ब सिकन्दर बेगम साहब के
हाथ में आया इस बेगम ने जो
इन्तज़ाम किया के शायद कोई
मर्द अक़ील भी न करता -
सरकार अंगरेज़ी इनसे निहा
यत ख़ुश रही - बाद उनके इ-
न्तक़ाल के उनकी साहबज़ा
दीन नवाब शाह ज़हां बेगम सा-
हबाने (के उनको नूर ज़हां बे-
गम था हिन्द की कुएन कहना
चाहिये) इस इन्तज़ाम व ब-
न्दोबस्त को बरकरार रखा

جو قبضہ نواب صاحب سے نکلیا تھا دوبارہ دیا گیا۔ اور دولاکھ روپیہ بابت خراجہ فوج سرکار کو دینا قرار پایا۔ بعد طے ہونے عہد نامہ کے تہذیب محمد خان گولی پستول سے زخمی ہو کر انتقال کر گیا۔

چونکہ صرف ایک دختر سکندر بیگم ہی
تھی اس واسطے بہت سی لڑائی اور
جھگڑے کے اس ریاست کا انتظام
نواب سکندر بیگم صاحبہ کے ہاتھ میں
آیا اس بیگم نے وہ انتظام کیا کہ
شاید کوئی مرد عقل بھی نہ کرتا۔
سرکار انگریزی اسے نہایت خوش
رہی۔ بعد اُن کے انتقال کے اُن
کی صاحبزادی نواب شاہ جہان بیگم
صاحبہ نے دیکھ اُنکو نوز جہان بیگم یا
ہند کی کوٹین کہنا چاہیے، اس
انتظام و بندوبست کو برقرار
رکھا۔

رکبا

مُلک بھپال کا ۶۷۴ میل مربع
لنمربا ہے -

آرامدنی

یونہی محاسیل ۱۵ لاکھ روپے
یا سالانہ ہے - **فوج**
سوار و پیادہ - ۴ ہزار
ر - (نوپ ۱۷۷۰۰)

مُلک

نیہا یونہی - پیدوار ہر اجناس
رہاراجناست

نام والیہ

نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ
ب:

خطاب

اسٹار درجہ اول حاصل ہے -

نوپ سلامی

۱۵۰۰۰ روپے سالانہ
سے سر ہوتی ہے -

۱۷۷۰۰ روپے سالانہ
میل و سیر کی مقدار
بکی مقدار ہو گئی ہے -

یہ ریت تعلق ایجنسی بہور ہے +

رقبہ

۶۷۴ میل مربع

آمدنی

۱۵ لاکھ روپے سالانہ

فوج

سوار و پیادہ - ۴ ہزار

نوپ ۱۷۷۰۰

مُلک

نیہا یونہی - پیدوار ہر اجناس

نام والیہ

نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ

خطاب

اسٹار درجہ اول حاصل ہے -

نوپ سلامی

۱۵۰۰۰ روپے سالانہ

سے سر ہوتی ہے -

۱۷۷۰۰ روپے سالانہ

میل و سیر کی مقدار

بکی مقدار ہو گئی ہے -

तंसवीरमहाराजाइन्द्र
रावजीबहादुरवालीधार

تصویر اندراؤجی بہادر والی
دہار

H. H. The Maharaja, of Dhar.



धार

دارالریاسن دار- مملکت
مالوے میں واقع ہے- بانی
سریاسن کا اندراج پندرہ
رکھ- رکھ ۲۰۶۱
لکھ ہے- آرام دہ
۵ لکھ روپے سالانہ
فوج سوار و پیادہ ایک
توپ چار ضرب-
نام والی اندراجی بہادر

عہد نامہ شہنشاہ کو دربار
اطاعت و حفاظت سرکار ہوا-
اور بیب سرکشی غدر شہنشاہ پر گنہ
بیرسیا اس ریاست سے نکلیگا-
سند متنبی بوجہ تحریر موزع
۱۱ مارچ ۱۹۱۲ء حاصل ہے-
توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار

انگریزی سے سر ہوتی ہیں-
یہ ریاست متعلق بھٹی آگر ہے-
دارالریاست دار- مملکت
مالوے میں واقع ہے- بانی
سریاسن کا اندراج پندرہ
رکھ- رکھ ۲۰۶۱
لکھ ہے- آرام دہ
۵ لکھ روپے سالانہ
فوج سوار و پیادہ ایک
توپ چار ضرب-
نام والی اندراجی بہادر

عہد نامہ شہنشاہ کو دربار
اطاعت و حفاظت سرکار ہوا-
اور بیب سرکشی غدر شہنشاہ پر گنہ
بیرسیا اس ریاست سے نکلیگا-
سند متنبی بوجہ تحریر موزع
۱۱ مارچ ۱۹۱۲ء حاصل ہے-
توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار

तसवीरमहाराजः नरनायन राउ कृष्णाजी राउ
 राव व राव किशानीजी
 साहब वाली देवास *

H. H. The King of Devas

बसवीरमहाराजाजसवंत
सिंघजी बाली रतलाम।

نصویر جیونت سنگھ جی بھاروولی

رتلام

N. H. The Maharaja of Pustam



رتلام

دارکھنریا سترنلام-
 یھریا سترنمک مالک
 مہواکھڑہ- رکھباہ
 کا پان سہیل مہرباہ-
 آمادنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ-
 فوج سوار دیادہ پانوں-
 عہد نامہ حفاظت ہجوری
 شہنشاہ عین سرکار انگریزی
 سے ہوا- چوراسی ہزار روپیہ
 سلیم شاہی توسط سرکار انگریزی
 کے سرکار سیندھیا کو دینا قرار
 پایا-
 تمام رئیس جہونٹ سنگھ جی بہا
 نہایت یقین و وجہ ہیں-
 سبب صغیر سنی رئیس کے منشی
 شہامت علی خان صاحب بہا
 سی- ایس- آئی- پنجاب
 سرکار منظم ریاست

رتلام

دارکھنریا سترنلام-
 یھریا سترنمک مالک
 مہواکھڑہ- رکھباہ
 کا پان سہیل مہرباہ-
 آمادنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ-
 فوج سوار دیادہ پانوں-
 عہد نامہ حفاظت ہجوری
 شہنشاہ عین سرکار انگریزی
 سے ہوا- چوراسی ہزار روپیہ
 سلیم شاہی توسط سرکار انگریزی
 کے سرکار سیندھیا کو دینا قرار
 پایا-
 تمام رئیس جہونٹ سنگھ جی بہا
 نہایت یقین و وجہ ہیں-
 سبب صغیر سنی رئیس کے منشی
 شہامت علی خان صاحب بہا
 سی- ایس- آئی- پنجاب
 سرکار منظم ریاست

مقرر ہوئے ہیں۔

مقرر ہوئے ہیں۔
 منشی صاحب نے وہ انتظام کیا
 کہ آمدنی ملک میں بہ نسبت سابق
 کے اور اضافہ ہو گیا۔ اور تلام
 مسیب تیاری ہائے عمارات عمدہ
 اور بند تالاب و سڑک و باغ و فخر
 فخر شہر ہائے مالوہ ہے۔

توپ سلامی اس رئیس
 کی سرکار انگریزی سے گیا۔
 ضرب سر ہوتی ہیں۔

سند متبنی سرکار سے
 حاصل ہے۔

خاص ریاست میں سپرنٹنڈنٹ
 ہے :

فقط

مقرر ہوئے ہیں۔
 منشی صاحب نے وہ انتظام کیا
 کہ آمدنی ملک میں بہ نسبت سابق
 کے اور اضافہ ہو گیا۔ اور تلام
 مسیب تیاری ہائے عمارات عمدہ
 اور بند تالاب و سڑک و باغ و فخر
 فخر شہر ہائے مالوہ ہے۔
 توپ سلامی اس رئیس
 کی سرکار انگریزی سے گیا۔
 ضرب سر ہوتی ہیں۔
 سند متبنی سرکار سے
 حاصل ہے۔
 خاص ریاست میں سپرنٹنڈنٹ
 ہے :

नसवीरमवाबइफ़्तखा
रुहौलामहम्मदइस्मा
इलखंवालिआजावरा

تصویر محمد اسماعیل خان چاچی والی
جاوړه

H. H. The Nawab of Lucknow



جاوڑا

دارالریاست کلشن آباد - عرف جاؤ
 یہ چوٹا سا شہر اسم بامسئی ہے -
 انتظام بیت معقول -
 تعداد و رقبہ ۸۰۲ میل مربع -
 آمدنی ۷ لاکھ روپے سالانہ -
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایک
 ایک ہزار ہے -
 تمام والی ریاست - نواب
 افتخار الدولہ محمد اسماعیل خان صاحب
 بہادر - اس ریاست سے علیحدہ
 کوئی عہد نامہ سرکار انگریزی
 نہیں ہے -
 حضرت نور خان صاحب زیراعظم
 نائب منظم و خیر خواہ ریاست
 تیرہ ضرب توپ سلامی نواب صاحب
 کی سرہموتی ہے - یہ ریاست
 متعلق رزیدنٹی اندور ہے -

جاوڑہ

دارالریاست کلشن آباد - عرف جاؤ
 یہ چوٹا سا شہر اسم بامسئی ہے -
 انتظام بیت معقول -
 تعداد و رقبہ ۸۰۲ میل مربع -
 آمدنی ۷ لاکھ روپے سالانہ -
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایک
 ایک ہزار ہے -
 تمام والی ریاست - نواب
 افتخار الدولہ محمد اسماعیل خان صاحب
 بہادر - اس ریاست سے علیحدہ
 کوئی عہد نامہ سرکار انگریزی
 نہیں ہے -
 حضرت نور خان صاحب زیراعظم
 نائب منظم و خیر خواہ ریاست
 تیرہ ضرب توپ سلامی نواب صاحب
 کی سرہموتی ہے - یہ ریاست
 متعلق رزیدنٹی اندور ہے -

तसवीर राजा सिंघजी
बहादुर बाली सीतामौ

२५७
सुबिराज शङ्कराचार्य
सीतामौ

Ch. N. G. Raja of Sitamau.

سیٹامو

دارالریاست سیٹامو :- ریاست
 ملک لودھین رتلا م سے نکلی ہے
 رقبہ : ۵۰۰ مربع میل
 آمدنی : ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سال
 فوج : سوار و پیادہ ۳۰۰
 ۶۰ ہزار روپیہ بطور اخراج متوسط
 گورنمنٹ انگریزی صدر راجہ سیندھیا
 کو دیتے ہیں۔ مگر خیر خواہی غدر
 شہنشاہ پانچنہزار روپیہ معاف ہو گئے۔
 نام رئیس - راجہ سنگھ جی بابا
 توپ سلامی گیارہ ضرب
 سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں
 یہ ریاست بھٹی اگر سے
 منعلق ہے۔

فقط

سیٹامو

سیٹامو
 دارالریاست سیٹامو :- ریاست
 ملک لودھین رتلا م سے نکلی ہے
 رقبہ : ۵۰۰ مربع میل
 آمدنی : ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سال
 فوج : سوار و پیادہ ۳۰۰
 ۶۰ ہزار روپیہ بطور اخراج متوسط
 گورنمنٹ انگریزی صدر راجہ سیندھیا
 کو دیتے ہیں۔ مگر خیر خواہی غدر
 شہنشاہ پانچنہزار روپیہ معاف ہو گئے۔
 نام رئیس - راجہ سنگھ جی بابا
 توپ سلامی گیارہ ضرب
 سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں
 یہ ریاست بھٹی اگر سے
 منعلق ہے۔

فقط

तसवीरनवाब अबदुल	تصویر نواب عبدالوسع خان
वास अरवाली राजगढ़	والی راجپورہ

H. H. The Nawab of Rajpore.

راجگڑھ

یہ ریا ستن ملک مالوہ میں ہے
 مہرے- رکتوا اسکا
 مہل مورکھا ہے- آ
 مہنی- لارورکپیا سا
 لانا ہے- فوج سوار و
 پادیہ
 کے با بن ہزار روپیا
 بن و ستن سرکار گورن
 مینڈ آنگری سہنیا کو دی
 یا جانا ہے- نوپ سلا
 مہی ۱۱ جڑ سرکار آنگ
 ریکی سے سر ہوئی ہے- والی
 ریا ستن پشتر قوم راجپوت
 ت سے ہے- مگر کئی بر سکاء صہ ہوا
 آرسا رکتوا کے تھ مہارے
 بد سلا م ہو گا-
 مین جان ب سرکار آنگ
 ریکی ان کو لکھ بنوا
 بی کا مینا اور نام آ
 بدولت واس آنگر واک
 گیا- اور اسی روجہ ہی
 آرمی ان کے سا یہی اور
 سلا مان رہا- ی ریا ستن

راج گڑھ

یہ ریاست ملک مالوہ میں ہے
 رقتہ اسکا
 میل مرجع
 آمدنی ۲ لاکھ روپے سالانہ-
 فوج سوار و پیادہ-
 خراج کے بابت ۸۵ ہزار روپہ
 بتوسط سرکار گورنمنٹ انگریزی
 سینڈھیا کو دیا جاتا ہے-
 توپ سلامی آنگر ب سرکار
 انگریزی سے سر ہوتی ہیں-
 والی ریاست پیشتر قوم راجپوت
 سے تھے- مگر کئی بر سکاء صہ ہوا
 کہ وہ مشرف باسلام ہو گئے-
 بجانب سرکار انگریزی اُن کو
 لقب نوابی کا ملا اور نام
 عبدالواسع خان رکھا گیا
 اور اسی روزہ اسو آدمی انکی ساتھ
 ہی مسلمان ہوئے- یہ ریاست

جن کی سرکار سے ملتا ہے

یہ ریاست

तख्तियर بلونت سنگھ جی بہا
 नसवीर महाराजा बलवंत
 सिंघ जी वाली नरसिंहगढ़
 والی نرسنگھ گڑھ

H. H. The Maharaja of Narasingpurh

نہر سینگد

یہ ریاست ملک لودھین راجگڑھ
کی شاخ ہے

نہر سینگد

میل مرچ

آمدنی ۳ لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ

فوج سوار و پیادہ ۱۰۰ خیمہ پیکر

سناغ ۱۵ ہزار روپیہ توسط لورنسا

انگریزی ہمارا بہ ہو کر لودھیا بانا

ہے۔

نام

بونت سندھ جی بہادر

اور دیوان لقب ہے۔

توپ سلامی آغزب سرکا۔

سے سر ہوتی ہیں۔

شہد منبئی حاصل ہے۔

یہ ریاست ایجنسی سید پور ہے۔

فقط

فقط

۱۶۲

नसवीर राणा गंगादेव
बहादुर वाली श्रीराज
पुर

۱۶۳

نصویر انا گنگا دیو بہادر
والی علی راجپور

H. H. The Raja of Mirajpur.

अलीराजपुर

दारुलरियासन अलीमोह
न- मुल्क मालवेमें खिराज
गुज़ार धारथे-

नादादरकबा

मील मुम्बाहै- आ

मदनी एकलाख रुपया
सालाना फौजकी

नादाद मवार ब्र प्यादे

वगैरह नामवा

लीरियासन राणागंगा

देव बहादुर १७ मास्वि सन

१८६२ ई. को सरकारने

राणागंगादेव बहादुर पिसर

कलांजसवंत सिंघरईस

साबिक को बइरख्न नज़रानः

डेढ़ हजार रुपया मसनद

नशीन किया- और खिल

अत अताफरमाया *

नोपसलामी ६ ज़रब

सरकार अंगरेजी से सरहो

नीहें * फ़कत

अलीराजपुर

दारुलरियासन अलीमोह
न- मुल्क मालवेमें खिराज
गुज़ार धारथे-

नादादरकबा

मील मुम्बाहै- आ

मदनी एकलाख रुपया
सालाना फौजकी

नादाद मवार ब्र प्यादे

वगैरह नामवा

लीरियासन राणागंगा

देव बहादुर १७ मास्वि सन

१८६२ ई. को सरकारने

राणागंगादेव बहादुर पिसर

कलांजसवंत सिंघरईस

साबिक को बइरख्न नज़रानः

डेढ़ हजार रुपया मसनद

नशीन किया- और खिल

अत अताफरमाया *

नोपसलामी ६ ज़रब

सरकार अंगरेजी से सरहो

नीहें * फ़कत

نصیر شاہ موہن
سینہ والی بھوانی

تصویر اجہا بھوانی

H. N. The Maharaja of Baridani.

بھوانی

یہ ریاست ملک لودھین زیر انتظام
سرکار انگریزی ہے۔
رقبہ () میل مربع ہے
آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ
مقدار فوج نفر
نام والی رانا سوہن سنگھ۔
سلامی ۱۰۰ ضرب توپ مقرر ہے۔

بروانی

یہ ریاست ملک لودھین زیر انتظام
سرکار انگریزی ہے۔
رقبہ () میل مربع ہے
آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ
مقدار فوج نفر
نام والی رانا سوہن سنگھ۔
سلامی ۱۰۰ ضرب توپ مقرر ہے۔

तसवीर महाराजा साहब
बहादुर वाली पटियाला

تصویر راجہ صاحب بہادر
پٹیا لہ

H. H. The Maharaja of Patiala.



نیکر ریاसन ہای
منا لک: لکھنڈ
گورنری پنجاب *
پٹیا لہ

دارلریاسن پٹیا لہ
- یھ ریاसन سکھوں کی ر
یاसन میں سب سے بڑی تسمہ
کی جانی ہے - رڈس یھان کے -
کوم جٹ مڑ ہب نانک
شاہی سے ہے -

رکبا اسکا ۵۵۵۲ م
ل مڑ ہب ہے آرم دنی -
۳۰ لاکھ روپیا سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ہزار
رہ - ۱۰ ہزار

(نوپ ۱۰۹ ضرب)

یھ ریاसन ہمیشہ سے م
رڈ دنا یان بادشاہان م
گلیا و سرکار آنگریزی
رہی ہے -

ناری ۲۲ دسمبر سن ۱۸۵۷
۵۷ دے کو ایک سندن مہاراجہ
ساہب کو سرکار آنگریزی سے

ذکر ریاستہای متعلقہ
نصرت گورنری پنجاب
پٹیا لہ

وار الریاست ہٹیا لہ - یریت
سکھوں کی ریاست میں سب سے بڑی
تسمہ کی جانی ہے - رئیس یہان کے
قوم جٹ مذہب نانک شاہی
سے ہیں -

رقبہ اسکا ۵۵۵۲ میل مربع -
آمدنی ۳۰ لاکھ روپہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ہزار
(نوپ ۱۰۹ ضرب)

یہ ریاست ہمیشہ سے مور و غیاث
بادشاہان مغلیہ و سرکار آنگریزی
رہی ہے -

تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۸۵۷ کو ایک سند
مہاراجہ صاحب کو سرکار آنگریزی سے

तसवीर महाराजा सरूप
मिंघनी वालिए जींद *

تصویر شہزادہ سنگھ جی بہادر
والی جیئند

H. H. The Maharaja of Jhind



جیندہ

دارالریاست جیندہ راجہ صاحب جیندہ اور
 ہمدان صاحب پٹالہ ایک ہی موٹے اولاد ہیں
 اور انکا مذہب بھی نانک شاہی ہے۔
 بعد قریبہ ۱۲۳۶ میل مرچ ہے۔
 فوج سو دریاوہ وغیرہ ہزار توپیں
 سندریات سرکار انگریز یہ ۱۲ ہزار
 رعنائت ہوئی۔
 خراج ۴ لاکھ روپیہ سرکار کو دیا جاتا ہے
 بصلہ خیر خواہی ۵۵۰۰ کے علاقہ کلانہ
 جمعی ایک لاکھ ۱۷ ہزار ۸ سو تیرہ روپیہ سرکار
 انگریزی نے مرحمت فرمایا۔
 نام رئیس سرپ سنگھ جی بہادر۔
 ہایت عقل۔ انتظام اچھا۔
 ملک آباد و زرخیز۔
 سندھیتی بوجیب ۳۰۰ کے
 حاصل ہے۔
 توپ ۱۵۰ ضرب سرکار انگریز
 سر ہوتی ہے۔

جیو
 دارلریاست جیندہ راجہ صاحب جیندہ اور
 ہمدان صاحب پٹالہ ایک ہی موٹے اولاد ہیں
 اور انکا مذہب بھی نانک شاہی ہے۔
 بعد قریبہ ۱۲۳۶ میل مرچ ہے۔
 فوج سو دریاوہ وغیرہ ہزار توپیں
 سندریات سرکار انگریز یہ ۱۲ ہزار
 رعنائت ہوئی۔
 خراج ۴ لاکھ روپیہ سرکار کو دیا جاتا ہے
 بصلہ خیر خواہی ۵۵۰۰ کے علاقہ کلانہ
 جمعی ایک لاکھ ۱۷ ہزار ۸ سو تیرہ روپیہ سرکار
 انگریزی نے مرحمت فرمایا۔
 نام رئیس سرپ سنگھ جی بہادر۔
 ہایت عقل۔ انتظام اچھا۔
 ملک آباد و زرخیز۔
 سندھیتی بوجیب ۳۰۰ کے
 حاصل ہے۔
 توپ ۱۵۰ ضرب سرکار انگریز
 سر ہوتی ہے۔

नसवीरमहागजाभरपर
सिंघजीबहादुरवाली
नाभा

نصویر بہر پور سنگہ جی بہادر
والی نا بہ

N. H. The Maharaja of Nabha



نامہ

یہ ریاست ہی خاندان پٹیاہ سے ہے اور
 اور مذہب ہی ناکن شاہی۔
 رقبہ ۸۶۳ میل مربع ہے۔
 آمدنی ۷ لاکھ روپیہ سالانہ ہے
 خرچ ۴ لاکھ روپیہ سرکار انگریزی کو
 دیا جاتا ہے۔ مذہب ۱۰۰۰۰۰
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ۔ دو ہزار۔
 باعوض خیر خواہی غرضتہ ام سند
 ریاست سرکار سے مرحمت ہوئی۔
 نام رئیس بہر پور سنگھ جی بہادر۔
 القاب فرزند احمد عقیقت پوند
 بہر پور سنگھ بہادر ہے۔
 سند متبنی۔ مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء
 حاصل ہے۔
 توپ سلامی سرکار انگریزی
 سے گیارہ ضرب سر ہوئی ہیں۔
 فقط

نامہ

یہ ریاست ہی خاندان پٹیاہ سے ہے اور
 اور مذہب ہی ناکن شاہی۔
 رقبہ ۸۶۳ میل مربع ہے۔
 آمدنی ۷ لاکھ روپیہ سالانہ ہے
 خرچ ۴ لاکھ روپیہ سرکار انگریزی کو
 دیا جاتا ہے۔ مذہب ۱۰۰۰۰۰
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ۔ دو ہزار۔
 باعوض خیر خواہی غرضتہ ام سند
 ریاست سرکار سے مرحمت ہوئی۔
 نام رئیس بہر پور سنگھ جی بہادر۔
 القاب فرزند احمد عقیقت پوند
 بہر پور سنگھ بہادر ہے۔
 سند متبنی۔ مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء
 حاصل ہے۔
 توپ سلامی سرکار انگریزی
 سے گیارہ ضرب سر ہوئی ہیں۔
 فقط

فکران

तसवीर महाराजा राणधीर
सिंघजी बालीकप्रथला

تصویر رند پیر سنگه جی بہادر
والی کیور تلمہ پی

A. N. The Maharaja of



کپور تھلہ

یہ ریاست بھی پنجاب میں واقع ہے کچھ
علاقہ بزور شمشیر ملک ہو کر حاصل کیا۔
پھر جلدوے خدمات جو ایام نذر ملک
میں سرکار انگریزی نے علاقہ بوندی۔ و
بہولی۔ واقع کو وہ دوام کی واسطے از روئے
سند مؤرخہ ۱۵۔ اپریل ۱۸۵۸ء نصف جمع پر
مع حاجت دس ہزار روپیہ عنایت فرمایا۔
رقبہ اس ملک ۵۹۸ میل مربع ہے
آمدنی ۵ لاکھ ۷۷ ہزار روپیہ سالانہ۔
خراج سرکار ایک لاکھ ۲۱ ہزار روپیہ سالانہ
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ہزار۔ توپ
نام رئیس۔ رند میر سنگھ جی بہادر۔
القاب فرزند بلند راسخ الاعتقاد راجہ
راجگان رند میر سنگھ بہادر۔
سندسب فی حاصیل ہے۔
توپ سلامی (۱۱) ضرب سرکار
انگریزی کی طرف سے سرہونی میں
ملک زرخیز۔ انتظام معقول۔ فقط

کپور تھلہ کی تاریخ و حالات

کپور تھلہ + کپورت

नसवीरमहाराजा
बालिएमन्डी *

نصویر والی منڈی

N. N. The Raja of Mandina



مندی

یہ ریاست قدیم قوم راجپوت کی
قبضہ سرکار انگریزی میں از روئے
ہندوستان میں انگریزوں کے

عہد نامہ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۲۶ء
رقبہ اسکا ایک ہزار اسی میل

مربع ہے۔
آمدنی تین لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ ۱۵ سو۔

(توپ ۱۰۰ ضرب)
خراج سرکاری ایک لاکھ روپیہ۔
سند متبہنی موجب ۱۱ مارچ ۱۸۲۶ء
حاصل ہے۔

توپ سلامی اس رئیس کی
۱۱ ضرب سر ہوتی ہے :
فقط

فقط

توپ سلامی اس رئیس کی
۱۱ ضرب سر ہوتی ہے :
فقط

فقط

فقط

فقط

فقط

नसवीर महाराजाश्रीसिं
घजीबहादुर बालीचम्पा

نصیر سرنگی جی بہادر
والی چمپا

N. V. The Maharaja of Champā.

چمپا

پناب میں یہ ریاست قدیم ہے قوم راجپوت کی ہے۔ شہنشاہ میں قبضہ گورنٹ میں آئی۔ اور اسکا ایک جزو مہاراجہ کشمیر کو دیا گیا۔ پھر از روئے عہد نامہ شہنشاہ جو مہاراجہ کشمیر سے ہوا تھا یہ ریت زیر حکم سرکار انگریزی رہی۔

رقبہ ۶۲۱۶ میل مربع۔

آمدنی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ۔
خراج ۸ ہزار روپیہ روپیہ سرکار انگریز میں دیا جاتا ہے۔

نام رئیس۔ سینگہ جی بہادر۔

سند متبقی حاصل ہے۔

توپ سلامی ۹ ضرب سر

مین ۶

رکبا ۶۲۱۶ میل مربع۔

آرامدنی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپيا۔
خیراج ۸ ہزار روپيا سرکار انگریزی میں دیا جاتا ہے۔

نام رئیس۔ شری سینگہ جی بہادر۔

سند متبقی حاصل ہے۔

توپ سلامی ۹ ضرب سر

مین ۶

فکرت

नमस्वीरमहाराजाउग्र
सैनजी बालीसुकेन

نصویر اگر سیکج والی سکیٹ

H. H. The Raja of Sagar.

سکیت

ہندو کاشمیر میں سکیت دیہات
ریاست ہے -

رقبہ اسکا (

میل مربع ہے

آمدنی ایشی ہزار روپیہ سالانہ -

بموجب سند مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۷ء

۲۵ اکتوبر سن ۱۹۵۶ء

کُل حکومت ریاست اوس کی

راجہ کو دی گئی -

نام والی ریاست اگرہین جی -

توپ سلامی آضرب اس

رئیس کی سرکار انگریزی کی

طرف سے سر ہوتی ہیں :

سند متبہنی سرکار سے حاصل

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

فقط ہے

नमकीर महाराजा वजी
रसिंघजी वाली फरीदकोट

تصویر وزیر سنگھی والی
فرید کوٹ

N. N. The Rajah of Faridkot.



فریدکوٹ

یہ ریاست ملک پنجاب میں گوشہ مشرق پشاور کے واقع ہے۔ پہلے نامی جاٹ سمنگ کبریاں میں بنیاد اس ریاست کی ڈالی۔ اور ۱۷۷۷ء میں بابت خیر خواہی پر گزرتے کوٹ کھڑا اور خطاب جلی سرکار انگریز سے محنت ہوا۔ اور بابت خدمات ۱۷۷۷ء خدمت کو کر کے دس سواری کی جو ریٹیں کوٹ دیتے تھے معاف ہوئی۔

رقبہ اس کا ۶۴۲ میل مربع ہے۔ آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ۔ فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو۔ تمام میں وزیر سندھ جی۔ توپ سلامی ۱۱ ضرب ہوئی ہے۔

سند متبنی سرکار سے حاصل ہے۔ فقط

یہ ریاست ملک پنجاب میں گوشہ مشرق پشاور کے واقع ہے۔ پہلے نامی جاٹ سمنگ کبریاں میں بنیاد اس ریاست کی ڈالی۔ اور ۱۷۷۷ء میں بابت خیر خواہی پر گزرتے کوٹ کھڑا اور خطاب جلی سرکار انگریز سے محنت ہوا۔ اور بابت خدمات ۱۷۷۷ء خدمت کو کر کے دس سواری کی جو ریٹیں کوٹ دیتے تھے معاف ہوئی۔

رقبہ اس کا ۶۴۲ میل مربع ہے۔ آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ۔ فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو۔ تمام میں وزیر سندھ جی۔ توپ سلامی ۱۱ ضرب ہوئی ہے۔

سند متبنی سرکار سے حاصل ہے۔ فقط

नसवीर हवाचंदजी
बालीखिलौर

تصویر ہواچند جی والی
کھلور

N. N. G. Raja, of Khelore

• خیلوار

دارالریاست اسکی بلا سپورے
اور علاقہ پنجاب میں دریائے
ستلج کے دو جانب واقع ہے
موجب سند مورخہ ۶ مارچ
۱۸۵۷ء و ۲۱ اکتوبر ۱۸۵۷ء علاقہ
سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا
اور بجلد دئے خدمت ۱۸۵۷ء کے
خلعت قیمتی پانچ ہزار روپیہ کا مرحمت
ہوا۔

رکبا اسکا ()
میل مربع ہے
آمدنی تتر ہزار روپیہ سالانہ۔
نام والی ہوا چند جی۔
توپ سلامی گیارہ ضرب
سرکار انگریزی سے سرہونی ہین
فقط

رکبا اسکا ()
میل مربع ہے
آمدنی تتر ہزار روپیہ سالانہ۔
نام والی ہوا چند جی۔
توپ سلامی گیارہ ضرب
سرکار انگریزی سے سرہونی ہین
فقط

ہوتی ہیں * فکرم

तसवीर नवाब इबराहीम
अलीखानवाली मालेर
कोटला

تصویر ابراہیم علیخان
والی مالیر کوٹلا

H. H. The President of Indian History

• مالیر کوٹلا

بانی ریاست کا شیعہ صدر الدین -
عرف صدر جہان تھا۔ بعدہ عرصہ
مکت یہہ ریاست قبضہ برحیت سنگہ
والی لاہور آگئی تھی۔ مگر شہنشاہ
یہہ ریاست سرکار انگریزی نے
خالصا صاحب میں مالیر کوٹلا کو مرحمت
کر دی۔ اور اس میں خطاب
عطا فرمایا۔

رقبہ اس کا ۱۶۵ میل مربع۔
آمدنی ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ۔
نام والی ریاست۔ نوابا بلوچیم
بہادر۔

توپ سلامی ۹ ضرب سرکار
انگریزی کی طرف سے سرہوتی ہیز
سند متبنی حاصل ہے۔
فقط

رکبا اس کا ۱۶۵ میل
مربع ہے۔ آم آمدنی
ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ۔
نام والی ریاست۔
نوابا بلوچیم
بہادر۔

توپ سلامی ۹ ضرب
سرکار انگریزی کی
طرف سے سرہوتی
ہیز سند متبنی
حاصل ہے۔

तसवीर राजाशमशोर
प्रकाशवालीसरमौर

نصویر شمشیر پر کاش والی
سر مور

H. N. The Raja of Simore

سر مور و ناہن

جب گور کہا کوہستان ہمارے نکال دے
گئے اُس وقت سر مور میں راجہ کرم پر
حکمران تباہی و مٹاؤ کا قتل کے
خارج کیا گیا اور وہاں کی حکومت کے
پسر کلان فتح پر کاش کو بموجب سند
مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۸۴ء دی گئی۔
راجہ حال شمشیر پر کاش سے۔
جلد دسے خیر خواہی ششم اسکو
پانچ ہزار روپیہ کا سرکار کی طرف سے
رحمت ہوا۔ رئیس قوم راجپوت
ہیں۔ سند متبنی بموجب تاریخ
۱۸۸۴ء سرکار سے عنایت ہوئی ہے
آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو۔
رقبہ () میل مربع ہے۔
موتوپ سلامی آ ضرب سرکا
سے مقرر ہے :

سر مور (و) ناہن
جب گور کہا کوہستان ہمارے
ماتل سے نیکال دیے گئے
اُس وقت سر مور میں راجا ک
رم پر کاش کو بموجب سند
۱۲ ستمبر ۱۸۸۴ء دی گئی۔
راجہ حال شمشیر پر کاش سے۔
جلد دسے خیر خواہی ششم اسکو
پانچ ہزار روپیہ کا سرکار کی طرف سے
رحمت ہوا۔ رئیس قوم راجپوت
ہیں۔ سند متبنی بموجب تاریخ
۱۸۸۴ء سرکار سے عنایت ہوئی ہے
آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو۔
رقبہ () میل مربع ہے۔
موتوپ سلامی آ ضرب سرکا
سے مقرر ہے :

سر مور و ناہن

جب گور کہا کوہستان ہمارے نکال دے
گئے اُس وقت سر مور میں راجہ کرم پر
حکمران تباہی و مٹاؤ کا قتل کے
خارج کیا گیا اور وہاں کی حکومت کے
پسر کلان فتح پر کاش کو بموجب سند
مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۸۴ء دی گئی۔
راجہ حال شمشیر پر کاش سے۔
جلد دسے خیر خواہی ششم اسکو
پانچ ہزار روپیہ کا سرکار کی طرف سے
رحمت ہوا۔ رئیس قوم راجپوت
ہیں۔ سند متبنی بموجب تاریخ
۱۸۸۴ء سرکار سے عنایت ہوئی ہے
آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو۔
رقبہ () میل مربع ہے۔
موتوپ سلامی آ ضرب سرکا
سے مقرر ہے :

तस्वीर महाराजा हमीर
सिंहजीवाली उड़छा *

تصویر عمیر سنگہ جی بہادر
والی اڑچھا

H. H. The Raja of Coosha

रियासतहाय मुल्क बुन्देलखंड

उड़छा उर्फ देहरी *

यह रियासत मुल्क बुन्देलखंड में बहुत कदीम त्र आली मनेबा है- इसने कभी किसी की अना अत कबल नहिं की संबर सन १८१० ई. में नवाब गवर नरज नरल बहादुर को नजर दी नौर ई सदेहरी ने सरदर बार यह बान कही के मेरे खानदान ने यह अवल मरन बेगैर शरब की बु जुरगी मंजर की है- रकबा इसका २१६० मील मुरबा है- आमदनी ईलाख रुपया सालाना है- फौज सवार ब प्यादे () नफर नाम वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर अहदनामा २३ दि सं. सन १८१२ ई. में बाबन दो स्त्री व इनहार मुन अक्किरुवा ३ हजार रुपये जो बाबन खर्च दि ये जाने थे वर वर खाही गइ स. १८५० ई. माफ किये गये- स

रियासत मलिकन्द

अजिहा عرف ठुरी

ये रियासत बन्दि कन्द में बहुत बहोत है- १८१० ई. में नवाब गवर नरज नरल बहादुर को नजर दी नौर ई सदेहरी ने सरदर बार यह बान कही के मेरे खानदान ने यह अवल मरन बेगैर शरब की बु जुरगी मंजर की है- रकबा इसका २१६० मील मुरबा है- आमदनी ईलाख रुपया सालाना है- फौज सवार ब प्यादे () नफर नाम वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर अहदनामा २३ दि सं. सन १८१२ ई. में बाबन दो स्त्री व इनहार मुन अक्किरुवा ३ हजार रुपये जो बाबन खर्च दि ये जाने थे वर वर खाही गइ स. १८५० ई. माफ किये गये- स

ये रियासत बन्दि कन्द में बहुत बहोत है- १८१० ई. में नवाब गवर नरज नरल बहादुर को नजर दी नौर ई सदेहरी ने सरदर बार यह बान कही के मेरे खानदान ने यह अवल मरन बेगैर शरब की बु जुरगी मंजर की है- रकबा इसका २१६० मील मुरबा है- आमदनी ईलाख रुपया सालाना है- फौज सवार ब प्यादे () नफर नाम वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर अहदनामा २३ दि सं. सन १८१२ ई. में बाबन दो स्त्री व इनहार मुन अक्किरुवा ३ हजार रुपये जो बाबन खर्च दि ये जाने थे वर वर खाही गइ स. १८५० ई. माफ किये गये- स

ये रियासत बन्दि कन्द में बहुत बहोत है- १८१० ई. में नवाब गवर नरज नरल बहादुर को नजर दी नौर ई सदेहरी ने सरदर बार यह बान कही के मेरे खानदान ने यह अवल मरन बेगैर शरब की बु जुरगी मंजर की है- रकबा इसका २१६० मील मुरबा है- आमदनी ईलाख रुपया सालाना है- फौज सवार ब प्यादे () नफर नाम वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर अहदनामा २३ दि सं. सन १८१२ ई. में बाबन दो स्त्री व इनहार मुन अक्किरुवा ३ हजार रुपये जो बाबन खर्च दि ये जाने थे वर वर खाही गइ स. १८५० ई. माफ किये गये- स

ला मी १५ जून १९०५ को सार हो गये- मुनद मुनवजी नारीव १२ मरिच सन १८६२ ई. सरका से होसिल है- प्रकन

ये रियासत बन्दि कन्द में बहुत बहोत है- १८१० ई. में नवाब गवर नरज नरल बहादुर को नजर दी नौर ई सदेहरी ने सरदर बार यह बान कही के मेरे खानदान ने यह अवल मरन बेगैर शरब की बु जुरगी मंजर की है- रकबा इसका २१६० मील मुरबा है- आमदनी ईलाख रुपया सालाना है- फौज सवार ब प्यादे () नफर नाम वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर अहदनामा २३ दि सं. सन १८१२ ई. में बाबन दो स्त्री व इनहार मुन अक्किरुवा ३ हजार रुपये जो बाबन खर्च दि ये जाने थे वर वर खाही गइ स. १८५० ई. माफ किये गये- स

नमस्वीर राव भवानीसिंघ
जो बहादुर वाली दतिया

نصویر راونے سنگھ جی بہا
والی دتیا

H. H. The Rajah of Datia

دلتیا

اسکا دارالریاست دلتیا ہے۔
 رقبہ ۸۵۰ میل مربع ہے۔
 محاصل دس لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج سوار و پیادہ۔
 نام والی راولپہانی سنگھ جی بہاؤ۔
 ملک اچھا انتظام و اہلکار معمولی۔
 عہد نامہ تاریخ ۱۵ مایچ ۱۸۵۳ء کو
 بابت اطاعت سرکار انگریز لیسے ہوا
 منعقد ہوا۔ اور ۱۵ ہزار روپیہ سکنہ
 نانا شاہی جو ضلع پرگنہ بڑی گاؤں
 معرفت سرکار انگریزی سینڈھیا کو
 دیا جاتا ہے۔

نقد ادا التواب سلامی سرکارے
 پذیرہ ضرب مقرر ہے۔
 سند متبنی مورخہ ۱۱ مایچ ۱۸۶۲ء
 حاصل ہے۔

فقط

فککن

नसबीरराजाबहादुर
सिंह त्तगीपन्ना +

بصویر راجہ سنگہ بہادر والی

پننا

N. N. The Raja of Panna

पन्ना

हारलरियासनपन्ना-वाक
 थ मुल्ककुन्देलखंडरक्बा
 ६८८ मीलमुरमुरखाहै-
 आमदनी ४चारलाखरुप
 यासालानाहै- राजाकिशोर
 सिंहबमजिबसनद मवर
 ख: १५ मईसन १८७३ रिया
 सनपरकायमकियागयाऔ
 र मुबलिग नौ हजाररु सौ
 रुपयनरुपयाखिराजकास
 रकारअंगरेजीकोदेनाकरार
 पायाविलेवज्रखैरखाहीसन
 १८५७ ई० अखियासमुनबन्नी
 औरखिलअनकीमती २० ह
 जाररुपयाऔरखिताबमहे
 न्नअनारुवा- नामवाली
 रियासनराजाबहादुरसि
 हजीबहादुर- इनजामअ
 खा- सलामी ११ जराबतो
 पसरकारअंगरेजीसे सरहो
 तीहैं + फ़क़न

पना

वारारियास पना- واقع ملک بندیکند
 رقبه ۶۸۸ میل مربع ہے -
 آمدنی ۴ لاکھ روپیہ سالانہ ہے -
 راجہ کشور سنگھ موجب سند مورخہ
 ۱۴ مئی ۱۸۸۴ ریاست پر قائم کیا گیا
 اور مبلغ نو ہزار چھ سو چھپن روپیہ
 خراج کا سرکار انگریز کو دینا قرار پایا
 یا معوض خیر خواہی ۱۸۸۴ اختیار
 ستینی اور خلعت قیمتی ۲۰ ہزار روپیہ
 اور خطاب مہندر عطا ہوا -
 نام والی ریاست راجہ بہادر سنگھ
 جی بہادر - انتظام اچھا -
 سلامی آضرب توپ سرکار -
 انگریزی سے سر ہوتی ہیں +
 فقط

तसवीरजयसिंघदेवबहा
दुर वाली चरखारी *

تصویر جنگ دیو بهار
والی چرخه گیری

H. H. The Raja of Chikhar.

چرخہری

یہ ریاست چرخہری ہی بندیلکھنڈ میں واقع ہے۔

رقبہ ۸۸۰ میل مربع ہے۔

آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ۔

نام والی جیسک دیو بہادر۔

عہد نامہ اطاعت ۱۸۵۷ء کو

انگریزی سے ہوا۔

خراج کے بابت ۱۸۵۸ء روپیہ

وینا قرار پایا۔ اور بجلد دئے خدا

۱۸۵۸ء جاگیر میں ہزار روپیہ علاوہ

پرگنہ فتح پور اور خلعت فخرہ

سرکار انگریزی سے مرمت ہوا

اور خستیا رات مہینی از روئے

سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل

ہو گئی۔

آا ضرب توپ سلامی سرکار سے

سر ہوتی ہے :

یہ ریاست چرخہری ہی بندیلکھنڈ میں واقع ہے۔

رقبہ ۸۸۰ میل مربع ہے۔

آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ۔

نام والی جیسک دیو بہادر۔

عہد نامہ اطاعت ۱۸۵۷ء کو

انگریزی سے ہوا۔

خراج کے بابت ۱۸۵۸ء روپیہ

وینا قرار پایا۔ اور بجلد دئے خدا

۱۸۵۸ء جاگیر میں ہزار روپیہ علاوہ

پرگنہ فتح پور اور خلعت فخرہ

سرکار انگریزی سے مرمت ہوا

اور خستیا رات مہینی از روئے

سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل

ہو گئی۔

آا ضرب توپ سلامی سرکار سے

سر ہوتی ہے :

तसवीर भानप्रतापजी
बहादुर वाली बिजावर

تصویر پرتاشنگه جی بہادر
والی بیجاور

A. A. The Raja of Bijawar



• बिजावर

बानी रियासत बिजावर नर
सिंघ देव कौम बुन्देला है -
रकबा इसका ६२० मील
मुख्या है - आमदनी
३ लाख ५० हजार रुपया सा
लाना - नामवाली रिया
सत - भान प्रताप सिंघ जीव
हादुर - १२ मार्च सन १८९१
ई० में यह रियासत हिफाजत
गवरनमिन्ट अंगरेजी में आ
ई - विले विज़ विदमान और
खैर खाही सन १८५७ ई० के
राजा साहब को विल अन्न
और ग्यारह ज़रव तोप सला
मी सरकार से अता हुई -
सनद मुतबन्नी हासिल
है + फ़कत

• بجاور

بانی ریاست بجاور نزد دیو قوم بند
ہے -
رقبہ اسکا ۹۲۰ میل مربع ہے -
آمدنی ۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ
نام والی ریاست - یہاں پر شا
نکدہ جی بہادر - ۱۲ مارچ ۱۸۹۱ میں
یہ ریاست حفاظت گورنمنٹ انگریز
میں آئی - بالخصوص خدمات اور
خیر خواہی ششم کی راجہ صاحب
خلعت اور گیارہ ضرب توپنامی
سرکار سے عطا ہوئی -
شد مبنی حاصل ہے -

नसवीरजगत राजबहा
दुरवाली छतरपुर *

نصویر جلالت راج بہادر
والی چتر پور

H. H. The Raja of Chhatargow



۱. छतरपुर

बानीरियासन कुंवर सोनी
साह मुलाजिम हिन्दु पन रई
मपन्नाकाथा - हस्वनसल्ल
न अंगरेजी बुन्देलखंड में हुत्रा
- नबमसलहतन यह मुल्क
कुंवर सोनी साहको अजर
यसनद मुवरिखः १६ मार्च
चसन १८०६ ई० देकर अना
अतहसिलकी गई है -
रक्बा इसका १६४० मील
मुख्वा है *

आमदनी उलाखरुपया
सालाना है - नामवाली
रियासन जगनराज बहादुर
- इन जाम अच्छा है -

सलामी तो पंग्यारह ज
रब सरकार अंगरेजी से रईस
की मुकर्रिर है -

सनद मुतबन्नी मुवरिखः
११ मार्च सन १८०६ ई०
हासिल है - फ़कन

चेतरपुर

बानीरियासन कुंवर सोनी साह ملازم
هندو पت رئیس پنا کا تھا -
سب تسلط انگریزی بندیل کنتین
ہوا - تب مصلحتاً یہ ملک کنورسونی سا
کوازر دے سند مورخہ ۱۴ -
مارچ ۱۸۰۶ء دے کر اطاعت
حاصل کی گئی ہے -

رقبہ اسکا (۱۶۴۰) میل مربع ہے
آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ ہے
نام والی جگت راج بہادر -
انتظام اچھا ہے

گیارہ ضرب توپ سلامی اس
رئیس کی سہ کار انگریزی سے
مقرر ہے -

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۰۶ء
حاصل ہے *

नसवीर राघोइन्दरसिंघ
 बहादुरवाली नागौद

تصویر اگہواندر سنگہ بیہ
 والی ناگود

N. H. The Raju, of Nagod

नागोद

दारुलरियासन नागोद वाक्कः
 मुल्क बुन्देलखंड रक्कबा-
 ४०० सौ मील मुरबाहे-
 ग्रामदनी २ हजार ४ सौ
 रुपये- तादाद फौज सत्ता
 रघ्यादे नामवा
 ली राघोइन्दर सिंह बहादुर-
 र- यहाँ कारईस करीम
 से अपनी रियासन पर का
 बिज़रहा- सनद
 रियासन तारीख २ मार्च
 सन १८०६ ई० में सरकार अंग्रेजी
 से हासिल हुई जिस
 की रूसे राजा साहब मौसफ
 चार सौ चार फौज माफी मौ
 रूसी पर का बिज़रहा- और
 वजिलदूय रैव खाही सन १८
 ५७ ई० इलाकः धनवाई मिन
 ज़बतः बिजै राघो गढ़ जमई
 चाली सहज़ार चार सौ रुपये
 इनायत रुक्का-
 रज़रब तोपें सलामी सत्ता
 होनी हैं- और सनद सुत
 वजीर हासिल है ५ क़क़त

नागोद

दारारियासत नागोद واقع ملک ملک
 رقبه ۴۰۰ میل مربع ہے +
 آمدنی ۲ ہزار ۴ سو روپیے +
 تعداد فوج سوار و پیادہ -
 نام والی راگھو اندر سنگھ بہادر +
 یہاں تکاریس قدیم سے اپنی ریاست
 پر قابض رہا -
 سند ریاست تاریخ ۲ مارچ ۱۸۰۶ ع
 میں سرکار انگریز سے حاصل ہوئی
 جسکی رو سے راجہ صاحب موصوف
 چار سو چار فوج معافی موروثی برت
 ہوئے - اور بجلد وے خیر خواہی
 ۱۸۵۴ء علاقہ دہنوائی منضبطہ بھی
 راگھو گڈہ جمعی چالیس ہزار چار سو
 غنایت ہوا -
 ۹ ضرب توپ سلامی سر بوتی
 ورسند مبتنی حاصل ہے +
 فقط

तसवीरराजः हिन्दुपत
बहादुरवालीसमथार

نقویر ہندو پت بہادر
والی ستمتر

H. H. The Raja of Samthar



• समथर

यह रियासत एक पुराने इति
यासे अलरुह हई थी के अं
गरेजी हुकूमत बुन्देलखंड में
कायम हई - मगर १२-अ
हदनामा तारीख १२ नवंबर
सन १८९९ ई. में दरबार हि
फाजत सरकार अंगरेजी ने
मंजूर फरमाया -

रकबा इसका १९५ मील
मुब्बा है - आमदनी
चार लाख रुपया सालाना
फौज सवार ब्रह्मदे
नाम वाली रि

यासत हिन्दु पत बहादुर
कौम बुन्देल है -

सलामी तोपें ग्यौरह
जरब सरकार अंगरेजी से
सर होती हैं -

सनद मुजबन्नी अजरुय
१९ मार्च सन १८६२ ई. सर
कार अंगरेजी से हासिल है
फकत

समथर

یہ ریاست ایک پشت دیتا سے
علیحد ہوئی تھی کہ انگریزی حکومت
بندیل کھنڈ میں قائم ہوئی - مگر ۱۲-
عہد نامہ تاریخ ۱۲ نومبر ۱۸۹۹ء میں
دربار حفاظت سرکار انگریزی نے
منظور فرمایا -

رقبہ اسکا ۱۰۰ میل مربع ہے -

آمدنی چار لاکھ روپیہ ہے -

فوج سوار و پیادہ

نام والی ریاست ہندو پت بہادر
قوم بندیل ہے -

گیارہ ضرب توپ سلامی سر
ہے -

سنده مستبني اذر دئے الایج
۱۸۶۲ء سرکار انگریزی سے حاصل
فقد

तसदीरगायकवाइ
रावसेराजीवालीबडौ
दा

تصویر سیداجی راؤ بہادر
والی بڑودہ

H. H. The Maharaja of Baroda



رِیاسَتِ نَہا ی مَن لِّ ک: اَہان ہ ب م ب د ب د ہ د

یہ رِیاسَت مِلک گجرات مین نعت
ا حاطہ بی بی ہے۔
بانی اس خاندان کا کہنا ڈی راؤ
د ہا بری بھر کار ہمارا جہ ستارہ
سیتا بی بی نے پیرا لار تھا۔
شاہ مین جو نت راؤ د ہا بری
بھنور شاہ دہلی رسوخ حاصل
کر کے گنگواری گجرات کا مستقل
حاکم ہو گیا۔
تقداد و قبہ ۲۳۹۹ میل
مربع ہے۔

تقداد آمدنی ساٹھ لاکھ پوہ
ساڑھ ہے۔

تقداد افواج سوار و پیادہ غیر
۴ ہزار۔ توپ ۳۰ ضرب۔

یہ رِیاسَت مِلک گجرات مین نعت
ا حاطہ بی بی ہے۔
بانی اس خاندان کا کہنا ڈی راؤ
د ہا بری بھر کار ہمارا جہ ستارہ
سیتا بی بی نے پیرا لار تھا۔
شاہ مین جو نت راؤ د ہا بری
بھنور شاہ دہلی رسوخ حاصل
کر کے گنگواری گجرات کا مستقل
حاکم ہو گیا۔
تقداد و قبہ ۲۳۹۹ میل
مربع ہے۔

تقداد آمدنی ساٹھ لاکھ پوہ
ساڑھ ہے۔

تقداد افواج سوار و پیادہ غیر
۴ ہزار۔ توپ ۳۰ ضرب۔

تقداد افواج سوار و پیادہ غیر
۴ ہزار۔ توپ ۳۰ ضرب۔

تقداد آمدنی ساٹھ لاکھ پوہ
ساڑھ ہے۔

تقداد افواج سوار و پیادہ غیر
۴ ہزار۔ توپ ۳۰ ضرب۔

نام والی ریاست سید جی راؤ۔
لقب گانگوار ہے۔

عہد نامہ اول تاریخ ۱۲ جنوری
شہ اسمین بابت آمدنی بہرہ
سرکار انگریزیہ منعقد ہوا۔
وجہ خیر خواہی شہ اسمین مبلغ ۳ لاکھ
روپیہ سالانہ بابت تنخواہ سواران
متفرق سرکار انگریزی سے
معاف ہو گیا۔
۲ ضربت پ سلامی سرکار
انگریزی سے سر ہوتی ہے۔
خطاب مستند درجہ اول
حاصل ہے۔

نام والی ریاست سید جی راؤ۔
لقب گانگوار ہے۔

عہد نامہ اول تاریخ ۱۲ جنوری
شہ اسمین بابت آمدنی بہرہ
سرکار انگریزیہ منعقد ہوا۔
وجہ خیر خواہی شہ اسمین مبلغ ۳ لاکھ
روپیہ سالانہ بابت تنخواہ سواران
متفرق سرکار انگریزی سے
معاف ہو گیا۔
۲ ضربت پ سلامی سرکار
انگریزی سے سر ہوتی ہے۔
خطاب مستند درجہ اول
حاصل ہے۔

नसवीरमहाराजासैदाजी
बहादुरखालीकौलापुर

تصویر سیداجی بہادر خالی
کولاپور

N. N. The Raja of Kolapour



کولاپور

یہ ریاست حاطہ بیبی میں فرخ خاندان راجہ
 ہے۔ راجہ رام بانی کولاپور ہے۔
 رقبہ ۲۱۸۴ میل مربع ہے۔
 آمدنی دس لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج سو روپاؤ ۴ ہزار توپ ۵۸ ضرب
 نام والی سید اجمی بہادر۔
 احمد نامہ دوستی ۱۲ جنوری ۱۸۶۶ء کو سرکار
 انگریزی سے منعقد ہوا۔ اور دوسرے احمد نامہ
 ادائی نقصان و اگر ان تاریخ ۱۸۶۲ء کو سرکار
 یو۔ قریب احمد نامہ کا کتبہ جٹہ میں ہو سکتی
 رئیس نے وعدہ کیا کہ میں کسی باغ و شمنی کو
 اور تکر کسی ریاست سے ہوگی تو کوئٹہ
 انگریزی کو نالاشی تصور کر کے واسطے مقصود
 کے اُنکے سوا کرے گا۔ ایام خدمت
 میں یہ ریاست خیر خواہ رہی۔
 انکوخت یا مینہی بوجہ سورجہ الامام
 ۱۸۶۲ء حاصل ہے۔
 فقط

کولاپور

یہ ریاست حاطہ بیبی میں فرخ خاندان راجہ
 ہے۔ راجہ رام بانی کولاپور ہے۔
 رقبہ ۲۱۸۴ میل مربع ہے۔
 آمدنی دس لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج سو روپاؤ ۴ ہزار توپ ۵۸ ضرب
 نام والی سید اجمی بہادر۔
 احمد نامہ دوستی ۱۲ جنوری ۱۸۶۶ء کو سرکار
 انگریزی سے منعقد ہوا۔ اور دوسرے احمد نامہ
 ادائی نقصان و اگر ان تاریخ ۱۸۶۲ء کو سرکار
 یو۔ قریب احمد نامہ کا کتبہ جٹہ میں ہو سکتی
 رئیس نے وعدہ کیا کہ میں کسی باغ و شمنی کو
 اور تکر کسی ریاست سے ہوگی تو کوئٹہ
 انگریزی کو نالاشی تصور کر کے واسطے مقصود
 کے اُنکے سوا کرے گا۔ ایام خدمت
 میں یہ ریاست خیر خواہ رہی۔
 انکوخت یا مینہی بوجہ سورجہ الامام
 ۱۸۶۲ء حاصل ہے۔
 فقط

تصویر راؤ پیراگی مل جی
 تاسویر مہاراجا راتھ پرا
 گامل جی والی کھمبھ
 بہادر والی کھمبھ

N. H. The Maharaja's Court.



کھڑ بھج

دارلر ریا ستن بھج مان رن
آہان ر ب م ب دے ہے -

رکھا ۶۵۰۰ سؤ مील س

رکھا ہے - **آرام دنی**

۱۶ لاکھ رپیا سالانا ہے -

فوج سوار و پیادہ ایک ہزار ہے

(توپ ۳۳ ضرب ہے)

نام والی راورگی مل جی بہادر

مل جی بھادر - **آہدنا**

ما دہلی گورنر مینڈ انگری

رینی نے تارک ۱۲ ستمبر سن

۱۸۰۲ء میں منجز کیا -

ریراج اور ریرا فوج

کے با بن دہ لاکھ ۵۶ ہزار

۵۶ روپے سرکار انگری

کو دنا کرار پایا -

سن دہ مین بتری تارک ۱۱

مارچ سن ۱۸۰۲ء میں

ہے -

توپ سلا می

دس ریس کی سرکار انگری

جی سے

جواب سر ہو

تو ہے

کھڑ

کچھ بھج

وار از یا ست بھج مان رن

رقبہ ۶۵۰۰ میل مربع ہے -

آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے -

فوج سوار و پیادہ ایک ہزار ہے

(توپ ۳۳ ضرب ہے)

نام والی راورگی مل جی بہادر

مل جی بھادر - **آہدنا**

ما دہلی گورنر مینڈ انگری

رینی نے تارک ۱۲ ستمبر سن

۱۸۰۲ء میں منجز کیا -

خراج اور خرچہ فوج کے بابت

دہ لاکھ ۵۶ ہزار ۳۹ روپیہ سرکار

انگریزی کو دینا قرار پایا -

سن دہ مین بتری تارک ۱۱ مارچ سن

۱۸۰۲ء میں منجز کیا -

توپ سلا می اس میں کی سرکار

انگریزی سے ضرب سر ہو

میں ہے -

توپ سلا می اس میں کی سرکار

انگریزی سے ضرب سر ہو

میں ہے -

नसवीर महावत खोबहा
दुर बालिए जनागढ़

تصویر مہاجان بہار
والی جونا گڑھ

H. H. The Raja

H. H. The Raja



जूनागढ

यह रियासत पानहन ग्रहण
बंबई-जल प्रसरत कठिया
वाड़ मंत्राक ग्रह है- रकबा
() मील मुखवा है
ग्रामदनी ईलाख रूपया
सालाना है- खिराज में २८
३६४ रूपये सरकार अंगरेजी
को देते हैं- और ३६४१३ रूप
ये सरकार गायकवाड़ को दि
या जाता है-
फौज की नाराद सवार
वर्षादा () नफर हैं-
नामवाली रियासत-
महाबन खोबहादुर-
सनद मुनवत्री नारीख
११ मार्च सन् १८६२ ई० मिल
गई है-
नोपसलामी सरकार
अंगरेजी की तरफ से इस रईस
की ११ ज़रब सरहोती है *

क्रकन

जोनागढ़

ये रियासत माछत احاطे भूभूमि ضلع
सورت का भूवा ठरभन واقع है-
रकबा () मील مربع-
آمدنی ५ لاکھ روپیہ سالانہ -
خراج میر ۲۸۳۹۴ روپیہ سرکار
انگریزی کو دیتے ہیں- اور
۳۶۴۱۳ روپیہ سرکار گاکوڑ
کو دیا جاتا ہے-
فوج سوار و پیادہ () نفر
نام والی ریاست- مہاتجانب
- سند منبہ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء
ملکی ہے-
تو پ سلامی سرکار انگریزی
کی طرف سے اس رئیس کی آ
منزب سر ہوئی ہیں *
نقد

<p>तसवीरजामरीनाजीबहा दुर वाली जामनवानगर</p>	<p>تصویر دنیا جی بہادر والی جام نوانگر</p>
---	--

H. H. The Raja of Pannawānagar.

جامنوانگر

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی واقع
کا ٹیپا واڑ ہے۔

تعداد و قیہ () میل مربع
آمدنی چھ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ () نفر۔

توپ () ضرب

خیراج میں ۵۳۰۰ روپیہ سرکار انگریز
اور ۶۴۱۸۳ روپیہ سرکار گائیکو

کو ۴۸۳۸ روپیہ نواب جو ناگدہ کو

بطور خراج دیا جاتا ہے۔

نام والی ریاست دینا جی بہادر۔

قوم جھاڑی راجپوت۔

لقب جام ہے۔

محمد نامہ ۲۴ جنوری ۱۸۵۴ء میں سرکار

انگریزی نے لیا۔

۱۸۵۴ء میں توپ سلامی اسر ہوتی ہے۔

سند متبنی حاصل ہے۔

فقد

فقد

فقد

فقد

فقد

नसवीरमहाराजः जसवंत
सिंघजीवाली भंनगर

نصویر اجم حیوث سندھ
والی بیون نگر

H. H. The Rajah Bhonagar



بھونگر

یہ ریاست کا ہیادار میں ماتحت
 احاطہ مبنی ہے۔
 مورث اعلیٰ اسکا بھگ نامی تھا۔
 رقبہ () میل مربع۔
 آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج سوار و پیادہ۔ نفر
 نام والی ریاست۔ حیونت سنگھ۔
 قوم راجپوت گوہیلہ۔
 عہد نامہ سرکار انگریزی سے
 ۱۸۲۲ء میں بایت السداوردی
 دیا یا منعقد ہوا۔
 خراج مبلغ ایک لاکھ ۳۰ ہزار
 روپیہ سرکار انگریزی میں دیتے
 ہیں۔
 سلامی (۱۱) ضرب توپ سرہونی
 ہیں۔
 سند مبنی حاصل ہے و نقد

بھونگر

یہ ریاست کا ہیادار میں ماتحت
 احاطہ مبنی ہے۔
 مورث اعلیٰ اسکا بھگ نامی تھا۔
 رقبہ () میل مربع۔
 آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج سوار و پیادہ۔ نفر
 نام والی ریاست۔ حیونت سنگھ۔
 قوم راجپوت گوہیلہ۔
 عہد نامہ سرکار انگریزی سے
 ۱۸۲۲ء میں بایت السداوردی
 دیا یا منعقد ہوا۔
 خراج مبلغ ایک لاکھ ۳۰ ہزار
 روپیہ سرکار انگریزی میں دیتے
 ہیں۔
 سلامی (۱۱) ضرب توپ سرہونی
 ہیں۔
 سند مبنی حاصل ہے و نقد

नसवीर दीवान जोगवर
खावालीपालनपुर

تصویر زور اور خان بہا
والی پالن پور

N. N. The Sardar of Palanpore



پالانپور

ریحاسن پالانپور مہنہ
ہاتھ بٹھڑے ہیں۔

نادا درکوا ۲۳۷۸ م
ل مہربا ہے۔

آرام دہنی ۳ لاکھ روپے
سالانہ ہے۔

فوج سوار و پیادہ وغیرہ۔ پانچ
پانچ سو نکلے ہیں۔

(نوپ ۶۹ جڑ بھٹے)

ریحان ۸۵ لاکھ ۹ سو ۱۲
روپے ۷۰ لاکھ روپے گایک
کار کو دیتے ہیں۔

نام والی ریحان - جہاں
آرام و بھٹا ہے۔

کوم افغانیستانی

لکھ بھٹا - احمد ناس
ماسن ۱۷۰۶۹۰ میں سرکار

انگریزی سے لکھا۔

سنہ ۱۷۰۶۹۰ میں سرکار
ریحان میں ۱۷۰۶۹۰ میں سرکار

انگریزی سے مہربان ہے۔

۱۹ جڑ بنو پالامی کی سر
ہوتی ہے +

پالانپور

ریاست پالانپور تحت اعظمی
ہے۔

معد اور قہ ۲۳۸۴ میل مربع ہے
آمدنی ۳ لاکھ روپہ سالانہ۔

فوج سوار و پیادہ وغیرہ۔ پانچ
پانچ سو نکلے ہیں۔

(نوپ ۹۱ ضرب)

خراج ۴۵ ہزار ۵ سو ۱۲ روپے

۸۰ سرکار کا لکھ کو دیتے ہیں۔
نام والی ریاست - زور اور خفا۔

قوم افغانستان۔

لقب دیوان۔

عہد نامہ ۱۷۰۶۹۰ میں سرکار
سے ہوا۔

سنہ ۱۷۰۶۹۰ میں سرکار
سرکار انگریزی سے مرمت
ہوئی۔

۱۱ ضرب نوپ سلامی سر ہوتی ہے +

नसवीरमहाराजःगम्भीर
सिंधजी वाली पीपला

نصویر راجہ گمبیر سنگہ بہادر
والی راج پیپلہ

N. N. The Raja of Rajpiperla.

पीपला

यह रियासत मानरुत ग्रहान-
बम्बई मुल्क काठिया वाड़में
वाकअहै-

तादाद रकबा ४५०० मील
मुरब्बाहै- ग्रामदनी-
दो लाख रुपया सालानाहै-

तादाद फौज

नफर- खिराज ६५ हजार
रुपया मारफत गवरन मिन्ट
अंगरेजी सरकार गायकवार
को देतेहैं-

नाम वाली गम्भीर सिंह
जी- इन्तजाम रियासत माकूल
ल-

सनद मुनवत्री मुखरिखः
११ मार्च सन् १८६२ ई. में हा
सिलहै-

नोपसलामी ११ ज़रब स
रकार से सरहोनीहैं +

फ़क़न

पीपल

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ملک
کا ٹیپاڈاڑمن واقع ہے۔

تقداد رقبہ ۴۵۰۰ میل مربع۔
آمدنی دو لاکھ روپیہ سالانہ۔

تقداد فوج

خراج ۶۵ ہزار روپیہ معرفت
گورنٹ انگریزی سرکار گائوار
کو دیتے ہیں۔

نام والی گمبیر سنگھ جی۔
انتظام ریاست اچھا۔

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ
۱۲۸۴ء حاصل ہے۔

توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار
سے سرہوتی ہیں +

فقط

तसवीरबिसमिल्लाखँ
नवाबबहादुरवाली
राधनपुर

تصویر بسم الله خان بہادر
والی رادھن پور

N. N. The Nawab of Radhanpore



راڈھنپور

یہ ریاست مانہن گڑھ
 ن: بوندی ہے۔ راکوا اس
 کا ۳۳۳ میل مسافت ہے۔
 پامدنی ڈاڑی لکھ روپیہ سالانہ۔
 یا ہے سالانہ۔ فوج
 سوار و پیادہ وغیرہ۔ ۶
 سونہر۔ نام والی
 ریاست نواب جیو راج
 راجہ ہادیہ اسفہانی۔
 گڑھ ناما بنو سنی
 لے سرکار ہنگری گای
 کوار سے مندرجہ ذیل۔
 سونہر منو بڑی تارک
 ۱۱ مارچ سن ۱۹۲۲ء
 سئل ہے۔
 ۱۱ جڑو توپ سلاہی
 سرکار سے مقرر ہیں +
 کلکتہ

راڈھنپور

یہ ریاست ماتحت اعظمی ہے۔
 رقبہ اسکا ۳۳۳ میل مربع ہے۔
 آمدنی ڈاڑی لاکھ روپیہ سالانہ۔
 فوج پیادہ و سوار وغیرہ۔ ۶
 نام والی ریاست نواب
 زور آور خان بہادر اسفہانی۔
 عہد نامہ توپ سلاہی سرکار
 انگریز کا طے ہوا۔
 سندسینی مورخہ ۱۱ مارچ
 ۱۹۲۲ء حاصل ہے۔
 ۱۱ ضرب توپ سلاہی سرکار
 سے مقرر ہے۔

नमस्वरणाविकमनजी
बालीपुरीबन्दर

نصویرانا وکت جی یہا
والی پوری بندر

H. H. Raja of Puri Bandar

پوری بندر

یہ ریاست کا ہیا واڑ میں جزواراجپوت
کی ہے۔
رقبہ اسکا () میل مربع۔
آمدنی ڈھائی لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ () نفر
نام والی ریاست رانا وکت جی۔
عہد نامہ بابت ترک دزدی دریا
بروقت انتظام کا ہیا ڈھائی لاکھ روپیہ
سرکار انگریزی میں منظور ہوا۔
خراج میں اکس ہزار دو سو روپیہ
سرکار انگریزی کو اور سات ہزار ایک
سو چھیانوین گانگوار کو اور پانچ ہزار
ایک سو چھ روپیہ جو ناگہ کو دیا جاتا
ہے۔
اس ریش کی گیارہ ضرب توپ
اسلامی سرکار انگریزی کی طرف
سے مقرر ہے۔ نقد

پوری بندر

یہ ریاست کاٹھیاواڑ
میں ہے۔
رکبا اسکا ()
میل مربع۔
آمدنی ڈھائی لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ () نفر
نام والی ریاست رانا وکت جی۔
عہد نامہ بابت ترک دزدی دریا
بروقت انتظام کا ہیا ڈھائی لاکھ روپیہ
سرکار انگریزی میں منظور ہوا۔
خراج میں اکس ہزار دو سو روپیہ
سرکار انگریزی کو اور سات ہزار ایک
سو چھیانوین گانگوار کو اور پانچ ہزار
ایک سو چھ روپیہ جو ناگہ کو دیا جاتا
ہے۔
اس ریش کی گیارہ ضرب توپ
اسلامی سرکار انگریزی کی طرف
سے مقرر ہے۔ نقد

नसद्वीरनवाबरुसैन
यारखावालीखम्बान

تصویر نواب حسین خان
والی کہمبات

H. H. The Nawab of Kharnait

खम्बान

मातहत अहान खम्बई है-
बानी इस खानदान का मिर
जा जाफर निजाम उर्फ मोमि
न खाया-

रकबा डेढ़ सौ मील मर
बा है- आमदनी ३ लाख
खरूपया सालाना है-

खिराज अहादन हजार
सात सौ चौंसठ रुपये सरका
र अंगरेजी को दिया जाता है-

फौज सवार ब्रह्मप्योदेव गैरह
नफर नाम दा

लीह सैन्यारखा-

लकब इनका नबाब है-

सनद मुनवनी तारीख ११

मारिच सन १०६२ ई. सरका

र सेहासिल है- अहदना

मादोस्ली वनफवी जकिल अ

सरकार अंगरेजी से हवा-

तोप सलामी इस रिस

की सरकार अंगरेजी की त

रफ से सरहोनी हैं *

کیمبات

ماحت احاطہ مبئی ہے۔ بانی اس
خانڈان کا مرزا جعفر نظام عرف منخان
تھا۔

رقبہ ڈیڑھ سو میل مربع ہے۔

آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ ہے

خراج اٹھاؤں ہزار سات سو چوٹھ

روپیہ سرکار انگریز کی دیا جاتا ہے۔

فوج سوار و پیادہ ۱۰۰۰ نفر

نام والی حسین یار خان۔

لقب انکا نواب ہے۔

سند متبئی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۲۹۲ھ

سرکار سے حاصل ہے۔

عہد نامہ دوستی و تفویض قلعہ

سرکار انگریزی سے ہوا۔

توپ سلامی اس ریس کی

سرکار انگریزی کی طرف سے سر

ہوتی ہیں *

नसबीरदलेलसिंघजी
वालीलोनावाड़ा

نصیر الدل سینگ
والی لونا واڑہ

N. N. The Raja of Lonawara

لونا واڑا

اٹھاتے بمبئی میں تھاکر: مل
 ک یو جرات ہے - رکھا
 ۱۷۰۰ میل مرصا ہے -
 اٹھامدنی ایک لاکھ چوبیس ہزار روپے
 سالانہ ہے -
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ
 خراج ۱۲۹۰ روپے سرکار انگریز
 دیا جاتا ہے -
 نام والی دلیل سنگہ -
 عہد نامہ حفاظت فیما بین سرکار
 انگریزی دارنا بہتاب شکستہ میں ہو
 اور بھلہ خراج ۱۲ ہزار نو سو
 روپیہ کے دو ہزار تین سو روپے
 رہیں بلا سنور کو ادا کیا جاتا ہے -
 اور باقی گورنمنٹ انگریز کو
 ۴ ضرب توپ سلامی اس
 رہیں کی سرکار انگریزی کی طرف
 سے سر ہوتی ہیں

لونا واڑا

اٹھاتے بمبئی میں تھاکر: مل
 ک یو جرات ہے - رکھا
 ۱۷۰۰ میل مرصا ہے -
 اٹھامدنی ایک لاکھ چوبیس ہزار روپے
 سالانہ ہے -
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ
 خراج ۱۲۹۰ روپے سرکار انگریز
 دیا جاتا ہے -
 نام والی دلیل سنگہ -
 عہد نامہ حفاظت فیما بین سرکار
 انگریزی دارنا بہتاب شکستہ میں ہو
 اور بھلہ خراج ۱۲ ہزار نو سو
 روپیہ کے دو ہزار تین سو روپے
 رہیں بلا سنور کو ادا کیا جاتا ہے -
 اور باقی گورنمنٹ انگریز کو
 ۴ ضرب توپ سلامی اس
 رہیں کی سرکار انگریزی کی طرف
 سے سر ہوتی ہیں

نصویر نواب زور اور خان
والی بالاسنور
نسبہ جہا بڑا
والی بالاسنور

M. H. Khan Nawab of Balasore



बालासनूर

काठियावाड़ में मानरुज अ
हानरुबंबई है - यह खानदा
न श्रीलार सरदार महम्मद
खोपिसर खुर्द शेर खान बानी
जनागढ़ से है -

नादादर कब्जा ५०० सौ
मील मुख्या - आमदनी
५० हजार रुपया सालाना है
माम बाली रियासत -
जोगर खो -

तोपसलामी इतरई
सकी नौ ज़रब सरकार अंग
रिजी से सर होनी है -

फ़ौज सरदार तप्यादा वीर
ह () नफ़र

खिराज () साल
ना सरकार में

दिया जाता है -

फ़क़त

बालासनूर

काठियावाड़ में मानरुज अ
हानरुबंबई है - यह खानदा
न श्रीलार सरदार महम्मद
खोपिसर खुर्द शेर खान बानी
जनागढ़ से है -

नादादर कब्जा ५०० सौ
मील मुख्या - आमदनी

५० हजार रुपया सालाना है
माम बाली रियासत -
जोगर खो -

तोपसलामी इतरई
सकी नौ ज़रब सरकार अंग
रिजी से सर होनी है -

फ़ौज सरदार तप्यादा वीर
ह () नफ़र

खिराज () साल
ना सरकार में

दिया जाता है -

फ़क़त

फ़क़त

नसबीर भवनसिंघजी
वालीसंवान्न

تصویر راجہ بہون سندھ
والی سوانت

N. H. Ch. Raja of Sind.

سوانت

گجرات میں تحت احاطہ یہی ہے

تعداد رقبہ

نو سو سیل مربع ہے۔

آمدنی

بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

نام والی

بھون سنگھ ہے۔

خراج

نصف آمدنی سرکار انگریزی میں

دیتے ہیں۔

توپ سلامی

اس زمین کی سرکار انگریزی سے

۹ ضرب سر ہوتی ہیں۔

عہد نامہ

تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۸۵۳ء میں کوئٹہ

سے ہوا۔

مقتل و فوج نامعلوم منتظر

سوانت

گجرات میں تحت احاطہ یہی ہے

تعداد رقبہ

نو سو سیل مربع ہے۔

آمدنی

بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

نام والی

بھون سنگھ ہے۔

خراج

نصف آمدنی سرکار انگریزی میں

دیتے ہیں۔

توپ سلامی

اس زمین کی سرکار انگریزی سے

۹ ضرب سر ہوتی ہیں۔

عہد نامہ

تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۸۵۳ء میں کوئٹہ

سے ہوا۔

مقتل و فوج نامعلوم منتظر

تسویر راجہ کسیم ساونت
والی ساونت واڑی

۳۳۳
تسویر راجہ کسیم ساونت
والی ساونت واڑی

H. N. The Raja of Sandanwar

ساوَننِواڈی

ماں ہن اہان ہن بے بے ہے-
 ساوَننِواڈی مہا مہا ڈی مہا
 رہتے ہیں- اس لہذا اس کی زبان
 ہان بھسلا ہے- رے اس اہان
 لہذا اس کا کہ مہا ساوَننِواڈی-
 رکھا ۲۰۰۰ میل مہا
 ہے- اہان ہن ۲ لاکھ
 روپیا روپیا سالانہ ہے-
 نا دا د فوج سوار و پیادہ وغیرہ
 دے گا () نافر
 نام والی کہ مہا ساوَننِواڈی
 بہادر- لکھنوالی
 سر دے ہے- اہان ہن
 باہن ہن اہان ہن
 مہا سرکار اہان ہن
 ر فرمایا- اس کا کہ مہا
 مہا گورنر مہا اہان ہن
 ناکام رہا اس نے اس کا
 سے اپنے اہان ہن
 لیا ہے-
 نوپ سلامی رے اس کی
 ۱۱ لاکھ سرکار اہان ہن
 سے اس کی ہے- سنا دے
 بڑی ہن ہے+ فرما

ساوَننِواڈی

ماں ہن اہان ہن بے بے ہے- ساوَننِواڈی
 مقام واڈی مہا رہتے ہیں- اس
 لہذا اس کا کہ مہا ساوَننِواڈی-
 رقبہ ۲۰۰۰ میل مربع ہے-
 آمدنی ۲ لاکھ روپہ سالانہ-
 اہان ہن سوار و پیادہ وغیرہ
 دے گا () نافر
 نام والی کہ مہا ساوَننِواڈی
 بہادر- لکھنوالی
 سر دے ہے- اہان ہن
 باہن ہن اہان ہن
 مہا سرکار اہان ہن
 ر فرمایا- اس کا کہ مہا
 مہا گورنر مہا اہان ہن
 ناکام رہا اس نے اس کا
 سے اپنے اہان ہن
 لیا ہے-
 نوپ سلامی رے اس کی
 ۱۱ لاکھ سرکار اہان ہن
 سے اس کی ہے- سنا دے
 بڑی ہن ہے+ فرما

तसवीरमानसिंघजी
बांसीदेवगढबांसी

تصویر راجہ مان سنگھ والی
دیو گڑھ بارما

N. N. The Raj of Bagurkharā

دھواں گڑھا

یہ خانہ چوہان راجپوت ہے
رقیمہ ۱۶ سو میل مربع ہے۔
آمدنی ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ۔
تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ
() نفر
نام والی ریست۔ مان سنگھی۔
خراج بارہ ہزار روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی کو دیتے ہیں۔
توپ سلامی ۹ ضرب
سرکار انگریزی سے ہوتی ہے
سندھ میں جب فوج انگریزی ایک
حصہ ملک سیند واقع گجرات پر قابض
تھی یہ ریاست بھی واسطہ دار
انگریزی ہو گئی۔
اور رئیس حال کو مسند نشین
ریاست ہوئے عرصہ ۱۳ سال
تختنا ہوا ہے + فقط

دیوگڑھ باریا

یہ خانہ چوہان راجپوت ہے
رقیمہ ۱۶ سو میل مربع ہے۔
آمدنی ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ۔
تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ
() نفر
نام والی ریست۔ مان سنگھی۔
خراج بارہ ہزار روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی کو دیتے ہیں۔
توپ سلامی ۹ ضرب
سرکار انگریزی سے ہوتی ہے
سندھ میں جب فوج انگریزی ایک
حصہ ملک سیند واقع گجرات پر قابض
تھی یہ ریاست بھی واسطہ دار
انگریزی ہو گئی۔
اور رئیس حال کو مسند نشین
ریاست ہوئے عرصہ ۱۳ سال
تختنا ہوا ہے + فقط

یہ خانہ چوہان راجپوت ہے
رقیمہ ۱۶ سو میل مربع ہے۔
آمدنی ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ۔
تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ
() نفر
نام والی ریست۔ مان سنگھی۔
خراج بارہ ہزار روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی کو دیتے ہیں۔
توپ سلامی ۹ ضرب
سرکار انگریزی سے ہوتی ہے
سندھ میں جب فوج انگریزی ایک
حصہ ملک سیند واقع گجرات پر قابض
تھی یہ ریاست بھی واسطہ دار
انگریزی ہو گئی۔
اور رئیس حال کو مسند نشین
ریاست ہوئے عرصہ ۱۳ سال
تختنا ہوا ہے + فقط

समवीरमवावसाखिमु
शिदाबाद

نصرت نوا صاحب شیدا آباد

H. H. The Nawab of Muskhidabad



ریاسنہا امنا لکھ
کر ابراہانہ بنگال

موریشا باد

یہ ریاسنہا امنا لکھ بنگال میں
ہے جس کی حدیں - شیمالی - نپال +
پال + پارکی - بھوان + جن
وہیلیج بنگال + مگرابی
سب: وڈیسا + بانی موریشا
دا باد - نواب جعفر علی خان
خواجہ - بمرہا امنا لکھ باد
شاہ سے تھا - سن ۱۱۹۶ء میں
اس نے بکھینا بنور شاہ علی
خواجہ سب بھوان بنگال سے رفر
راجہ ہو کر موریشا باد آباد
کیا + سن ۱۶۶۵ء میں اس نے
موریشا باد نے بھوان سے کہ اس
بکھینا بنور شاہ بنگال سے
۱۱۹۶ء میں سن ۱۶۶۵ء کو پلا
سی میں لڑائی
ہوئی - بھین سراج الدولہ نے شکست
پائی -
اول سب بنیاد سلطنت انجلیہ کی
بنیاد بنان میں قائم ہوئی -

ریاست متعلقہ بنگال

مرشد آباد

مرشد آباد بنگال میں ہے جس کی حدود
شمالی - نپال + شرقی - بھوان +
جنوبی - خلیج بنگالہ + مغربی - بھوان +
بانی مرشد آباد - نواب جعفر علی خان - امراء
عالمگیر بادشاہ سے تھا -

مرشد آباد میں اس نے بکھینا بنور شاہ علی
خواجہ سب بھوان بنگال سے رفر
راجہ ہو کر موریشا باد آباد
کیا + سن ۱۶۶۵ء میں اس نے
موریشا باد نے بھوان سے کہ اس
بکھینا بنور شاہ بنگال سے
۱۱۹۶ء میں سن ۱۶۶۵ء کو پلا
سی میں لڑائی
ہوئی - بھین سراج الدولہ نے شکست
پائی -

۲۳ جون ۱۶۶۵ء کو پلا سی میں لڑائی
ہوئی - بھین سراج الدولہ نے شکست
پائی -

اول سب بنیاد سلطنت انجلیہ کی
بنیاد بنان میں قائم ہوئی -

नमस्वीरवालीवनारस

نصویر والی بنارس

H. H. Sri Maharaja of Benares



بنارس

بانی اس خاندان کا منارم زیندار
لنگاپور ہے۔

راجہ بنارس معزز مالگزاران اودہ سے
شمار ہوتا ہے۔

۱۶۳۳ء میں راجہ بلونت سنگھ شریک
فتح شاہ عالم اور شجاع الدولہ تھا۔
اور بعد جنگ بکسر کے ہمراہ شاہ عالم
فوج انگریزی میں آیا۔

۱۶۶۲ء میں اسکی زمینداری گورنمنٹ
میں منتقل ہو گئی۔ مگر یہ بات پارلیمنٹ
کو نامنظور ہوئی اور ۱۷۵۷ء میں وہ
علاقہ اودہ کو واپس دیا گیا۔

اور ایک عہد نامہ بابت اداسی مالگزار
مابین راجہ بنارس و نواب اودہ
توسل کمپنی انگریزی منعقد ہو گیا۔
۱۷۵۷ء میں حکومت ابتدائی راجہ
جیت سنگھ جیشہ کے واسطے بنام

بانی اس خاندان کا منارم زیندار
لنگاپور ہے۔

راجہ بنارس معزز مالگزاران اودہ سے
شمار ہوتا ہے۔

۱۶۳۳ء میں راجہ بلونت سنگھ شریک
فتح شاہ عالم اور شجاع الدولہ تھا۔
اور بعد جنگ بکسر کے ہمراہ شاہ عالم
فوج انگریزی میں آیا۔

۱۶۶۲ء میں اسکی زمینداری گورنمنٹ
میں منتقل ہو گئی۔ مگر یہ بات پارلیمنٹ
کو نامنظور ہوئی اور ۱۷۵۷ء میں وہ
علاقہ اودہ کو واپس دیا گیا۔

اور ایک عہد نامہ بابت اداسی مالگزار
مابین راجہ بنارس و نواب اودہ
توسل کمپنی انگریزی منعقد ہو گیا۔
۱۷۵۷ء میں حکومت ابتدائی راجہ
جیت سنگھ جیشہ کے واسطے بنام

गवर्नमिन्ड अंगरेजी मुन किल
हुई- फिर १५- अप्रैल सन १७५५
ई० को सनद सरकार से राजे सा
हिब को अनाहुई जिसकी रुसे
अरि विपार माली व मुल्की बश
ने अदाय २२ लाख रुपया माल
गुजारी दी गई- सन १७५६ ई० में
यह नजदीक हुई के राजः बनार
स पांच लाख रुपया त्रास्ते र्व
फौज के दे- और अपने सवार
वास्ते कार सरकार के दिया के
- चैके इन अहकामान की नाभी
ल में कुछ राजा साहब की जानि
बसे न साहल पाया गया- और
र दरया क्रहुवा के राजा दुषाम
नान अंगरेजी से रसल वर साइ
ल र वना है तो सन १७६१ ई० में
भजर बन्द किया- मगर सरका
री भार ड के सिपाहियों को कन
ल कर के भाग गया- इलाकः
बनारस १५ सितंबर सन १७६१
ई० में राजा महीप नरायन वा
हर जादहराजः मफूर को
बशने अदाय चाली सनाख
रुपया माल गुजारी दिया गया

३४२
गोश्ठ अंगरेजी منتقل होئی-
पहर १५- अप्रैल सन १७५५
से राजा को एطا होئی जबकी रुसे
اختیار مالی و ملکی بشرط اداائے بائیس
لاکھ روپیہ مالگزارى دی گئی-
ششمین یہ تجویز ہوئی کہ راجہ ر
بنارس میں پانچ لاکھ روپیہ واسطے
خارج فوج کے دے- اور اپنے
سوار واسطے کار سرکار کے دیا کر
- چونکہ ان احکامات کی تعمیل میں
راجہ صاحب کی جائے تساہل
پایا گیا- اور دریافت ہوا کہ راجہ
دشمنان انگریزی سے رسل و
رسائل رکھتا ہے تو ششمین میں نظر
بند کیا- مگر سرکاری گارڈ کے سپاہیوں
کو قتل کر کے بھاگ گیا-
علاقہ بنارس ۱۳ ستمبر ۱۷۵۶ء میں راجہ
مہیش ٹوانن بلور زادہ راجہ مفسور
کو بشرط اداائے چالیس لاکھ روپیہ

- مگر کھڑا رہا تو اس نے کہا کہ مجھے کیا
 فوج داری وہ بولانی نہیں دے گا۔
 اب جو مہاراجہ بنارس میں نام
 نامی اٹکا۔ اسی سے پرشاد نرانا

ہے۔
 نہایت خلیق اور مہذب ہیں۔
 ۱۱۔ مارج ۱۲ کو مہاراجہ صاحب
 سند مہیشی سرکار سے حاصل کی۔
 توپ سلامی ۱۱ ضرب اس
 رئیس کی سرکار انگریزی سے
 سر ہوتی ہیں۔

۱۱۔ مارج ۱۲ کو مہاراجہ صاحب
 سند مہیشی سرکار سے حاصل کی۔
 توپ سلامی ۱۱ ضرب اس
 رئیس کی سرکار انگریزی سے
 سر ہوتی ہیں۔

۱۱۔ مارج ۱۲ کو مہاراجہ صاحب
 سند مہیشی سرکار سے حاصل کی۔
 توپ سلامی ۱۱ ضرب اس
 رئیس کی سرکار انگریزی سے
 سر ہوتی ہیں۔

नसवीरनवाबसाहिब
वालीरामपुर

نصیر نواز صاحب کے رام پور

H. H. The Nawab of Rampore



مستطفاवाद(یا) رامپور

مصطفیٰ آباد (یا) رام پور

راکھلریا ستن رامپور-بانی
ریا ستن श्रीलीमहम्मद खां श्री
फगान है केजि सने अपनी रुख
लिया कत और शुजा अतजा
तीसे बहुत सा इत्म का इजला
सबह मुराद से अपने कचरे में
कर लिया था - चूँके पचास हजार
पठान जमा हुए और जंग सा
दान बारीह में अच्छी खिदमत
और कारनुमाइया जुहर में आ
ई - लिहाजा पेशागाह देहली से
स्विता बनवावी अता हुवा -
जब के सन् १८०१ ई. में नवाब
सआदत श्रीली खां रईस अत्र
धने इलाक़ जान जमै कलाख
रूपये के गवर्ने मिन्ट अंगरेजी
को दिए - तो उसके पण मिल मु
ल्करूहेलखंड मी था -
लिहाजा रिया सتن रामपुर भी
हिफाजित गवर्ने मिन्ट अंगरे
जी में आ गई - २१ अगस्त
सन् १८४० ईसवी में
इक्क़ार नामाफी माबैन रई
सरामपुर और सरकार

والریاست رامپور بانی ریاست
علی محمد خان افغان ہے کہ جس نے اپنی
حسنِ لیاقت اور شجاعت ذاتی سے
بہت سا علاقہ اضلاع صوبہ مراد آباد سے
اپنی قبضہ میں کر لیا تھا۔ چونکہ پچاس
ہزار پٹھان جمع ہوئے اور جنگ سے
بارہہ میں اچھی خدمت اور کارنمایا
ظہور میں آئیں۔ لہذا پیشکش شاہلی
سے خطاب نوابی عطا ہوا۔ جبکہ
شہ اسمین نواب سعادتیلیخان
رئیس اودھ نے علاقجات جمعی ایک
لاکھ روپیہ کے گورنمنٹ انگریزی کو
دیئے۔ تو اسکے شامل ملک سیکل
بھی تھا۔ لہذا ریاست رامپور بھی
حفاظت گورنمنٹ انگریزی میں
آگئی۔ ۲۱۔ اگست ۱۸۴۰ء میں
فیما بین رئیس رام پور اور سرکار

آنگرہی با بن دننجام ریا
 سن منکر دھوا -
 سکوا اس ریا سن (۱۹۸)
 مائل مابلہ - آمادنی
 سالانا ۱۱ لاکھ روپہا ہے -
 فوج سوار و پیادہ ۳۵ ہزار - توپ گنز
 ہن - نوپ ۲۳ ہزار - نام
 والی ریا سن - نواب کلعلینا بہادر
 صاحب استار اور صاحب نقاب ہیں -
 اگر نواب صاحب بہادر کو اس زمانہ کے
 جلال الدین اکبر شاہ بادشاہ کہئے تو
 بجا ہے - انتظام بہت اچھا ملکا
 و ملازم لائق - میلہ باغ و نظیر
 حضرت ہی کا ایجاد ہے -
 بجلد و لے خیر خواہی شہم علاقہ
 جمعی ایک لاکھ ۲۸ ہزار روپہہ سرکا
 انگریزی سے عطا ہوا -
 بندہ ضرب توپ سلامی اس
 رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف
 سے سر ہوتی ہیں :
 فقط

فکرت

तसवीरवांलीजनतिया

تصویر والی چیا

N. N. The Raja of Chamba.

جنیتیا

جنیتیا پور بنگالہ کے پوربنت ایک چوٹی
سی ریاست ہے۔
تعداد و رقبہ () میل مربع
فوج سوار و پیادہ ()
آمدنی ۲۳ ہزار روپیہ سالانہ۔
عہد نامہ اطاعت و حفاظت تاریخ
۱۰ مارچ ۱۸۲۲ء میں راجہ رام سنگھ جی
سے ہوا۔ ۱۳۲۳ء میں تحقیقات
خاہر ہوا کہ راجہ مذکور نے بعد یسوی
باشندگان علاقہ انگریزی کے لڑکوں کو
واسطے قربانی کرنے جوڑی کرایا۔
اسلمی علاقہ بیلانی اُسکا ضبط سرکار ہوا۔
بعد اسکے راجہ نے برصغیر میں خود باقی ماند
علاقہ بھی پیر سرکار کر دیا۔ پانچ روپیہ
ماہوری بطور پیش راجہ رام سنگھ کے
مقرر ہو گئے۔ ۱۱ ضرب توپ سلامی
اس میں کی سرکار سے مقرر ہے۔

جنیتیا پور

جنیتیا پور بنگالہ کے سرخ
سینہ ایک छोटी सी रियासत है
नादादर कबा ()
मील मुख्वा है - फौज सवा
र बघादे () ग्राम
इनी २३ हजार रुपया साला
ना - अहद नामा ग्रामा अत
बहि फाज न तारीख १० मार्च
सन १८२४ ई. में राजा राम सिंह
जी से हुवा - सन १८३५ ई. में
तहकीकान से जहिर हुवा के
राजा मज करने ब अहद बली
अहदी बा शन्दगान इलाकः
अंगरेजी के लड़कों को वास्ते
कुर्बानी करने चीरी कराया -
इसलिये इलाकः मैदानी उस्का
जब सरकार हुवा - बाद उस्के
राजाने बरजामंदी खुद बाकी मा
न्दः इलाका भी सुपर्दे सरकार क
र दिया - पान सौरुपये माहवारी ब
नौर पिशन राजा राम सिंह के मुक्त
मिर हो गई - ११ जख तोप सला भी
इसरई सक्ती सरकार से है *

नसबीरवालीवावनकोर

نصیر وانی تراونکو

N. N. The Raja of Travancore



रियासतहा मुनाल्लकः

अहानः मदरास

त्रावनकोर

दारुलरियासतत्रावनदरममा
तहतअहानेमदराजहै-

हदपूर्वी मलियागिर पहाड़-

दक्षिणमें पश्चिमी समुद्र है- सा

बिक्रममें यह मुल्क कई रईसों

पर मुनक्किसमथा- मगर र

फ़ारफ़ातमामराजेज़ेरुक्क

नरावनकोर होगये-

स्क़बाइस्का ६६५३ मील

मुख्बा- आमदनी २४

लाख रुपया सालाना-

फौज सत्तार बप्पादेवगैरह

दो हजार (तोप ६३ बरहैं)

नामवाली रियासत- माव

रया बहादुर अहदनामा

वास्ते रखने दो पलटन अंग

रेजी उसकी सरहद पर सन

१७८८ ई० में क़ार पाया-

इस मुल्क में

हक़ विरामत खानदान

استقامتعلق طاه مدراس

تراونکور

دارالریاست تراوندرم ماخت

طاه مارج ہے۔

حد شرقی دیاکر بپاڑ۔ جنوبی مغربی

سمندر ہے۔

سابق میں یہ ملک کئی رئیسوں پر

منتقسم تھا۔ مگر رفتہ رفتہ تمام راجہ

زیر حکم تراونکور ہو گئے۔

رقبہ اسکا ۶۶۵۳ میل مربع۔

آمدنی ۲۴ لاکھ روپیہ سالانہ۔

فوج سوار و پیادہ وغیرہ ہزار

۱۰ توپ ۶۳ بے

نامہ الی ریاست۔ ماوریا بہادر

عبدالنامہ واسطے رکھنے دو ملین

لکھری اُسکی سرحد پر ۱۱۰۰

قرار پایا۔

اس ملک میں حق وراثت خاندان

آنا اس کو پہنچانا ہے اور اولاد
 کو ر محروم رہتی ہے اور مجیب
 وہاں کے دستور کے ایک غوث
 کے کئی خاوند ہوتے ہیں۔

اسی وجہ سے اس ملک کو ترمایچ
 کہتے ہیں۔

اختیار منبئی از روئے سند مؤرخہ
 ۱۱ مایچ ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے۔
 توپ سلامی یہاں کے رئیس کے
 سرکار انگریز کی طرف سے ۱۹
 ضرب سر ہوتی ہیں :

آج کل کو پہنچانا ہے اور اولاد
 کو ر محروم رہتی ہے اور مجیب
 وہاں کے دستور کے ایک غوث
 کے کئی خاوند ہوتے ہیں۔

اسی وجہ سے اس ملک کو ترمایچ
 کہتے ہیں۔

اختیار منبئی از روئے سند مؤرخہ
 ۱۱ مایچ ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے۔

توپ سلامی یہاں کے رئیس کے
 سرکار انگریز کی طرف سے ۱۹

ضرب سر ہوتی ہیں :

آج کل کو پہنچانا ہے اور اولاد
 کو ر محروم رہتی ہے اور مجیب

وہاں کے دستور کے ایک غوث
 کے کئی خاوند ہوتے ہیں۔

اسی وجہ سے اس ملک کو ترمایچ
 کہتے ہیں۔

اختیار منبئی از روئے سند مؤرخہ
 ۱۱ مایچ ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے۔

توپ سلامی یہاں کے رئیس کے
 سرکار انگریز کی طرف سے ۱۹

ضرب سر ہوتی ہیں :

न सतीरवालीकोचीन

نقویر والی کوچین

N. N. The Raj of Kochin

नमदीरवालीमेस्त्र

تصویر والی میسور

H. H. The Maharaja of Mysore



میسور

دارالریاست میسور - ملک کرناٹک
 میں ماتحت احاطہ مدراس ہے۔
 رقبہ ۲۷ ہزار میل مربع ہے۔
 آمدنی تخمیناً ایک کروڑ روپیہ۔
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۵ ہزار۔
 اسمی حیدر علیخان نایک ساہی پیشہ
 ملازم راجہ میسور نے ۱۷۹۲ء میں
 اپنے آقا کرشناجی کو قید کر کے
 خود حاکم میسور ہو گیا اور عہد نامہ
 دوستی انگریزوں سے قائم کیا۔
 بعد اُسکے انتقال کے اُسکا بیٹا
 ٹیپو سلطان مندر نشین ہوا۔
 اس نے انگریزوں سے مخالفت اختیار
 کی۔ ۱۷۹۹ء میں فوج انکلیتہ نے
 باتفاق فوج نظام حیدر آباد بمقام
 سرنگ پٹن میں شکست دی۔
 سلطان ٹیپو مارا گیا۔ اور ملک

میسور

دارالریاست میسور - ملک کرناٹک
 میں ماتحت احاطہ مدراس ہے۔
 رقبہ ۲۷ ہزار میل مربع ہے۔
 آمدنی تخمیناً ایک کروڑ روپیہ۔
 فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۵ ہزار۔
 اسمی حیدر علیخان نایک ساہی پیشہ
 ملازم راجہ میسور نے ۱۷۹۲ء میں
 اپنے آقا کرشناجی کو قید کر کے
 خود حاکم میسور ہو گیا اور عہد نامہ
 دوستی انگریزوں سے قائم کیا۔
 بعد اُسکے انتقال کے اُسکا بیٹا
 ٹیپو سلطان مندر نشین ہوا۔
 اس نے انگریزوں سے مخالفت اختیار
 کی۔ ۱۷۹۹ء میں فوج انکلیتہ نے
 باتفاق فوج نظام حیدر آباد بمقام
 سرنگ پٹن میں شکست دی۔
 سلطان ٹیپو مارا گیا۔ اور ملک

بادشاہ کا سرکار نیجاہم اور سر
 کار آگرہ کی تہذیب ہو گیا۔ اور علا
 و جمعی ۱۲ لاکھ روپیہ سے شہر مسوارجہ
 کر شالچ پوتہ کر شالچی کو کہ وہ (۳) لاکھ
 تہا عطا کیا۔ اور جو لائی ۱۵۹۹ء کو
 عہد نامہ رعایتی اس کے ساتھ
 قرار پایا۔ اس رئیس نے جو ان کو
 وہ مقبول خرچی اور بد چلنی اختیار
 کی کہ کڑوڑ روپیہ خزانہ کا خرچ کر دے
 اور قرضہ ہو گیا۔ اور ملک میں
 بد نظمی پہلی۔ ناچار ستہم سے
 انتظام ملک سرکار نے خود اپنے
 ہاتھ میں لیا۔ اور مبلغ ایک لاکھ تو
 سالانہ اور پنجم حصہ زر نکاحی واسطے
 خرچ ہمارا جس کے مقرر کر دی۔ وقت
 ضعیفی سرکار ۲۲ لاکھ روپیہ آمدنی
 تھی۔ نام والی حال مبارجہ
 جام راجندر و زیا بہادر ہے۔ اور سرکار
 آگرہ نے (۲۱) سرب توپ سلامی مقرر کیا

بادشاہ کا سرکار نیجاہم اور سر
 کار آگرہ کی تہذیب ہو گیا۔ اور علا
 و جمعی ۱۲ لاکھ روپیہ سے شہر مسوارجہ
 کر شالچ پوتہ کر شالچی کو کہ وہ (۳) لاکھ
 تہا عطا کیا۔ اور جو لائی ۱۵۹۹ء کو
 عہد نامہ رعایتی اس کے ساتھ
 قرار پایا۔ اس رئیس نے جو ان کو
 وہ مقبول خرچی اور بد چلنی اختیار
 کی کہ کڑوڑ روپیہ خزانہ کا خرچ کر دے
 اور قرضہ ہو گیا۔ اور ملک میں
 بد نظمی پہلی۔ ناچار ستہم سے
 انتظام ملک سرکار نے خود اپنے
 ہاتھ میں لیا۔ اور مبلغ ایک لاکھ تو
 سالانہ اور پنجم حصہ زر نکاحی واسطے
 خرچ ہمارا جس کے مقرر کر دی۔ وقت
 ضعیفی سرکار ۲۲ لاکھ روپیہ آمدنی
 تھی۔ نام والی حال مبارجہ
 جام راجندر و زیا بہادر ہے۔ اور سرکار
 آگرہ نے (۲۱) سرب توپ سلامی مقرر کیا

शविः बालीखैरपुरसिंध

نصویر و اخیر پورندہ

H. H. The Nawab of Dairpur

خیرپورسیندھ

دارلریاسن خیرپورمسلک
سیندھمیںواکراہے - سن ۱۷۷۶ء
میںمیرسوهاراکھنےدکھمات
پنیخیرپورکایمکی - باد
انکےانکاویداہمیررستم
مسندنشیانہوا۔ اورسن
۱۷۷۶ء میںاگرہناما
دوسنیترانہاترناکار
گورجیسمونکیردھڑا - اور
اگرہیاراندریانیاورکوی
جہاںسیواکسیواکسیکر
مااگرہجیکےدیےگئے -
رکھا ۵۰ میلپورہاہے -
اگرہدنی ۵۰ لاکھروپہ
سالانہ - کویسوار
پیداہے) نگر
ناموالیہااگرہ
شاہد - شیکارکا
جہاںجیہے - انجہا
ہلکارماہلی -
۱۵۰۰ جہاںپسنامی
سارکاراگرہجیسمونکیر
ہے * کک

خیرپورسندھ

دارلریاستخیرپورمسلک
سن ۱۷۷۶ء میںمیرسہرا
اپنیخیرپورپر قائمکی - بعد
انکاہااگرہستممنہ
اورسن ۱۷۷۶ء میںعہدنامہ
واطاعتسرکارانگریزی
ہوا - اوراقتاراتدیوانی
فوجاریسوائے
انگریزیکےدیےگئے -
رقبہ ۸۰ میل مربع -
آمدنی ۴ لاکھروپہ
فوجسواروپیداہے
ناموالیہااگرہ
سکارکااگرہجیہے -
انتظاموالہااگرہجیہے -
۱۵۰۰ ضربتوپسلامی
انگریزیسمونکیرہے فقط

نصیری رانی

نصیری رانی

H. H. The King of Persia



سروا

مہاراجا विक्रमादित्यजोके
व्याख्येवसेनेईसवीपुशनमें
थाउसेनेमसनदनशीनसेक
रसम्बत१६७५मेंसर्वाअपना
सरुलरियासनकरारदिया-
रकबा १२८२३मीसमुन्ना
ग्रामदनी नीसलीखरुपया
सालानाहै- फ्रीज सवार
वप्यादेगोलन्दानवगैरुवोर
हजारहै-

नामवालीरियासनमहा
राजः रघुराजदेववहादुर-
इन्नामवश्वहत्काररजवा
डे अहदनामासन १८३२
ई-मेंफ्रीमावेनसरकारअंगरे
जीऔरमहाराजः साहबवहा
दुरगैवाकरारपाया-

नोपसलामी १७ जराब
सरकार अंगरेजीसेइसरईस
कीसरहोनीहैं+

फ़क़न

रियोन

भाराजबक्रमादत जोकियाकह دیو سے
تیسویں پشت میں تھا اوس نے
مسند نشین ہو کر ۱۶۴۵ء میں ریان
اپنا دارالریاست قرار دیا۔
رقبہ ۱۲۸۲۳ میل مربع -
آمدنی مس لاکھ روپیہ -
فوج سوار و پیادہ گولنداز وغیرہ
چار ہزار ہے -

نام والی ریاست ہمارا جہ رگہوراج خوجی
بہادر - انتظام و اہلکار جوڑے
عہد نامہ ۱۸۴۸ء میں فیما بین
سرکار انگریزی اور ہمارا جہ صاحب
بہادر ریان قرار پایا -

توپ سلامی (۱۷) ضرب سرکار
انگریزی سے اس رئیس کی سر
ہوتی ہیں + نقد

تصویر مہاراجہ دکنجی سنگھ جی بہادر والی پیرام پور

نمسزیرمہاراجا دیگنیسیںجی بھادور والی بولرام پور +

*N. N. The Maharaja of
Bulrampore*



تصویر مہاجرہ گلارنگہ بیکنڈہ سابق والی ملک پنجاب

नसवीर महाराजे गुलाबसिंघदेकुठवासी साबिक दाली मुत्तक पंजाब

H. H. Late Maharaja Gulab
Singh Bahadur.



تصویر مہاراجہ پنچت سنگھ بدھ پریکشمہ با سابق و ملک پنجاب

نسل شیر مہاراجا رنجیت سنگھ بھادور بیکٹھ واسی ساہیوالی مکت پانچ

N. N. Late Maharaja
Ranjit Singh Bahadur



شبیہ مہاراجہ دلیپ سنگھ مقیم لندن :

शबी:महाराजादलीपसिंघजीमुक्तीम लन्दन *

Maharaja Dalip Singh



تصویر مہاراجہ تخت سنگھ جی بہاؤ شاہ علی ریاست اودی پور

नसवीर महाराज ब्रह्मसिंघजी बहादुर बेह्ले उमागढ़ अलीशियासन उदयपुर

*H. H. Maharaj Takht Singhji's
Bahadur*



تصویر مہاراشٹریں شہنشاہی بہادر بیگنہ و با سابق و اویدو

نستور مہاراشٹریں شہنشاہی بہادر بیگنہ و با سابق و اویدو

. 4. N. Mahadwar Shrinis Singh
ji Banarasi. 10. 11. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846. 847. 848. 849. 850. 851. 852. 853. 854. 855. 856. 857. 858. 859. 860. 861. 862. 863. 864. 865. 866. 867. 868. 869. 870. 871. 872. 873. 874. 875. 876. 877. 878. 879. 880. 881. 882. 883. 884. 885. 886. 887. 888. 889. 890. 891. 892. 893. 894. 895. 896. 897. 898. 899. 900. 901. 902. 903. 904. 905. 906. 907. 908. 909. 910. 911. 912. 913. 914. 915. 916. 917. 918. 919. 920. 921. 922. 923. 924. 925. 926. 927. 928. 929. 930. 931. 932. 933. 934. 935. 936. 937. 938. 939. 940. 941. 942. 943. 944. 945. 946. 947. 948. 949. 950. 951. 952. 953. 954. 955. 956. 957. 958. 959. 960. 961. 962. 963. 964. 965. 966. 967. 968. 969. 970. 971. 972. 973. 974. 975. 976. 977. 978. 979. 980. 981. 982. 983. 984. 985. 986. 987. 988. 989. 990. 991. 992. 993. 994. 995. 996. 997. 998. 999. 1000.



تصویر مہاراجہ کھنڈی اودھیا کیلئے بنائی گئی کا کورٹرو

नमस्वीरमहाराजेखंडेरावबहादुरवैकुण्ठबाणीसावित्रासीगाकवारबडौदा

*H. H. The Late Maharaja
of Baroda*



تصویر صاحبزادہ محمد عبداللہ خان صاحب فیروز جنگ عم بزرگوار از صاحب خانک

नसवीरसाहबज़ार: महम्मद अबदुल्लाह साहब फ़िरोज़ जंग अमृतसर
नवाब साहबदोंक

*Sahibzadai M. Abd. Obaidullah Khan
Bahadur Akbar of H. H. The Nawab of
Sind.*



तसबीरमहाराजासाहब
अलजियानगर

شیہہ ازاد اجماع

A. H. The Maharaja's of Jyanaagar



नसद्वीरमहाराजासाहब
काशीपुर

شہید ہماراجہ صاحب
کاشی پور

H. H. The Maharaja of Nainiwar



नमस्वीरमहाराजामाहव
वर्देवान

شبیہ ہماراجہ صاحب
بردوان دی

H. H. The Maharaja of Bikaner



नसवीर महायजासाहव
दरभंगा

شہید ہمارا جہ حب
در بند

L. N. The Maharaja of Darbhanga



तसवीरमहाराजासाहब
अजयगढ़

شہید مہاراجہ صاحب
اجی گڑھ

H. H. The Maharaja of Jaipur



नसवीर महाराजा साहब
कोंचबिहार

شهبه بهار اوج ساج
کونج بهار

H. H. The Maharaja of Nish Behar



الحمد لله الذي جعل في هذا كتاب من تصنيف خاتم الزمان السيد محمد علي صاحب السيادة والكرامه

قاعدہ
آر دو انگریزے ناگری

ROMAN
CHARACTOR.

काश्मिरा
अंगरेजी उरदू
नागरी

بہار رمضان المبارک ۱۲۹۵ھ ہجری و نصر المطالع دہلی طبع شد

तमहीद

TAMHID.

تمیہ

خود ارسل کو انسان
اسم سے پہچاننا ہے -

हुकूम बालین और
आदाब हुकूम का
जानना है -

जिसने इल्म हासिल कि
या वह इन्सान है वगने है
ज्ञान है -

इल्म एक दौलत लाज्वाल
है बाकी दौलत को ज़वाल -

जिसने उम्र अपनी नही ली
इल्म में सफ़र की वह खुश
सीब है - नही तो बह
नसीब -

जिस तरह जान कार बनना
इन्सान को फ़र्ज़ है + इसी
तरह इल्म आदमी पर
फ़र्ज़ है -

इल्म सबब माश्रूफ़ न
माश्रूफ़ है जाहल को न
माश्रूफ़ है न माश्रूफ़ -
इल्म इसका नाम नहीं है

के किसी कदर

—o-†-o—

Khuda-wa-rasul
ko insân ilm se pah-
chântâ hai.

Huquq waldain
aur adab adâb huk-
kâm kâ jantâ hai.

Jisne ilm hâsil
kya wuh insân hai
warna haiwân.

Ilmek doulât la-
zawâl hai bâqi dou-
lat ko zawâl.

Jisne umr apui
tahsil ilm men saif
ki wuh khush nasib
hai nahin to benasib.

Jistarâh jan ka
rakhna insân ko farz
hai, isitarâh tahsil
ilm âdmi par farz hai.

Ilm sabab maash
wa maâd hai jahil
ko na maâsh hai na
maâd.

Ilm iska nam na-
hin hai ke kisiqadar

خدا رسول کو انسان علم سے
پہچانتا ہے -

حقوق والدین اور ادب
آداب حکام کا جانتا ہے -

جس نے علم حاصل کیا وہ
انسان ہے ورنہ حیوان -

علم ایک دولت لازوال ہے
باقی دولت کو زوال -

جس نے عمر اپنی تحصیل علم میں
صرف کی وہ خوش نصیب ہے -

ہنر تو بے نصیب -
جو طرح جان کار کہنا سیکھو

فرض ہے + اسی طرح تحصیل
علم آدمی پر فرض ہے -

علم سبب معاش و معاد ہے
جہل کو نہ معاش ہے نہ معاد -

علم اس کا نام نہیں ہے کسی
قدر

सरकार अंगरेजी को नः दिल
 से दुआ निकलनी है के उनहों
 ने हमारी जिहालत दूर करने
 को-शहर शहर-कसबे
 कसबे-गांव गांव में उल्लस
 मजकूरः बाला के मदरसे
 मुकरीर कस्के विला ना अ
 सुब मजहबी इस खुश
 सलबी से तालीम का तरीक
 निकास के जो बान पेशनर
 दस बरस में तालीम को हा
 सिल होनी थी तब अब दो
 बरस में हासिल होना नो है
 अगर हम अब भी न पढ़ें
 या अपनी औलाद को न प
 ढावें नो हैफ है—
 फिलहाल जो इस हेचम बा
 ने एक नुसखा मौसम बना
 खैर कैसरी बयादगार दर
 बार अख्तियार बिना ब
 शाह नवाही हज़रत मल
 कः माउज़मा खिल्द शु
 आमुल्क ख बज़वान उर्दू वषने

Sarkar Angrezi
 ko dil se dua ni-
 kalti hai ke unhon
 ne hamari jihatlat
 dur karneko Shahr
 Shahr Qasba Qasba
 Deh Deh ulum
 mazkurah-i-bala ke
 Madrasay muqarrar
 kark e belatassub
 mazhabi is khush
 aslubi se talim ka
 tariq nikala ke jo
 bat peshtar das ba-
 ras men talibilim ko
 hasil hoti thi wuh ab
 do baras men hasil
 hojati hai.

Agar ham ab bhi
 naparhen ya apni
 aulad ko na parha-
 wen to haif hai.

Filhal jo is hech-
 madanne ek nuskha
 mausum ba Tarikh-
 i-Qaisari bayadgar
 Darbar ikhtiar khi-
 tab Shahanshahi
 Hazrat Malka Mu-
 azzama khald allah
 mulkuha bazaban
 Urdu bakhat-i-

سرکار انگریزی کو نہ دل سے
 دوا نکلتی ہے کہ انہوں نے
 ہماری جہالت دور کرنے کو
 شہر شہر - قصبہ قصبہ - دیو دیو
 علوم مذکورہ بالا کے مدرسے
 مقرر کر کے بلا تعصب ہی اس
 خوش اسلوبی سے تعلیم کا
 طریق نکالا کہ جو بات پیشتر
 دس برس میں حاصل ہونے کو
 حاصل ہوتی تھی وہ اب دو برس
 میں حاصل ہو جاتی ہے۔

اگر ہم اب بھی نہ پڑھیں
 یا اپنی اولاد کو نہ پڑھو
 تو حیف ہے۔

فی الحال جو اس پہچان سے
 ایک نسخہ موسوم بتاریخ قیصر
 بادگار دربار اختیار کھی-
 تا شاہنشاہی حضرت ملکہ مظہر
 خلد ملکہ بزرگان اردو بخط

फारसी-अंगरेजी-नागरी-

लिखांभी ज़रूर मुनासिब ज

ना गयाके एक रिताला क़वा

अद नविश न खान्द हर से

दून का भी बनौर जमी मे

किनाब के साथ लिख दिये

हर चन्द इस किसम के काये

और साहबों ने भी लिखे हैं

के उन से भी आदमी को

फियन ख़तून हो सकती है के

बकौल मसीम-

आगे ज़म के फ़रोग पाना +

सुरज को चिरण दिखाना +

मगर बकौल नसीम मज़कूर

पर बहरे सख़ुन सदा है बाकी-

दख़ान ही कारबन्दे साकी-

इस हेच मेज़ार ने अपनी राय

ना किसके मुवाफ़िक़ बहुत

तशरीह के साथ यह का अध

लिख के बिला उस्ताद एक

ख़त का ज़ाने ज़ाला हर से

ख़तन अर्थान तीनों ख़त बख़

बी पढ़ सकता है + बबिख़ा

अलतौफीक़ + फ़क़त

harsi Angrezi Nagri

likha to zurur mu-

nasib jana gaya ke

ak risala qawaid na-

visht-o-khand tinon

khutut ka bhi ba-

taur zamima is kitab

ke sath likhde har-

chand is qisim ke

daide aur sahibon

ke bhi likhen hain

ke unse bhi admion

ko waqfiat khutut

ho sakhti hai ba-

qaul nasim.

"Age unke forog

pana,

Suraj ko charag

hai dekhana,"

Ma gar baqaul

mazkur.

"Per bahr-i-sa-

khun sada hai baqi,

Darya nahin kar-

band saqi."

Is hechmayariz ne

apni rai naqis ke

muafiq bahut tash-

rih ke sath yeh qai-

da likha ke bila us-

tad ek khat ka jau-

nawala tinon khat

parh sakhta hai.

O billahittoufiq

o huá nasir.

فارسی-انگریزی-ناگری-کھا

تو ضرور مناسب جانا گیا کہ ایک سا

قواعد نوشتہ ہر خطوط کا بھی

بطور ضمیمہ اس کتاب کے ساتھ لکھا

ہر چند اس قسم کے قاعدے اور

صاحبون ضمیمہ لکھو ہیں کہ اپنے

بھی آدمی کو واقفیت خطوط

ہو سکتی ہے بقول نسیم-

اگر ان کے فروغ پانا +

سورج کو چراغ ہو دکھانا +

مگر یہ قول نسیم مذکور-

پر بحر سخن سدا ہے باقی +

دریا نہین کاربند ساقی +

آس پیچیدہ اپنی رائے ناقص

کے موافق بہت تشریح کرتا

یہ قاعدہ لکھا کہ بلا استاد ایک

خط کا جاننے والا ہر خط بنوئی

پڑھ سکتا ہے + وباللہ التوفیق

فقط

वर्णमाला
तीनों अक्षरों की

Alphabet
of languages.

شکل حرف و ابجدی خط

अक्षर मागरी	अक्षर अंगरेजी	अक्षर अंगरेजी	अक्षर अंगरेजी	अक्षर अंगरेजी	अक्षर अंगरेजी	अक्षर अंगरेजी	अक्षर अंगरेजी	अक्षर अंगरेजी
म		ख	उ	।	॥	;	क	A a
य		न	ढ	२	॥	र	ख	B b
र		त	ण	३	॥	ग	ग	C c
ल		स	ज	४	॥	घ	घ	D d
व		क	य	५	॥	ङ	ङ	E e
श		ख	द	६	॥	च	च	F f
ष		ग	ध	७	॥	छ	छ	G g
ब		ङ	न	८	॥	ज	ज	H h
स		त	प	९	॥	झ	झ	I i
ह		द	फ	१०	॥	ञ	ञ	J j
		ब	ब	११	॥	ट	ट	K k
		भ	भ	१२	॥	ठ	ठ	L l

मुकाबला नीनों अक्षरों का			Corresponding letters.			تطابق ہر سہ خطوط		
नागरी	अंगरेजी	उर्दू	नागरी	अंगरेजी	उर्दू	नागरी	अंगरेजी	उर्दू
Nagri	Engl.	Urdu.	Nagri	Engl.	Urdu.	Nagri	Engl.	Urdu.
नागरी	अंगरेजी	उर्दू	नागरी	अंगरेजी	उर्दू	नागरी	अंगरेजी	उर्दू
ग	Gh gh	غ	ज	Z z	ز	अ	a	ا
फ	F f	ف	र	R r	ر	ब	B b	ب
क	Q q	ق	ड	R r	ر	प	P p	پ
क	K k	ک	ज	Z z	ز	न	T t	ت
ग	G g	گ	झ	Zh zh	ز	ह	T t	ت
ल	L l	ل	स	S s	س	स	S s	س
म	M m	م	श	Sh sh	ش	ज	J j	ج
न	N n	ن	स	S s	ص	च	Ch ch	چ
व	O o	و	ज	Z z	ض	ह	H h	ح
ह	H h	ه	न	T t	ط	ख	Kh kh	خ
य	Y y	ی	ज	Z z	ظ	द	D d	د
			अ	A a	ع	ड	D d	د

آوازاں نوناں اکر آں کی			Sound of Languages.			تلفظ ہر نہ خطوط		
تلفظ اردو	تلفظ انگریز	تلفظ ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریز	تلفظ ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریز	تلفظ ناگری
Urdu.	Engl.	Nagri.	Urdu.	Engl.	Nagri.	Urdu.	Engl.	Nagri.
آوازاں اُردو میں	آوازاں انگریزی	حرف ناگری	آوازاں اُردو میں	آوازاں انگریزی	حرف ناگری	آوازاں اُردو میں	آوازاں انگریزی	حرف ناگری
ک	Má	म	دا	Da	ड	کا	Ka	क
یا	Ya	य	ڈھا	Dhā	ढ	کھا	Kha	ख
را	Ra	र	رائ	Rān	ण	گا	Gā	ग
لا	La	ल	تا	Tā	न	گھا	Ghā	घ
وا	Wa	व	تھا	Thā	य	یان	Yān	ङ
شا	Sha	श	دا	Dā	द	چا	Cha	च
کھا	Kha	ष	ڈھا	Dhā	ध	چھا	Chhā	छ
نا	Nā	स	نا	Nā	न	جا	Ja	ज
ہا	Hā	ह	پا	Pā	प	جھا	Jhā	झ
			پھا	Phā	फ	یان	Yān	ञ
			با	Bā	ब	ما	Mā	व
			بھا	Bhā	भ	مھا	Mhā	भ

आवाज़ नीनें अक्षरोंकी			Pronunciation of letters in 3 languages.			تلفظ یہ سہ خطوط		
ह्रस्व अंग्रेजी	तلفظ اردو	ह्रस्व संस्कृत	तफ़्ते नागरी	तफ़्ते उर्दू	तफ़्ते अंग्रेजी	ह्रस्व अंग्रेजी	तلفظ اردو	ह्रस्व अंग्रेजी
अ	ا	अ	अ	ا	A	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
इ	ی	इ	इ	ی	I	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
उ	و	उ	उ	و	U	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ए	ه	ए	ए	ه	E	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ऐ	ای	ऐ	ऐ	ای	AI	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ओ	او	ओ	ओ	او	O	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
क	ک	क	क	ک	K	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ख	خ	ख	ख	خ	X	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ग	گ	ग	ग	گ	G	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
घ	غ	घ	घ	غ	GH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ङ	ڄ	ङ	ङ	ڄ	NG	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
च	چ	च	च	چ	CH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
छ	خ	छ	छ	خ	CH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ज	ج	ज	ज	ج	J	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
झ	ڄ	झ	झ	ڄ	JH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ण	ڻ	ण	ण	ڻ	NY	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
त	ت	त	त	ت	T	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
थ	ث	थ	थ	ث	TH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
द	د	द	द	د	D	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ध	ڌ	ध	ध	ڌ	DH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
न	ن	न	न	ن	N	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
प	پ	प	प	پ	P	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
फ	ف	फ	फ	ف	F	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ब	ب	ब	ब	ب	B	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
भ	ڀ	भ	भ	ڀ	BH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
म	م	म	म	م	M	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
य	ی	य	य	ی	Y	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
र	ر	र	र	ر	R	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ल	ل	ल	ल	ل	L	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
व	و	व	व	و	V	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
श	ش	श	श	ش	SH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ष	ش	ष	ष	ش	SH	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
स	س	स	स	س	S	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ह	ه	ह	ह	ه	H	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ळ	ڙ	ळ	ळ	ڙ	LY	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ॠ	اُ	ॠ	ॠ	اُ	RI	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी
ॡ	اِ	ॡ	ॡ	اِ	RI	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	ह्रस्व अंग्रेजी

अैराव हरसेखनन		Words of letters in 3 languages.		اعراب ہر سہ خطوط	
बान	lat	بات	अ		آ
मो	ev	सो	इ		را
न	lh	तु	उ		أ
नौ	auu	नो	आ		آ
ए	e	ई	ओ	EL	او
ई	ai	अै	ऊ		اُ
ने	ak	अै	औ	ai	آو
एक	ekh	अैक	अव	ab	اب
ईव	aisa	अैव	इम	is	اس
एसा	le	अैसा	उम	as	اُس
बे	si	अैबी	आम	as	آس
सी	hai	अैसी	ओक	ek	وَك
हे		अैसे	ऊद	ul	اول
आदाद	Cipher.	अैदाद	और	aur	اور
नीनारखन		नैनारखन	वद	bad	بد
१० ९ ८ ७ ६ ५ ४ ३ २ १		१० ९ ८ ७ ६ ५ ४ ३ २ १	दिन	din	دین
१० ९ ८ ७ ६ ५ ४ ३ २ १		१० ९ ८ ७ ६ ५ ४ ३ २ १	बुन	but	بُت

**एरह कोमल
नारी खकैसरी**

तुसरवावर्जे अत्रलनिष्कविलायतीदा
गुणपवीसैरुपेयमिकाहे और आमनसातीर
वनकरो उमरातीर पर खोटा कलीहें चरित
येयजित्द विलायती गुनवान मादगीनुकुरे
मिल्ले अत्रलमत्रिलयती कीमतकी जित्द
पचांसरुपये मुकरिहें और बीस जित्द के
खरीदार सेकी जित्द चालीस रुपये लिये जा
येगा

नुसंखादेर्ज्ञेदोयम + त्रिंतायतीकायज
 वीसंख्यवीरिण ताओरतसावीरत्रनक्रशेयग
 नवानुसदा व्रत्तायतीसादः फीजित्दकी
 मतपत्रैरूपये वीरपवीसं त्रित्दकेय
 दारतीएकचैव्या नाफेजायगीयका
 पीरूपया वीरैव्यानेसिदेजायगे +

बसराहर्जेसियम + विलायनीका
गजधनकसेवनसात्रीबदस्तूरविलार
गजित्दप्रिलायनीसादहकीमनप्रोवित्द

संस्कृत-सामान्य-विज्ञान-प्रश्नोत्तर-संग्रहः

नुसत्वारने चहारुन + कागजसपेद
 हलका मगरतसाग्रीरतनक्रुषेबरस्तर बि
 लारंगजिल्द बेरी कीमत फीजित् पांचैस्म
 येहें और सौजिल्द के रदीदास्से फीरुपये बा
 ५ आनरियिआंगये + विसालः कृत्वा धर
 तत्रिपन रत्नाम्ब जोतालीमखननवरद
 पुगरी त्रयंगरेजीपरमिती है आरिषकिता
 विम्वतौर जमीमाहे फीरिसालेकीमत ॥ और
 रसोदोसो के धरीदारसे फीरिसाले ३० लिपे
 तायेग और जमले सरनेहे महासूलडाकज
 मे धरीदार है + यता येह है बमुकाम
 साहूदेहली कहले कराराखाने बरमकान
 मेजो मरमाद अकबर अलीजा साहब र
 तीहः मित्तमाम्दमिजो बेगविरसद +

شرح قیمت یا نرخ فیضی

مسحہ درجہ اول جملہ ولایتی کاغذ پچیس لاکھ روپے
اور عام تصاویر و نقشہ عدد طور پر نہ کے ہوئے قلمی بین
لٹا مثل اور جلد ولایتی مسطلاح نواد کی تقریبی مثل الیم
ولایتی قیمت فی جلد ۱۰ روپے مقرر ہیں اور پیش کردہ
کے خریدار سے فی جلد چالیس روپے لے جائیں گے۔

منہ ورجہ دوم ولایتی کاغذ میں روپیہ رقم کا
اور تصدیق و توثیق از نگین و جلد ولایتی سادہ
فی جلد بندہ روپیہ اور پچیس جلد کے خریدار کو
ایک چوتھائی محاف ہو جاوے گی یعنی فی روپیہ
بارہ آنے لے جائیں گے +

نسخہ درجہ سوم دلائی کاغذ نقشہ و تصاویر
بدستور بلارنگ جلد دلائی سادہ قیمت جلد سات
روپیہ ادبیات جلد کے خریدار سے جلد ایک سو روپے

مختصرہ مورخہ چہارم کا قہ پید ہلکا مگر تصدیق
تقسیم یہ دستور بارنگ جلد دیسی قیمت فی جلد پانچ روپے
ہیں اور تین جلد کے خریدار سے فی روپے بارہ لکھا
رسالہ قواعد و نحو اندر تعلیم و دناگری
انگریزی پر مبنی ہے اور کتاب میں بطور ضمیمہ
فی رسالہ مراد و نسخہ کے خریدار سے فی رسالہ ۳ روپے
امد جلد صورتوں میں محصول اک ذمہ خریدار ہے +

پتہ یہ ہے مقام شہر دہلی محلہ فرائق خانہ بزرگ
میرزا محمد اکبر علی خان صاحب ید تہ محمد رزائیگ برسد

اعلان

جو کہ ماقم نے اس کتاب تاریخ قیصری کو بیادگار دربار اختیار کیا خطا
حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا منہ قدو کیم جنوری ۱۳۳۵ھ تصاویر
بادشاہان ہفت تسلیم و رؤساء ممالک ہندوستان نقشہ جات
ہندوستان و دربار و عمارات دہلی و غیرہ قاعدہ نوشت خواند اردو و انگریز
ناگرتی کمال کوشش و محنت سے تالیف کیا ہے ہند اپنے تمام حقوق
محفوظ رکھنے کے واسطے حسب قانون بستم شدہ اس کتاب ہذا کو جبر
کرا یا ہے پس کوئی صاحب بلا اجازت اقم قصاص طرح کرانے

کل کتاب یا اسکے کسی جز کا یا نقشہ و تصاویر کا نہ فرمیں

سب قدر جلدین مطلوب ہوں وہ حسب تہ

مندرجہ نسبت صفحہ ہذا بندہ

طالب یائین فقط

محمد اکبر علی خان مولف کتاب ہذا - تحریر تاریخ
۱۳۳۵ھ

